شہری جنگ کس طرح کی جائے

…یقہ کار ؛

یہ شہری جنگ کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔ اس طریقے سے شہر کے اندر کام کیا جاسکتا ہے اس میں سب سے بڑا فائدہ ہے کہ اس میں ساتھیوں کے گرفتار ہونے کا
…ے کم ہوتا ہے۔ اگر کوئی ساتھی گرفتار بھی ہو جاتا ہے تو باقی ساتھی بچ نکلنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس میں سب سے پہلے چار استاد چار لڑکوں کے چار
…تیار کرتے کہ ہر گروپ کے لڑکے ایک دوسرے کو نہیں پہچانیں گے۔ مگر ان کے استاد ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ یہ استاد ان کو مختلف شعبوں میں تربیت
…ے۔

…بر گروپ تیار کرے گا۔ دوسرا ترصد گروپ اور تیسرا رسد گروپ چوتھا عملیات کو تربیت دے گا۔ تربیت دینے کے بعد استاد ان کو دشمن کے علاقے میں بھیج
…ان لوگوں نے اپنی تربیت دشمن پر آزمائیں گے۔ یہ استاد خارجی دشمن کے علاقے سے دور کہیں محفوظ جگہ پر رہتے ہیں۔ اور ایک جدول ہر گروپ کے پاس ہو
…اس جدول کے ذریعے یہ لوگ صندوق مردہ کے پاس جاتے ہیں۔ اور وہاں سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اور پھر اس معلومات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

…م خارجی ؛

تمام گروپوں کا ایک معلم خارجی ہوتا ہے۔ یہ گروپوں کیلئے جدول بناتے ہیں۔ اور ان کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہیں۔ معلم خارجی ایک جگہ رہتے ہیں ان کی
…شمن کے علاقے سے باہر کسی محفوظ مقام پر ہوتی ہے ۔

…بزرگ :

یہ شہر میں عملیات کرنے والوں کا بڑا ہوتا ہے۔ یہ صرف رسد گروپ کو بتاتا ہے کہ فلاں آدمی کو قتل کرنا ہے۔ یہ شخص شہر کے اندر تین چار جاسوس رکھتا ہے
…وس اس کو معلومات فراہم کرتے ہیں۔ کہ فلاں شخص کو قتل کرنے سے کیا کیا فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ رہبر بزرگ ان مشوروں کی روشنی میں فیصلہ کرتا
…س کو قتل کرنا ہے۔ یہ فیصلہ رہبر بزرگ رہبر گروپ کے صندوق مردہ میں ڈالتا ہے۔

…گروپ ؛

اس گروپ کا کام تمام گروپوں کے ساتھ رابطہ رکھنا ہے۔ یہ دہشت گردی کی پلاننگ کرتا ہے۔

…د گروپ ؛

یہ گروپ اس شخص کے متعلق معلومات مع نقشہ وغیرہ فراہم کرتا ہے۔ یا جس جگہ پر تخریب کرنی ہو تو اس جگہ کے بارے میں مکمل معلومات اور نقشہ
…تا ہے۔

رسد گروپ ؛

یہ گروپ عملیات والوں کے لئے تمام ضروری سامان مہیا کرتا ہے۔

عملیات گروپ ؛

یہ گروپ نقشہ اور معلومات کے مطابق تمام پر عمل کرتا ہے۔ یعنی تخریبی کاروائیاں کرتا ہے۔

صندوق مردہ :

صندوق مردہ ایک ایسی جگہ کا نام ہے۔ جہاں ہر گروپ اپنی معلومات رکھتا ہے۔ اور رہبر ان معلومات کو حاصل کرتا ہے۔ ہر گروپ …
علیحدہ اور مختلف جگہ پر ہوتے ہیں۔

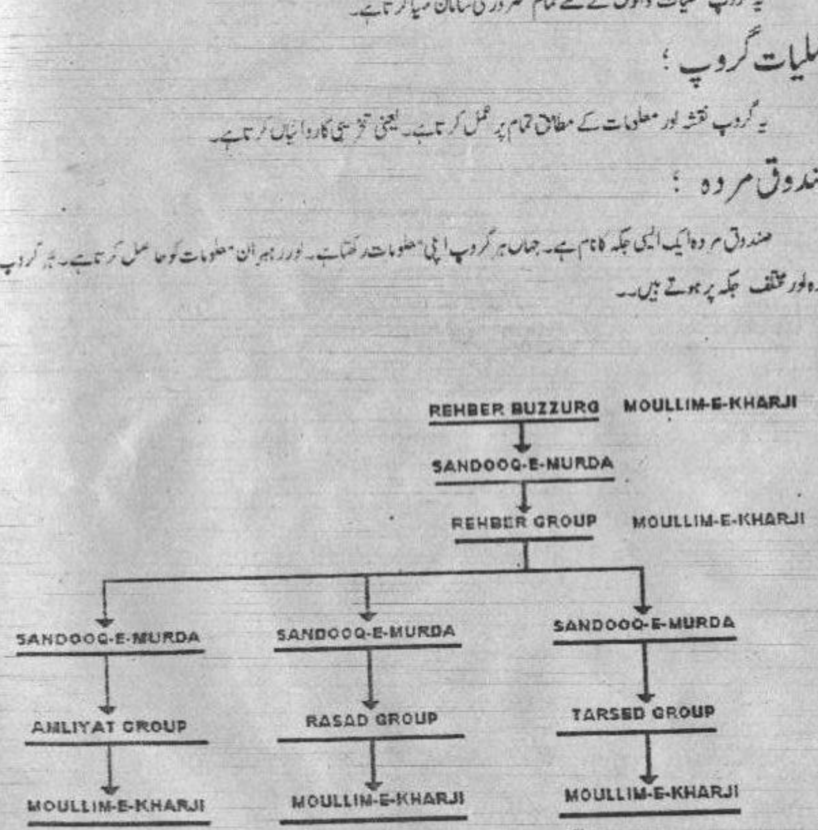

☆ کمپاس مارچ ☆

کمپاس مارچ کے لئے نقشہ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ پہلے ہم کمپاس کے ذریعے شمال کو معلوم کریں گے۔ جب شمال معلوم ہو جائے تو نقشہ کو شمال کی طرف کر دیں۔ آپ کو نقشہ پر ایک تیر کا نشان نظر آئے گا۔ اس نقشے کا سر شمال کی طرف ہو گا۔ اب آپ کا نقشہ شمال کی جانب ہے۔ جس مقام پر آپ ہیں۔ نقشے میں اسی مقام پر کمپاس رکھیں۔ اب دیکھیں کہ جس مقام کی طرف آپ جانا چاہتے ہیں۔ وہ مقام آپ سے کتنی ڈگری پر واقع ہے۔ جیسے ہی آپ کو ڈگری معلوم ہو جائے تو اس سمت کمپاس کی جھری جھپک سے کسی چیز کا نشانہ لیں۔ نشانی سے مراد ایسی چیز ہے جہاں آپ نے پہنچنا ہے۔ یہ نشانی تقریباً 100 سے 300 میٹر پر ہو۔ اب اس نشانی کی سیدھ میں اپنا سفر شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ آپ وہاں پہنچ جائیں۔ وہاں پہنچ کر دوبارہ ڈگری معلوم کریں۔ اور جس ڈگری پر آپ چل رہے ہیں اور جھری جھپک کو ملائیں۔ 100 سے 300m پر کوئی نشانی مقرر کریں اس عمل کو دہراتے جائیں یہاں تک کہ آپ اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے۔

نوٹ ؛

فرض کریں کہ آپ مندرجہ بالا عمل کے ذریعے سے کسی مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ اور اب آپ اپنے سابقہ مقام کی طرف لوٹ جانا چاہتے ہیں۔ تو آپ دیکھیں کہ مقام موجودہ تک آپ کس ڈگری پر آئیں ہیں۔ اگر ڈگری 180 سے زیادہ ہے تو آپ اس سے 180 کم کر دیں اور اگر ڈگری 180 سے زیادہ ہے تو 180 جمع کر دیں اس طرح آپ کے پاس مقام سابقہ کی ڈگری حاصل ہو جائے گی۔

پیرا ٹروپرز کو شوٹ کرنا ؛

اگر پیرا ٹروپرز آپ سے 200 میٹر کے فاصلے پر ہے تو آپ اس کے پاؤں پر گولی ماریں۔ جب آپ اس کے پاؤں پر فائر کریں گے۔ تو گولی اس کے سینے پر لگے گی۔ اور اگر فاصلہ 200 سے 500 میٹر ہے تو اس کے قدموں کے ایک برابر فائر کریں گے اور ایک قدموں کے نیچے فائر کریں گے۔
اگر فاصلہ 500m سے زیادہ ہے تو آپ اسکے قد کے برابر دو اور نیچے دو فائر ماریں گے۔

☆☆☆

☆ مخفی نویسی ☆

(۱) خالص دودھ ؛ خالص دودھ کو قلم میں بھریں اور اس سے لکھیں۔ تو تحریر نظر نہیں آئے گی۔
[تحر]یر کو دیکھنے کے لئے کاغذ کے اوپر ایک ملائم کپڑا رکھیں۔ اور خوب گرم استری (اوپر رکھیں) پھیریں۔ اسے تحریر نمایاں ہو جائے گی۔

(۲) نمک و آب ؛ نمک اور پانی کو خوب حل کریں۔ اور پھر اس سے لکھیں۔

(۳) لیموں ؛ لیموں کے عرق کو حاصل کر کے فلٹر پیپر سے گزاریں۔

(۴) انگور ؛ انگور کے دانوں سے عرق نکالیں پھر فلٹر پیپر سے گزار کر اس سے لکھیں۔

(۵) پیاز ؛ پیاز کا عرق نکال کر فلٹر کر کے لکھیں۔

[نو]ٹ ؛ ان تمام تحریروں کو اجاگر کرنے کے لئے حرارت دیں۔ تو تحریر نمایاں ہو جائے گی۔

(۶) اسپرین و الکحل ؛ اسپرین کو خوب پیس کر الکحل میں حل کریں اور پھر اس سے لکھیں۔ تحریر دیکھنے کے لئے پانی میں ڈال کر نکال لیں۔

(۷) 1 گرام فینول شالیں (NO2CO2) + 50ml پانی + 50ml الکحل۔
[دیک]ھنے کے لئے 8G کاربن سوڈیم + 50ml پانی دونوں کو حل کریں پھر اس میں ایک کپڑا بھگو کر اس کو لکھے ہوئے کاغذ پر ملیں۔

☆☆☆☆☆

☆ دہشت گردی کی وجوہات ☆

کسی خاص آدمی کو قتل کرنے یا تخریب وغیرہ کی وجوہات بہت سی ہیں۔ جن میں سے اہم درج ذیل ہیں۔

انقلاب ؛ کسی بھی قسم کی دہشت گردی یا کسی بڑے قتل کے پیچھے ایک وجہ ہوتی ہے۔ جس کو انقلابی وجہ کہتے ہیں ۔ اگر کسی ملک میں انقلاب لانا ہو تو اس ملک کے سر کردہ لوگوں کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

اقتصادی وجہ ؛ جب کوئی بڑے ملک کی اقتصادی حالت خراب کر دے تو اس کے عوام یا دہشت گرد اس کو ختم کر دیتے ہیں۔

فکری، نظریاتی، فقہ بازی ؛ جب کوئی آپ سے نظریاتی، فکری، اور فرقہ واری اختلاف رکھتا ہو تو بعض دفعہ اس کو ختم کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ایک صدر کمیونسٹ ہے اور وہ اپنے نظریات ڈیموکریسی پر تھوپنا چاہتا ہے۔ تو اس کو اڑانا پڑتا ہے۔ جیسے روس میں۔

انتقامی یا شخصی سبب ؛ ذاتی وجوہات کی بناء پر کسی کو قتل کرنا۔ یا اپنی بات کو سچا سمجھتے ہوئے کسی کو قتل کرنا مثلاً آدمی سوچتا ہے کہ فلاں نے یہ ظلم کیا ہے، فلاں نے یہ ظلم کیا ہے۔ پھر وہ خود کو مظلوم سمجھنے لگتا ہے۔ یوں وہ اس کشمکش میں کسی کو قتل کر دیتا ہے۔

مراحل قتل

جب دہشت گرد کسی کو قتل کرتے ہیں تو اس کے کئی مراحل ہوتے ہیں۔ جن سے گذر کر یہ آخر میں مرحلہ عملیات آتا ہے۔ وہ مراحل درج ذیل ہیں۔

(۱) مقام قتل مقرر کرنا ؛

قتل کرنے کے لئے موزوں جگہ کا انتخاب کرنا کہ کس کو کہاں قتل کرنا مناسب ہے۔ اور اس شخص کو مقررہ مقام پر کس طرح قتل کرنا ہمارے لئے فائدہ مند ہوگا۔

(۲) ترصد ؛

جب کسی کو قتل کرنا مقصود ہو تو اس کام سے پہلے پہلے اس شخص کا ترصد کیا جاتا ہے۔ اور اس کے متعلق معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔

ترصد میں درج ذیل باتیں شامل ہوں۔

(۱) طریقہ واردات ؛ اس سے مراد ہے کہ اس کو کیسے قتل کیا جائے اس کو دور سے مارا جائے یا بم کے ذریعے ختم کیا جائے وغیرہ۔

(۲) لوازمات ؛ جب نقشہ تیار ہو جائے تو اس کے مطابق چند چیزوں کی ضرورت ہوگی ان کو تیار کرے۔

(۳) فرار ؛ ترصد میں اس چیز کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے کہ عملیات کے بعد راہ فرار کس طرح اختیار کرنا ہے۔ یعنی فرار کا پورا پلان بنانا۔

(۴) قتل کا طریقہ ؛ ترصد کے بعد ایک کامل اور منطقی و قطعی طریقہ واردات چن لیا جائے۔ اور پھر اس کے مطابق آگے چلا جائے۔

(۵) عملیات ؛ عملیاتی نقشہ کو عملی جامہ پہنانا۔

(۳) گروہ جامع معلومات ؛

ترصد کرتے ہوئے درج ذیل باتیں بہت ضروری ہیں۔

طرز حرکت ؛ حدف کی روزمرہ حرکات کا جائزہ لینا کہ وہ روزانہ کیا ذریعہ نقل و حمل استعمال کرتا ہے۔ اور اس کے پاس کتنے محافظ ہوتے ہیں۔

ملاقات ؛ وہ کس کس سے اور کس وقت ملاقات کرتا ہے۔

متحرک دتامہ ؛ وہ ملاقاتیوں سے کسی مقررہ وقت اور مقام پر ملاقات کرتا ہے۔ یا اس کی جگہ اور وقت ملاقات تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

جائے رہائش ؛ اس کی جائے رہائش کی مکمل معلومات کی جائے ۔

مقررہ راستے ؛ جن سے وہ اکثر سفر کرتا ہے۔

افکار ؛ اس کی سوچ و فکر کس قسم کی ہے۔ اور کس قسم کا نظریہ رکھتا ہے۔ یعنی علماء وغیرہ کے خلاف ہے کہ نہیں۔

نفسیات ؛ اس کی عادت و اطوار کس طرح کی ہیں۔ اور کس قسم کی نفسیات رکھتا ہے۔

کمزور نقات ؛ اس کے کمزور نقاط ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھیں۔ مثلاً زن، زمین، شہرت، میں سے کیا چیز اس کی کمزوری ہے۔

(۴) رسد گروپ ؛

رسد گروپ کا کام عملیات والے گروپ کی تمام ضروری چیزوں کا مہیا کرنا لازمی ہوتا ہے۔

(۵) وسائل عملیات ؛

سرد ہتیار ؛ خنجر، چاقو، وغیرہ یعنی ہاتھ سے حملہ کرکے۔ — گرم اسلحہ ؛ پستول وغیرہ نزدیک سے۔

متفجرات ؛ بارود، تخریک، مائن وغیرہ — اسلحہ دور ؛ سنائپر گن وغیرہ یعنی دور سے۔

سموم ؛ زہر کے ذریعے مارنا۔ — گیس ؛ گیس کی مدد سے ہلاک کرنا۔

(۶) طریقہ ہائے عملیات ؛

دور سے یعنی سنائپر گن وغیرہ سے، بوسیلہ ہاتھ یعنی خنجر، چاقو وغیرہ سے، بوسیلہ گروہ یعنی کمین یا گھر پر یلغار، یعنی جس میں ایک پورا گروہ ملوث ہوتا ہے۔

مثال ؛ عبدالرسول سیاف کی گاڑی پر ایک کی شکل میں کمین لگائی گئی۔ راکٹ مارا گیا لیکن سیاف اس گاڑی میں نہیں تھا اس لئے اس کے کئی محافظ مارے گئے۔

گروہ عملیات ؛

یہ گروہ درج ذیل عملیات کرتا ہے۔

(۱) بہترین اوقات قتل۔

(۱) جب حدف سڑک پر پیدل چلنے کی حالت میں ہو تو۔

(۲) جب حدف دفتر اور گھر سے دور ہو اور محافظ کمزور ہوں۔

(۳) جب حدف اکیلا ہو اور پہرے سے دور ہو۔

(۴) جب حدف گاڑی سے نکل رہا ہو یا داخل ہو رہا ہو۔

(۵) جب حدف گھر سے نکل رہا ہو یا داخل ہو رہا ہو۔ جب خصوصاً دور سے مارنا ہو تو۔

(۶) حدف کے محافظین حساس نہ ہوں اور وہ عادی اور غیر عادی چیزوں میں تمیز نہ کر سکتے ہوں۔

(۷) اگر ھدف اپنے آئندہ کے معمولات کا اعلان کرے یا اس کے آئندہ کا پروگرام فاش ہو جائے۔
(۸) اگر ھدف روزانہ ایک مقررہ وقت پر سفر کرتا ہو۔
(۹) اگر ھدف کی حرکت یا اس کے محافظین کی حرکت محافظت کے اصول کے عین مطابق نہ ہو یعنی دونوں میں انڈر اسٹینڈنگ نہ ہو۔
(۱۰) اگر ھدف گھر کا دروازہ خود مہمانوں کے لئے کھولے یا وہ خود وہاں موجود ہو۔
(۱۱) اگر ھدف سفر میں ایک ہی جگہ قیام کرتا ہو۔
(۱۲) اگر ھدف مقررہ وقت کے خلاف کہیں آئے یا جائے۔ میزبانوں کو اپنی آمد سے مطلع نہ کرے۔ لہٰذا میزبان حفاظت کا بندوبست نہیں کر سکے۔
(۱۳) اگر ھدف رات کا سفر کرے۔
(۱۴) اگر ھدف اپنے مہمانوں کا استقبال اپنے خاص کمرے میں کرے۔

ھدایات برائے گروہ عملیات

عملیات گروپ نے جہاں عملیات کرنی ہے وہاں کے حالات جاننا بہت ضروری ہے۔

حالت ہوا ؛ وقت طلوع آفتاب، غروب آفتاب، چاند کے بارے میں مکمل علم طوفان کی آمد کا معلوم ہونا۔
حالت مردم ؛ وہاں کے لوگوں کے متعلق مکمل معلومات۔ تاکہ ان میں گھسنا آسان ہو۔
واضح فیصلہ ؛ یہ طے کرنا کہ ان حالات میں ان عملیات کو کر سکوں گا کہ نہیں۔
نقشہ بنانا ؛ جگہ عملیات کا ایک مکمل نقشہ بنانا اور اس میں تمام چھوٹی بڑی باتوں کا ذکر کرنا۔
پانچ سوال ؛ گروہ عملیات، عملیات شروع کرنے سے پہلے خود سے درج ذیل سوال کرلے۔ کیا ، کیوں ، کب ، کہاں ، کیسے۔

مراحل عملیات

مرحلہ آغاز ؛ یعنی عملیات کے لئے تمام چیزوں کی تیاری کا آرڈر دینا یا خود بنانا۔
عملیات کی طرف حرکت کرنا ؛ عملیات کے لئے عملیات والی جگہ کی طرف کرنا۔
مرحلہ عملیات ؛ یعنی عملیات کے دوران کا مرحلہ۔
عقب نشینی ؛ عملیات کے بعد فرار کا مرحلہ۔

☆ اغوا . KIDNAPE ☆

کسی کو زبردستی محبوس کرنے کو اغوا کہتے ہیں۔ اغوا کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ (۱) مجاہد اپنے مطالبات منوانے کے لئے اغوا کرتے ہیں۔ (۲) معلومات حاصل کرنے کے لئے (اغوا شدہ آدمی سے)۔ اغوا کی دو اقسام ہیں۔ ایک خفیہ اغوا اور دوسرا اعلانیہ اغوا۔

(۱) خفیہ اغوا ؛

یہ اغوا بالکل خفیہ ہوتا ہے۔ کسی کو پتہ نہیں چلتا کہ فلاں شخص کو کس نے اغوا کیا ہے۔ اور کہاں رکھا ہے۔ یعنی اس میں تمام چیزیں خفیہ رکھی جاتی ہیں۔ خفیہ اغوا کے نکات درج ذیل ہیں۔
(۱) مغوی کو جس جگہ رکھا جائے وہ خفیہ ہو یعنی اس کام کے لئے موزوں ہو۔
(۲) مغوی کو ایک عقوبت خانے سے دوسرے عقوبت خانے تک منتقل کرنے کے دوران ان کے عمل کو بہت خفیہ رکھا جائے اور حفاظت کا مکمل خیال رکھا جائے۔
(۳) مخابرہ پر بات کرنے سے مکمل پرہیز کیا جائے۔ اور اسی طرح ٹیلی فون پر بھی بات کرنے سے گریز کیا جائے۔ اگر ٹیلی فون پر بات کرنا ہے تو خیابان سے کریں۔ اگر مخابرہ پر تین سے چار منٹ تک بات کی جائے تو جگہ معلوم ہو سکتی ہے۔

(۲) اعلانیہ اغوا ؛

اعلانیہ اغوا میں مجاہدین حکومت کو خبر دیتے ہیں کہ فلاں شخص ہمارے قبضہ میں ہے۔ اور ہمارا فلاں فلاں مطالبہ پورا کرو ورنہ ہم اسے ختم کر دیں گے۔
اعلانیہ اغوا کے اہم نکات یہ ہیں۔ (۱) اغوا میں گفت وشنید کو طول دینا بالکل درست نہیں ہے۔ اگر حکومت ٹال مٹول سے کام لیتی ہے تو قیدیوں کو ختم کر دینا چاہئے۔ تاکہ حکومت کی سمجھ میں آجائے کہ یہ لوگ مذاق نہیں کرتے۔ (۲) اغوا شدگان میں سے کسی کو رہا نہ کرو ورنہ یہ آپ کے متعلق پوری معلومات حکومت کو دے گا۔

ہائی جیکر کیلئے ھدایات ؛

(۱) کسی پر رحم نہیں کرنا بلکہ وحشی بن کر کام کرنا ہے۔
(۲) عورتوں اور بچوں کو آزاد نہیں کرنا کیوں کہ یہ آزاد ہو کر آپ کے متعلق معلومات حکومت کو دیں گے۔
(۳) جب کھانا لایا جائے تو سب سے پہلے کھانا لانے والوں سے کہیں کہ ہر چیز میں سے تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا سا مسافروں کو کھلائیں اور پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد کھانا خود کھائیں۔
(۴) اگر حکومت ٹال مٹول کرے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حکومت حملہ کرنے پر آمادہ ہے۔ (۵) ہر وقت حکومتی حملے سے محتاط رہیں۔
(۶) تمام دروازوں پر تشریکات لگا دیں۔ (۷) سنائپر گن سے ہمیشہ محتاط رہیں۔
(۸) جب جہاز کی صفائی ہو یا کوئی فنی خرابی ہو، تیل ڈالنا ہو تو اس دوران حکومتی حملے سے بہت الرٹ رہیں۔
(۹) اگر حکومت مقررہ وقت میں مطالبہ پورا نہیں کرتی تو ایک دو مسافروں کو بے دردی سے قتل کر کے طیارے سے نیچے پھینک دیں۔
(۱۰) اگر کسی وقت جہاز کو مکمل طور پر تباہ کرنا پڑ جائے تو مسلمان مسافروں کو (اگر ہیں) باعزت طریقے سے رہا کر دیں۔
(۱۱) اگر کچھ لوگوں کو مارنا ہے تو یہودیوں کو ترجیح دیں۔

☆☆☆

☆ مجاهدین کے لئے هدایات. INSTRUCTION FOR MUJAHIDEEN

خود حفاظت :

(۱) بعد از عملیات یا عملیات پر جاتے ہوئے اس وقت یا ہر وقت دیوار کے بالکل قریب نہ چلیں۔ بلکہ دیوار سے دور رہیں۔ کیوں کہ جب دیوار ختم ہو گی تو دشمن اچانک آپ سے جھپٹ کر آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یا شوٹ کر سکتا ہے۔ کیوں کہ جب دیوار ختم ہو گی تو آپ اس کی رینج میں آجائیں گے۔

(۲) اگر کوئی پوچھے کہ کیا وقت ہوا ہے۔ تو آپ اپنے اس بازو کو جس پر گھڑی بندھی ہوئی ہو گی۔ کو ناک کی سیدھ میں لائیں اس طرح آپ سامنے والے اور گھڑی دونوں پر نظر رکھ سکتے ہیں۔ بصورت دیگر آپ مار کھا سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی پوچھے کہ فلاں کا گھر یا دکان یا کوئی اور جگہ کے بارے میں پوچھے کہ کہاں ہے تو اس کا جواب نہیں معلوم میں ہونا چاہیے۔ اگر بتانا ہے تو اس جانب اشارہ کر دیں لیکن آپ کی آنکھیں اس آدمی پر سے نہ ہٹیں۔

(۳) کسی ویران یا سنسان سڑک یا غیر آباد جگہ اکیلے نہ جائیں۔ کیوں کہ ایسی جگہوں پر دشمن کیلئے آپ کو قتل کرنا یا اغوا کرنا قطعی مشکل نہ ہو گا۔ کسی کے لئے دروازہ کھولتے وقت کتاب کے نیچے پستول رکھ کر دروازہ کھولیں۔ اگر دروازے پر دشمن ہے تو اسے ختم کر سکیں۔

(۴) گھر سے نکلتے ہوئے پہلے تمام روشنیاں بجھا دیں۔ پھر گھر یا کمرے سے باہر نکلیں بصورت دیگر آپ روشنی کے پس منظر میں خوب نظر آئیں گے اور دشمن کو آسانی کے ساتھ ٹھکانے لگا سکتا ہے۔ کبھی بھی کھڑکی کے سامنے نہ بیٹھیں تمام کھڑکیوں کو اندر کی جانب پردے وغیرہ لگا کر بند کریں۔ تاکہ باہر سے آپ کو کوئی دیکھ سکے یا دور سے کوئی سنائپر گن آپ کو نشانہ نہ بنا سکے۔

(۵) بازار میں چلتے وقت جس چیز میں اسلحہ چھپا ہوا ہے اس کو بائیں ہاتھ میں رکھیں۔ اس طرح بوقت ضرورت اسلحہ کو نکالنے میں آسانی رہے گی۔

(۶) بازار میں چلتے ہوئے سامنے آنے والے شخص پر نظر رکھیں۔ اور عادی اور غیر عادی چیزوں کی خوب شناخت کریں۔

(۷) حاضر دماغی سے کام لو۔ قوت والی حس کو ہمیشہ چوکنا رکھیں۔

(۸) ہر کسی پر اعتماد نہ کریں۔ کسی کو ذرہ برابر بھی اپنا راز نہ بتائیں۔ اوروں کو نکلتے ہوئے گھر کو خوب بند رکھو۔

(۹) کھڑکی سے فائر کرتے وقت کھڑکی کے سامنے والے کمرے میں بڑا آئینہ لگا دیں جس سے آپ باہر کے حالات دیکھ سکتے ہوں کہ دشمن کہاں ہے۔ آئینہ کی مدد سے دشمن معلوم کریں اس کے بعد دیکھ کر فائر کریں۔

(۱۰) اگر دو یا تین آدمی ہیں تو کھڑکی سے فائر کرتے وقت آپس میں کام کو درج ذیل طریقے سے تقسیم کریں۔ دائیں والا بائیں فائر کرے گا اور بائیں والا دائیں فائر کرے گا۔ اور ایک سامنے فائر کرے گا۔ جیسا کہ شکل سے واضح کیا گیا ہے۔

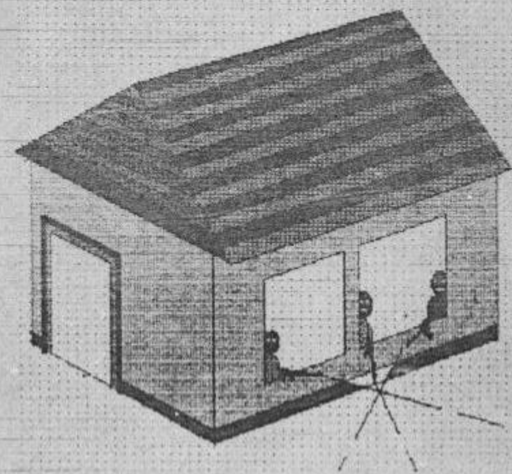

(۱۱) بعض اوقات کمانڈوز مکان میں داخل ہو کر چھت سے رسی کے ذریعے لٹک جاتے ہیں اس طرح ان کا سر نیچے اور پاؤں اوپر کی جانب دیوار سے لگے ہوتے ہیں اور کھڑکی میں سے نظر کر کے اندر والے آدمی کو مار دیتے ہیں۔ اس کا حل یہ ہے کہ آپ کے سونے کی جگہ کھڑکی سے اونچی ہو اس سے وہ آپ کو دیکھنے کے لئے زیادہ نیچے آئیں گے اس طرح وہ لوگ آپ کی رینج میں آجائیں گے۔ اور آپ انکا اچھی طرح نشانہ لے سکیں گے۔

(۱۲) ایک نقلی انسانی ڈھانچہ بنا کر چارپائی پر لٹا دیں اور خود کسی خفیہ جگہ سو جائیں۔ کمانڈوز فریب میں آکر اس چارپائی پر فائر کریں گے۔ اور اس طرح آپ ان کو آسانی کے ساتھ ختم کر سکتے ہو۔

(۱۳) اگر دشمن اور آپ کے درمیان دیوار ہے اور آپ دیوار کے کونے کے قریب کھڑے ہیں اس صورت میں کھڑے ہو کر دیوار کے درمیان میں نگاہ نہ کریں بلکہ دیوار کے ساتھ لیٹ جائیں۔ اور نیچے دیوار کی بنیاد سے دیکھیں۔

(۱۴) اگر آپ تین ساتھی کسی کمرے میں داخل ہوں تو پہلے ایک ساتھی سامنے سے اور دوسرے دائیں اور بائیں سے داخل ہوں۔ سیڑیوں پر چڑھنے اور اترنے کی خوب پریکٹس کریں۔ اگر پولیس والے سیڑیوں پر چڑھ رہے ہوں اور آپ کے لئے فرار کا کوئی راستہ نہ ہو تو آپ سیڑیوں کے اختتام پر جو اوپر جگہ بنی ہوئی ہے وہاں لیٹ جائیں جب انسان سیڑھیاں چڑھتا ہے تو پہلے اس کے بال، پھر ماتھا، اور پھر آنکھیں بالترتیب نظر آئیں گی جیسے ہی اس کا ماتھا نظر آئے اس کی کھوپڑی اڑا دو۔

(۱۵) بعض دفعہ دشمن اپنے گھر میں تشریف لاتا ہے۔ آپ دیوار کے ساتھ کھڑے ہو کر بھی لکڑی سے یا جیسے آپ مناسب سمجھیں دروازہ کھولیں۔ دروازہ کھولتے وقت لگ لگا کر لیٹ جائیں اندر والا فطری طور پر دروازے کے سامنے فائر کرے گا۔ اور آپ لیٹی پوزیشن میں فائر کر کے اسے ختم کر دیں۔

(۱۶) کمرے میں داخل ہوتے وقت بائیں کندھا اور ران دروازے سے لگائیں اور دروازے کو دھکا دیں۔ پہلے ایک پاؤں داخل کریں پھر سر اور پھر سارا بدن داخل کریں پہلے پسٹل والا ہاتھ اندر داخل کرنا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ کیوں اگر اندر والے نے دروازہ بند کر دیا تو آپ کا ہاتھ، دیوار اور دروازے کے درمیان کچلا جائے گا۔

(۱۷) کمرے میں داخل ہوتے وقت پہلے زور کی آڑ میں چلیں اور پھر سنبھل کر کسی بہتر آڑ میں چلے جائیں۔ (بوقت خطرہ) دروازے کے ساتھ کھڑے ہو جائیں ایک ہاتھ سے دروازہ کھولیں اور پھر فوراً سامنے آکر ٹیلنگ پوزیشن میں کھڑے ہو جائیں یا فائر کریں۔ (اگر دروازہ باہر کی جانب کھلتا ہو تو)۔

(۱۸) کسی کو گرفتار کرتے وقت اس ہاتھ گردن پر رکھنے کے لئے ہرگز نہیں۔ بلکہ اسے کہو کہ ہاتھ اوپر اٹھائے اس کو دبانے کے لئے تو اس کی پوزیشن ہو گی ہاتھ اس کے الٹے ہوں گے اور پاؤں کی انگلیاں زمین پر ہوں گی اس طرح وہ جلدی حرکت نہیں کر سکتا۔

(۱۹) اگر دشمن نے آپ کے کمرے میں تعرض کیا ہے تو دفاع کے دوران ایک دوسرے سے (اگر دو ساتھی ہوں) جتنا ممکن ہو دور رہیں یعنی آپس کا فاصلہ زیادہ رکھنے کی کوشش کریں۔

(۲۰) دروازے کے سامنے انسان کا پتلا ما کر بٹھا دیا کھڑا کر دو دشمن تیزی سے کمرے میں داخل ہونے کے بعد فطری طور پر اس پتلے پر فائر کرے گا اور آپ آسانی سے اسے نشانہ پر رکھ سکتے ہیں۔ دروازے کے قریب ایک رسی تنی ہو باندھیں تاکہ دشمن اگر جلدی سے کمرے میں داخل ہو تو الجھ کر گر پڑے۔

(۲۱) اگر آپ تین چار آدمی کسی کمرے پر تعرض کرنا چاہتے ہیں تو ایک آدمی کھڑکی کے ساتھ کھڑا ہو کر اندر والوں کو کسی طرح کھڑکی کی طرف متوجہ کرے اور دروازے والے پہلے گرنیڈ پھینکیں گے اور آواز کے ساتھ اندر داخل ہو کر برسٹ ماریں گے۔

(۲۲) خود کمرے میں بیٹھے ہوئے دروازے سے محتاط دروازے کی نسبت کھڑکی پر زیادہ توجہ نہ دیں۔ اگر کمرے میں یا کسی جگہ غیر ارادی طور پر نگاہ کسی جانب اٹھ گئی ہو تو وہاں ضرور کوئی چیز ہو گی۔ یعنی کوئی انسان جو کہ آپ کی طرف متوجہ ہے۔

(۲۳) دشمن کو گرفتار کرنے کے بعد باندھنا یوں ہے کہ اس کے دائیں بازو کو بائیں پاؤں کے ساتھ اور بائیں پاؤں کو دائیں بازو کے ساتھ باندھ دیں تاکہ وہ آسانی کے ساتھ حرکت نہ کر سکے۔ یعنی پوزیشن میں اس کے ہاتھوں کو پنڈلیوں کے ساتھ باندھیں۔

(۲۴) عذاب دینے کے لئے دائیں پنڈلی سے دائیں ہاتھ کو اور بائیں پنڈلی سے بائیں ہاتھ کو باندھ کر دونوں پاؤں کو کس کر باندھ دیں۔

☆☆☆

☆ عملیات موٹر سائکل ☆

موٹر سائکل کی خصوصیات ؛

عملیات سے پہلے موٹر سائکل کو باریک بینی سے یعنی ہر پرزے کو اچھی طرح چیک کر لینا چاہیے۔ موٹر سائکل کے سائلنسر کو اچھی طرح چیک کریں اور آواز کم سے کم رکھیں تاکہ شور زیادہ نہ ہو۔ موٹر سائکل کو ہستانی یعنی ٹریل موٹر سائکل ہونی چاہیے۔ رنگ عادی ہو شوخ قطعی نہ ہو۔ ٹائر، ویل، پائیدان بالکل مضبوط ہوں۔

لباس عامل ؛

مضبوطی اور نسبتاً چست لباس ہونا چاہیے ڈھیلا ڈھالا لباس بالکل نہ ہو جو کہ عملیات میں تنگ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ لباس آپ کی ایڑیوں کو چھوتا ہو، وغیرہ وغیرہ۔

موٹر سائکل چلانے والے کے لئے ھدایات ؛

اندازہ فاصلہ ؛ ڈرائیور کے لئے ضروری ہے کہ اگلی گاڑی سے موٹر سائکل تک مناسب فاصلہ رکھے تاکہ اگر اگلی گاڑی بریک مارے تو وہ سائیڈ سے نکل سکے۔

حدف کا اندازہ ؛ ڈرائیور کے لئے ضروری ہے کہ حدف سے فاصلے کا بھی اندازہ ہو کہ حدف اب کتنے فاصلے پر ہے حدف سے ٹھیک دس میٹر پہلے ہم خود کو تیاری پوزیشن میں کریں اور وہ قریب پہنچنے پر فائر کر سکے۔

قوانین ؛ ڈرائیوری کے قوانین کو خوب اچھی طرح جانتا ہو۔

تکنیک ؛ موٹر سائکل کی تکنیک کو خوب اچھی طرح جانتا ہو یعنی دو گاڑیوں کے درمیان سے موٹر سائکل کس طرح نکالتی ہے۔ اور فرار کس طرح ہونا ہے وغیرہ۔

صلاحیت ؛ ڈرائیور میں دو صلاحیتیں ہونا لازمی ہیں یعنی ایک ہی وقت میں ڈرائیوری کے ساتھ فائرنگ بھی کر سکتا ہو۔

ٹوپی ؛ موٹر سائکل چلانے والے کے پاس ایسی ٹوپی ہو جس سے سر اور چہرہ دونوں چھپ سکیں۔

مشکل ؛ صرف سامنے نظر آتا ہے اور اطراف میں نظر نہیں آتا دیگر یہ کہ سننے میں بھی کافی مشکل ہوتی ہے۔

سیڑھیوں میں فائر کرنے کا طریقہ ؛

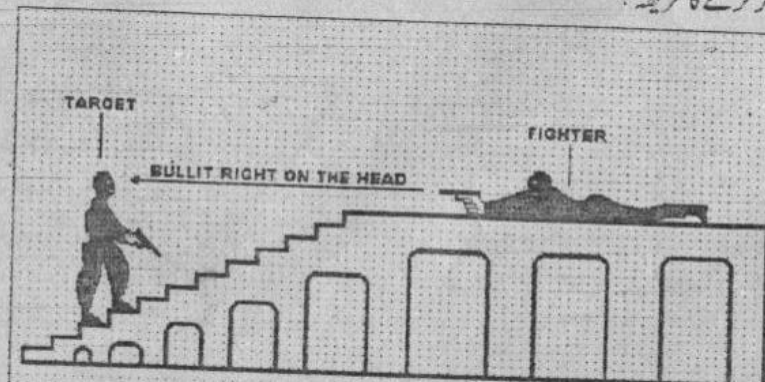

گاڑی کے ذریعے ہدف پر حملہ کرنا؛

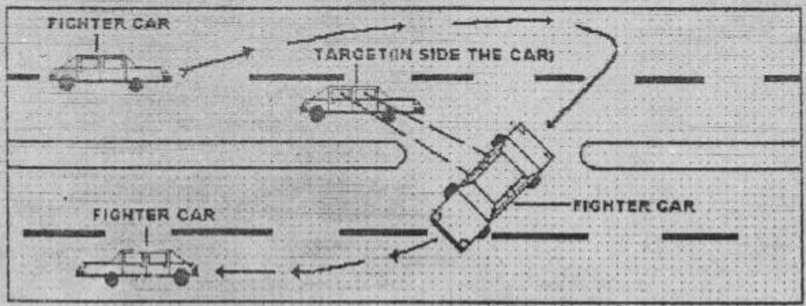

اگر سڑک ایک رو (OneWay) ہو تو اگر پاس کوئی ذیلی سڑک یا پیٹرول پمپ ہے تو اس راستے کو استعمال کر کے ہدف پر آگے بڑھ کے حملہ کرنا؛

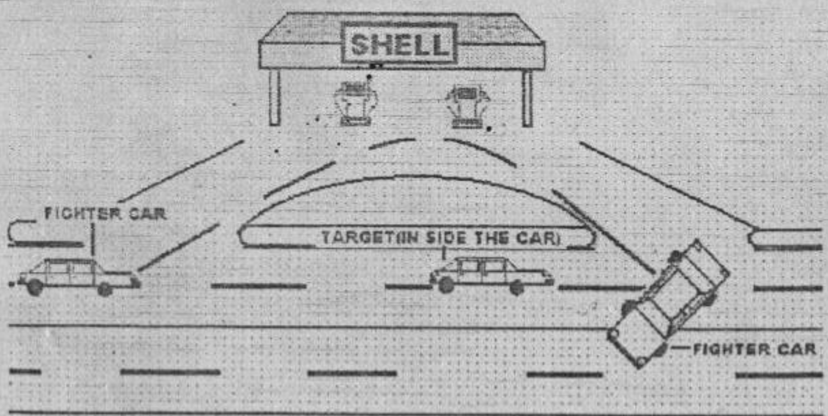

☆ تخصص فی المسدس ☆

تعارف؛

مسدس افراد کے خلاف استعمال ہونے والا ہتھیار ہے یہ کم وزن اور کم حجم والا ہتھیار ہے۔ یہ قریب کی لڑائی میں دفاع اور حملہ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی فعال اسلحہ ہے۔ اس لئے اس کو ساتھ لے کر نقل و حمل میں آسانی رہتی ہے۔ سفر کرنے کے لئے نہایت ہی موزوں ہے۔ جسامت کے اعتبار سے اس کا کام زیادہ ہے۔ لشکر کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ سب سے پہلے ۱۸۵۰ء میں برطانیہ نے مسدس (پسٹل) کو ایجاد کیا۔

پسٹل کی اقسام؛

پوری دنیا میں دو قسم کے پسٹل استعمال ہوتے ہیں۔ (۱) آٹو میٹک یعنی میگزین والا، اور (۲) ریوالور یعنی گراری والا۔

میکانکی حرکت؛

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ پسٹل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک حرکت والا، اور دو حرکت والا۔ یعنی ایک حرکت والے حرکت مفردہ اور دو حرکت والے کو حرکت مزدوجہ کہتے ہیں۔

حرکت مفردہ : اس میں ایک حرکت ہوتی ہے یعنی جب ٹریگر حرکت کرتا ہے بشرطیکہ ہمر پیچھے نہ ہو۔ مثلاً ۳۲ بور اور T.T۔

حرکت مزدوجہ : اس میں دو حرکتیں ہوتی ہیں۔ یعنی جب ٹریگر دباتے ہیں تو ہمر آگے جاتا ہے اور پیچھے ہٹتا ہے۔ مثلاً ریوالور۔

پسٹل کی چند ایک اقسام؛

(۱)	STAR	14.5mm	اسپین۔
(۲)	کولٹ	ماڈل ۱۹۱۱ء	امریکہ۔
(۳)	والتھر	(میکاروف) ۳۸ بور	روس۔
(۴)	ویزٹ	۲۲ بور	یہ بھی میکاروف کی قسم ہے۔
(۵)	ریوالور	۳۲ بور	اس میں چھ گولیاں آتی ہیں۔
(۶)	ریوالور	۳۸ بور	اس میں آٹھ گولیاں آتی ہیں۔
(۷)	ریوالور	۳۰ بور	
(۸)	ماؤزر		

پسٹل کی بناوٹ ؛

پستول کی بناوٹ دو طرح کی ہوتی ہے۔ پہلی ریکوائل سسٹم اور دوسری بلوبیک سسٹم۔

(۱) ریکوائیل سسٹم ؛ اس سسٹم کے لئے قوی ترین بارود استعمال ہوتا ہے۔ اور اس میں گولی کی رفتار بھی زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) بلوبیک سسٹم ؛ اس میں نسبت ریکوائیل کے کمزور بارود استعمال ہوتا ہے۔ اور گولی کی رفتار بھی زیادہ نہیں ہوتی۔

	ریکوائیل سسٹم	فرق	بلوبیک سسٹم
(۱)	اس سسٹم کے تحت بیرل الگ یا متحرک ہوتا ہے		بلوبیک میں بیرل ثابت یا ساکن ہوتی ہے۔
(۲)	اس میں گولی چیمبر میں بیٹھ جاتی ہے۔		چیمبر میں گولی نہیں جاتی بلکہ گولی اور چیمبر میں خلاء ہوتا ہے۔
(۳)	اس سسٹم میں ناخنک چیمبر کے اندر گھسا ہوتا ہے۔		اس کا ناخنک چیمبر سے پیچھے ہوتا ہے۔
(۴)	ریکوائیل میں سلوپ وغیرہ نہیں ہوتا۔		اس میں چیمبر کے نیچے سلوپ ہوتا ہے۔

بلوبیک کی حرکت میکانکی ؛

بلوبیک سسٹم میں بارود کی قوت کی کمی اس لئے ہوتی ہے کہ بارود کی قوت تقسیم ہو جائے۔ آدھا آگے اور آدھا پیچھے اس لئے گولی کی رفتار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ آدھی گیس بلٹ کو آگے لے جاتا ہے۔ اور آدھی گیس خول کو پیچھے لے جاتا ہے۔ جب گولی آگے جاتی ہے تو ردعمل کے طور پر بلٹ پیچھے آتا ہے اسی وجہ سے میکاروف کی گولی کی ابتدائی رفتار ۳۲۸ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

ریکوائل سسٹم کی حرکت میکانکی ؛

فائر کرتے وقت اس کا بیرل متحرک ہوتا ہے۔ جس وقت بیرل متحرک ہوتا ہے بلٹ گروپ کو پیچھے لے جاتا ہے۔ مثلاً ٹی۔ ٹی، کرولٹ ۱۹۱۱ء وغیرہ۔ بارود کا سارا دباؤ آگے کی طرف ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس میں جھٹکا زیادہ ہوتا ہے۔ ٹی ٹی کی گولی کی ابتدائی رفتار ۴۹ میٹر فی سیکنڈ ہوتی ہے۔

ریوالور اور آٹومیٹک میں فرق؛

آٹومیٹک مسدسات کے پرزے زیادہ ہوتے ہیں۔ خصوصاً بفر اور اسپرنگ جلدی خراب ہوتے ہیں۔ جبکہ ریوالور میں ایسا نہیں ہوتا ریوالور کے پرزے کم اور مضبوط ہوتے ہیں۔ آٹومیٹک اسلحے میں گولی بعض اوقات مس ہو جاتی ہے۔ اس کو ہاتھ سے نکالنا پڑتا ہے۔ سارا کام رک جاتا ہے۔ جبکہ ریوالور میں ایسا نہیں ہے۔ وہ اس لئے کہ اس میں گراری ہوتی ہے۔ گولی مس ہو یا نہ ہو گراری ٹریگر دبانے سے مسلسل چلتی ہے۔ اگر کوئی مس ہو بھی جائے تو کام نہیں رکتا بلکہ گراری چلتی رہتی ہے اور دوسرا فائر ہو سکتا ہے۔ آٹومیٹک اسلحے میں گولی کے چلنے کی جھریوں میں زنگ لگ جائے تو حرکت بند ہو جاتی ہے۔ چوتھی کمی یہ ہے کہ اگر ایک ہفتہ گولیاں میگزین میں رکھیں تو اس میں زنگ لگ جاتا ہے۔ اس سے بھی حرکت بند ہو جاتی ہے۔ میگزین کا اسپرنگ بھی ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ T.T اور میکاروف کو جیب میں رکھ کر فائر کرنا مشکل ہوتا ہے جبکہ ریوالور کے ساتھ آسانی سے فائر کر سکتے ہیں۔

پسٹل کے اصاف ؛

(۱) اس میں احتیاطاً زائد میگزین رکھ سکتے ہیں۔

(۲) ٹی ٹی اور میکاروف کی موٹائی جسامت کم ہے اس لئے اس کو بغل میں رکھ کر یا ہولسٹر میں رکھ کر عملیات کے لئے جا سکتے ہیں۔

(۳) اس میں ایک میگزین کے ساتھ آٹھ گولیاں اور ایک گولی چیمبر میں اور ایک میگزین کا زائد ذخیرہ کر سکتے ہیں۔

(۴) آٹومیٹک کے ٹریگر دبانے میں کم قوت صرف ہوتی ہے۔ یعنی ڈیڑھ کلو، اور ریوالور کے ٹریگر دبانے کے لئے دو کلو قوت لگانی پڑتی ہے۔

ریوالور کی خوبیاں اور خامیاں ؛

(۱) اس میں گولیوں کا ذخیرہ کم ہوتا ہے۔ یعنی کل چھ گولیاں۔

(۲) اس میں گولیاں بھرنے کا مسئلہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک ایک کر کے بھرنا۔

(۳) اس میں گولیاں بھرنے کے لئے کلپ بھی استعمال ہوتی ہے۔ تین اور چھ گولیوں والا کلپ۔

(۴) پاکستانی ریوالور میں ۱۰ گولیاں آتی ہیں۔ ۵ اور چھ گولیوں والا بھی دستیاب ہے۔

(۵) آٹھ گولیوں والی کلپ بھی ہوتی ہے مگر اس میں ٹریگر دبانے پر زیادہ قوت صرف ہوتی ہے۔

(۶) ریوالور سائز میں چھوٹا لیکن اس کی موٹائی زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کو بغل میں چھپانا مشکل ہوتا ہے۔

(۷) اس کے پرزے بہت کم اور بیرل ساقط ہوتا ہے۔

(۸) گولی مس ہونے کی صورت میں گراری آگے چلے گی اور دوسری گولی فائر ہو گی۔

(۹) برازیل والے ماڈل میں (اسٹین لیس اسٹیل) خالص لوہا استعمال ہوا ہے۔ یہ بہت مضبوط اور پائیدار ہے۔

(۱۰) اسکو جیب میں رکھ کر اندر سے بھی آسانی کے ساتھ فائر کر سکتے ہیں۔

گولیوں کی اقسام ؛

گولیوں کی دو اقسام ہیں۔ بال بولٹ اور ہیلو پوائنٹ۔

(۱) بال بولٹ ؛ یہ آٹومیٹک پسٹل کی گولی ہوتی ہے۔ اس کا سر بال کی طرح گول یا پلین ہوتا ہے۔ اور سائیڈ سے گول ہوتا ہے۔ اوپر سے بند اور اندر سے خالی ہوتا ہے اور گولی کے آخر میں رنگ ہوتا ہے۔ آٹومیٹک کا ناخنک گولی کے برابر ہوتا ہے۔ ریوالور گولی کا ناخنک گولی کے خول سے بڑا ہوتا ہے۔ اور باہر کی طرف ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ آٹومیٹک کی گولی کا سکہ گول ہوتا ہے کیوں کہ آٹومیٹک اسلحے میں چیمبر کے نیچے سلوپ ہوتا ہے۔ اس کے سر کے اوپر پسٹل کا ہدف ہوتا ہے خول کا قطر پیچھے والے حصے کے برابر ہوتا ہے۔

(۲) ہیلو پوائنٹ ؛ یہ ریوالور کی گولی ہوتی ہے۔ اس کا جسم گول ہوتا ہے، اگلا حصہ برابر اور اندر سے خالی ہوتا ہے اور سائیڈ سے ایک رنگ ہوتا ہے (بعض اوقات نہیں ہوتا) ناخنک خول سے بڑا ہوتا ہے۔ کیوں کہ جب ریوالور میں یہ گولی گراری کے اندر داخل ہوتی ہے ناخنک کی وجہ سے خول اٹکا ہوتا ہے ورنہ فائرنگ کی ضرب سے خول بھی بیرل میں داخل ہو جاتا ہے۔

سکہ کی اندرونی ساخت ؛ سیسہ 92% ، انٹی مون منی 6% ، لوہا 2% ہے۔

آٹومیٹک پسٹل کی پہچان ؛

(۱) سب سے پہلے بیرل کو دیکھیں اس کے اندر جھریوں کو دیکھیں۔
(۲) حرکت میکانکی چیک کریں ٹریگر دبا کر چیک کریں کہ چیمبر کام کرتا ہے کہ نہیں۔
(۳) حرکت مفرد اور حرکت مزدوجہ کو چیک کریں۔ اس کے میگزین اور میگزین لاک چیک کریں۔
(۴) فائرپن کو دیکھیں کہ ٹوٹا ہوا تو نہیں ؟ بلٹ کو اور بلیڈ کی جھریوں کو چیک کریں۔
(۵) خریدتے ہوئے اس وقت بلیڈ کے اسپرنگ کو دیکھیں کہ ڈھیلا یا سخت تو نہیں ؟

ریوالور کی پہچان ؛

(۱) سب سے پہلے بیرل کو اس کے بعد ٹریگر اور ہمر کو چیک کریں۔
(۲) لاک کو چیک کریں کہ اس کی چرخی گھومتی ہے کہ نہیں۔
(۳) بیرل کا سوراخ اور چرخی کا سوراخ برابر ہے کہ نہیں ؟ اگر نہیں ہے تو بیرل فائر کی صورت میں پھٹ جائے گا۔
(۴) اس کے بعد فائرپن چیک کریں اگر لمبی ہے تو گولیاں بھرتے ہی فائر ہو جائے گا اور اگر چھوٹی ہے تو بھرنے کے بعد ٹریگر دبانے کے بعد بھی فائر نہیں ہو گا۔
(۵) اگر فائر کرے کا تو دیکھیں کہ بہتر جیز ہے کہ نہیں۔

اسرائیلی پسٹل جری کو (اسٹار اسپین والا)

اس پسٹل کی خصوصیت یہ ہے کہ عملیات کے فوراً بعد اس کے ڈھانچے کے علاوہ تمام پرزے تبدیل کرنے سے اس کا معیار تبدیل ہوتا ہے۔ یعنی اسرائیلی پسٹل سے عملیات کرنے کے بعد امریکی یا روسی پسٹل کا بیرل اور میگزین اس میں لگائیں اس کا معیار بدل جائے گا اور پکڑے جانے کی صورت میں تفتیش کی صورت میں آپ بچ سکتے ہیں۔

بیرل میں آگے کی طرف سوراخوں کا فائدہ یہ ہے کہ ان سوراخوں کی وجہ سے اوپر کی طرف جو جھٹکا ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے۔ یعنی سوراخوں کی ذریعے گیس اوپر جاتی ہے اور جھٹکا ختم ہو جاتا ہے۔

لیزر بیم (سیدھی شعاع)

پسٹل کے ساتھ ایک ایسا آلہ فٹ کیا جاتا ہے جو کہ بٹن دبانے سے (بٹن دستے کے ساتھ ہوتا ہے) جس سمت میں بیرل کا سوراخ ہو گا روشن لکیر اس سمت میں پڑتی ہے۔ یہ پسٹل کے اوپر فٹ ہوتا ہے۔ اس کی موجودگی میں جھری جھیک کو ملانے کی ضرورت نہیں۔ صرف اس روشن لکیر یا روشنی کو ہدف سے ملا کر فائر کر دیں۔ پہلے لیزر بیم کا بٹن دبائیں اور پھر ٹریگر دبا دیں۔

لیزر بیم کی اقسام ؛

ایک میں بٹن دبانے سے روشن لکیر ظاہر ہوتی ہے۔ دوسرے سسٹم میں ایک سرخ نشانی ہدف پر روشن ہوتی ہے۔ یہ لیزر ۱۰۰ میٹر تک کام کرتی ہے۔ بٹن دبانے سے سرخ نقطہ ہدف پر روشن ہو گا تو ٹریگر دبانے سے گولی بھی ہدف پر لگے گی۔ یہ پرزہ الگ ملتا ہے۔ اور پسٹل کے اوپر فٹ ہوتا ہے۔

شکار والے مسدس ؛ اس کے اوپر دوربین فٹ ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسٹینڈ بھی فٹ ہوتا ہے۔ اس میں مختلف سائز کے بیرل بھی فٹ ہوتے ہیں۔

اسلحے کو پکڑنے کے طریقے ؛

دونوں ہاتھوں سے اسلحے کو پکڑنے کے چھ طریقے ہیں۔ ملاحظہ پسٹل کو درمیانی پکڑ سے پکڑیں۔ جھری جھیک بازوؤں کے درمیان سیدھ میں آجائیں گرفت درست ہو دستے کو مضبوطی سے پکڑیں ٹریگر کو مسلسل اور آہستہ آہستہ دبائیں گولی کے نکلنے پر توجہ نہ کریں۔

(۱) دونوں ہاتھوں سے پسٹل کو پکڑیں پسٹل دائیں ہاتھ میں ہو گا بائیں ہاتھ دائیں کے اوپر اور بایاں انگوٹھا دائیں کے اوپر رکھیں۔
(۲) دوسری پوزیشن میں دائیں انگوٹھا بائیں کے اوپر رکھیں۔ اور انگوٹھے اوپر کی جانب کھڑے رکھیں۔ یعنی بلیڈ کی جانب۔
(۳) بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ٹریگر کے اوپر رکھیں کے اور باقی سارا عمل سابقہ۔
(۴) دائیں ہاتھ سے پسٹل مضبوطی سے لیں اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی یعنی ہاتھ پر رکھ کر فائر کریں۔
(۵) ریوالور میں فائرنگ کے دوران انگوٹھا ہمر کے پیچھے رکھیں تاکہ ہمر کو بآسانی پیچھے کر سکیں۔
(۶) دائیں ہاتھ سے پسٹل اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑیں۔

بہر حال عملیات کے دوران دونوں ہاتھوں کو استعمال کرنا اگر ہمر آگے ہو تو اگلے والا حلقہ استعمال کریں اور اگر ہمر پیچھے ہو تو پیچھے والا حلقہ استعمال کریں اگر کسی کی انگلی چھوٹی ہو تو وہ آخر والا حلقہ استعمال کرے۔

پوزیشن اور اس کی حالتیں ؛

عام طور پر لوگ نشانہ لیتے وقت یہ غلطیاں کرتے ہیں۔ (۱) پسٹل کو زیادہ سخت پکڑنا۔ حالانکہ سخت نہ پکڑیں۔ ٹریگر کو جلدی نہ دبائیں بلکہ مسلسل اور آہستہ آہستہ دبائیں۔ (۲) جھاڑی کی طرف توجہ دینا۔ دھماکے کی طرف دھیان نہ کریں۔ (۳) پوزیشن کے عمل کو لمبا کر دینا یعنی زیادہ دیر سانس روکنا۔ (۴) جھری جھیک کو درست نہ ملانا۔ اس میں عام طور پر چار غلطیاں ہوتی ہیں جھیک دائیں، بائیں، اوپر، نیچے نہ ہو۔ اگر ان چار غلطیوں کی اصلاح ہو جائے تو انشاء اللہ گولی ہدف پر لگے گی۔ جھری جھیک کو ملانا ضروری ہے اگر جھری نہ بھی ملے تو جھیک کو ملا کر ہدف پر فائر کر سکتے ہیں۔

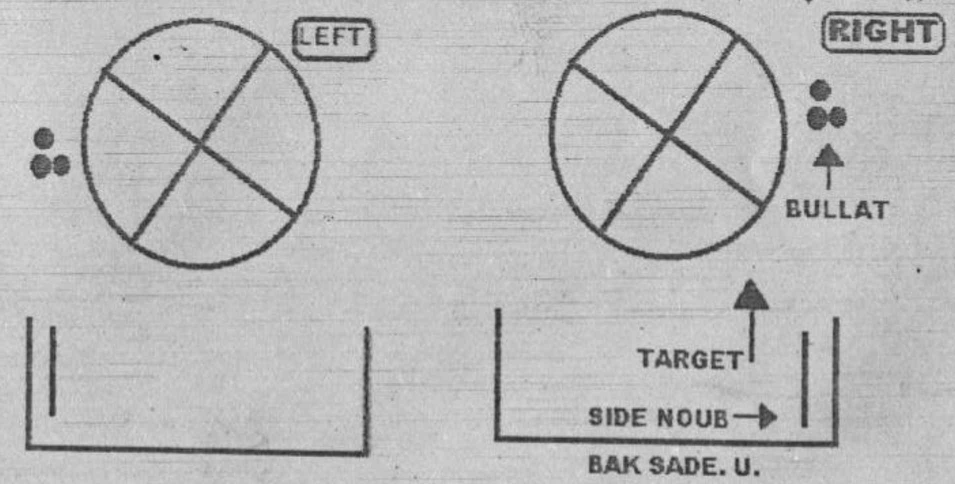

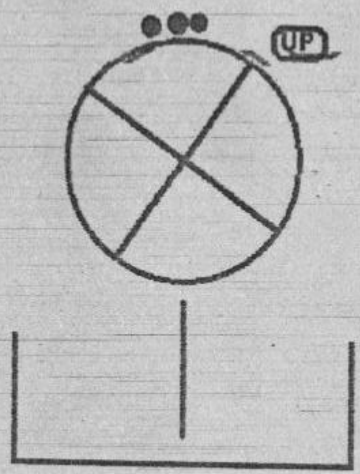

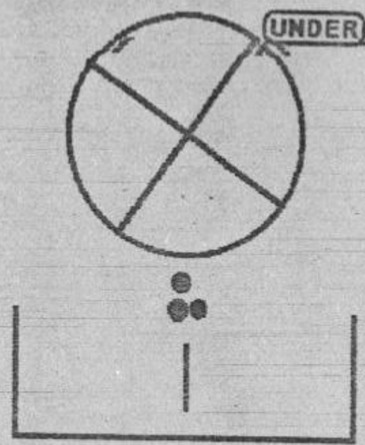

درست نشانہ لینے کا طریقہ ؛

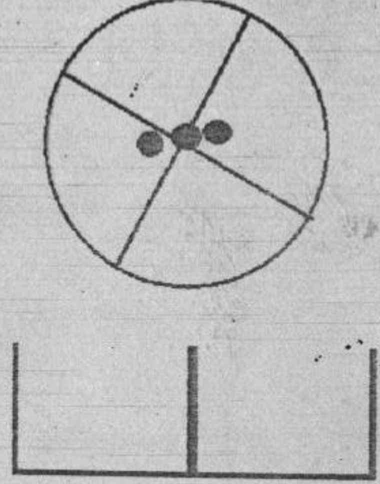

پسٹل کی پوزیشنیں ؛

(۱) دونوں ہاتھوں سے پسٹل پکڑ کر نشانے کے ساتھ فائر کریں پسٹل کے دائیں اور بائیں ہاتھ رکھ کر۔

(۲) ایک ہاتھ سے تشنن کے ساتھ فائر کریں سینہ ہدف کی طرف ہوگا۔ (دائیں اور بائیں سے)

(۳) سائیڈ سے ہدف پر فائر کرنا یعنی جسم کو ترچھا کر کے فائر کرنا۔ (دائیں اور بائیں ہاتھ سے)۔

(۴) آئیسو سولس میں دائیں اور بائیں ہاتھ میں پکڑ کر ہدف پر فائر کرنا۔ ارد دیور میں دونوں ہاتھوں سے فائر کرنا۔ دائیں اور بائیں سائیڈ سے۔

(۵) دیور میں ایک ہاتھ سے فائر کرنا اور اسی پوزیشن میں بیٹھ کر فائر کرنا۔

(۶) ذرم یا کسی اور چیز کی آڑ لے کر تقریباً بیٹھ کر فائر کرنا ہدف کو آپ کا صرف سر نظر آئے یعنی دونوں ہاتھ اور پسٹل آڑ کے اوپر ہوں۔ دائیں اور بائیں سائیڈ سے پسٹل دونوں ہاتھوں میں ہو۔

(۷) دونوں ہاتھوں میں آئیسو سولس کی غریزی پوزیشن میں تنگ تنگ فائر کرنا۔

(۸) بھاگتے ہوئے ہدف کی طرف آنا اور ایک ہاتھ سے فائر کرنا بغیر تشنن کے۔ سینہ ہدف کی طرف ہوگا۔

(۹) عام حالت میں چلتے ہوئے اچانک اپنے سامنے والے اپنے دشمن کو فائر کرنا۔ سائیڈ والے ہولسٹر سے پسٹل نکال کر آئیسو سولس میں فائر کرنا۔

(۱۰) پشت دشمن کی طرف کر کے اچانک سائیڈ ہولسٹر سے پسٹل نکال کر دشمن کی طرف موڑ کر فائر کرنا آئیسو سولس میں۔

نوٹ ؛ پوزیشنیں ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں بلٹ لگا کر ہیمر آگے ہوگا کاشن ملنے پر فوراً ہیمر پیچھے کر کے ہدف پر فائر کرنا ہوتا ہے۔

(۱۱) دائیڈ ہولسٹر سے کوٹ ہٹا کر پسٹل نکالنا اور ہولسٹر دائیں جانب ہو تو دائیں ہاتھ سے کوٹ ہٹا کر پسٹل نکالتا ہے۔ اور اگر بائیں جانب ہے تو بائیں جانب سے ہاتھ سے کوٹ ہٹائیں گے۔ اور دائیں سے پسٹل نکال کر ہیمر پیچھے کریں گے پینٹ کی بیلٹ سے یا اپنی ران سے کاک کریں گے اور دشمن پر آئیسو سولس میں فائر کریں گے۔

(۱۲) سائیڈ ہولسٹر سے پسٹل نکالیں گے اور ہولسٹر سے نکالتے ہی دوسرے سے کاک کریں گے اور آئیسو سولس میں ہدف پر فائر کریں گے۔

(۱۳) دو غباروں پر تشنن کے ساتھ فائر کرنا۔

(۱۴) چار مختلف رنگوں کے غباروں پر ایک ایک فائر کرنا اس میں نظریں نیچی ہوں گی۔ استاد جس رنگ کا کہہ دے اس پر فائر کرنا اور رنگوں میں تمیز کرنا۔

(۱۵) غریزی یعنی آئیسو سولس مین چلتے ہوئے ہدف کی طرف آجائیں جب استاد کہے تو ہدف کی طرف اسی وقت ہولسٹر سے پسٹل نکال کر دو فایر کرنا تنگ تنگ کی صورت میں۔

(۱۶) چلتے ہوئے ہدف کے بلکل قریب جا کر فوراً ایک گولی فائر کریں یہ میگزین نکال کر فوراً دوسری میگزین لگا دیں اور دوسرے فائر بھی کر دیں۔

(۱۷) ایک فائر کر کے آڑ کے پیچھے آجائیں۔ اور پھر میگزین تبدیل کر کے پھر دوبارہ فائر کریں۔

(۱۸) دوڑتے ہوئے آنا اور فوراً ہدف کے سامنے رک کر ہیمر پیچھے کر کے دیور پوزیشن میں فائر کرنا۔

(۱۹) دوڑتے ہوئے آکر ہدف کے سامنے سائیڈ پر گر کر فوراً سینے کے بل پر ہو جائیں ہاتھ سیدھے ہوں۔ بیٹھے ہوئے ہدف پر فائر کریں ایک ٹانگ دوسری ٹانگ کے

(۲۰) دوڑتے ہوئے اگر ہدف کے سامنے جسم کے دائیں سائیڈ پر گرنے کے بعد اوپر والی ٹانگ ذرا پیچھے کر کے دونوں ہاتھوں کو ترچھا کر کے فائر کرنا۔

(۲۱) دوڑتے ہوئے ہدف کی جانب آنا اور گرنا اور بائیں جانب سائیڈ رولنگ کرنا اور رک کر ہدف پر فائر کرنا۔ جب اہداف ختم ہو جائیں تو منہ ہدف کی طرف کے کہ بسپائی اختیار کرتے ہوئے بھاگیں۔

(۲۲) سوتے وقت عمل سر جانے کے نیچے ہوگا۔ جب دشمن کمرے میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سر جانے کے نیچے لے جا کر پسٹل نکالتے ہوئے ٹیگر پیچھے کرنا اور برمودا پوزیشن میں فائر کرنا۔

(۲۳) کسی بڑے لیڈر یا اس کے باڈی گارڈ کو قتل کرنا ہو تو پسٹل پہلے سے تیار اور ہاتھ میں ہوگا صرف ٹیگر آگے ہوگا۔ سائیڈ سے دوڑتے ہوئے اچانک ہدف کے سامنے رک کر دو گولیاں لیڈر کے سینے میں اتار دیں اور اس کے بعد باری باری گارڈ کو قتل کر کے لیٹا ہو جائیں پوزیشن آئیسوسلس ایک اور تین میں ہاتھ چلائیں۔

(۲۴) پوزیشن اوپر والی ہوگی اس میں صرف آگے پیچھے سے ہو کر تینوں اہداف کو فائر مار دیں گے۔

(۲۵) اگر ہدف کو قتل کرنے کے بعد آپ کے پیچھے پولیس یا دشمن لگ جاتا ہے تو آپ تیز بھاگیں اچانک مڑ کر ڈیور پوزیشن بنتی ہے غریزی میں فائر کریں پھر بھاگیں اچانک مڑ کر فائر کریں اور پھر بھاگ جائیں۔

(۲۶) متحرک ہدف پر فائر کرنا یعنی ہدف بائیں سے دائیں حرکت کر رہا ہے ہم دوڑتے ہوئے اگر ہدف کے سامنے رک کر آئیسوسلس میں فائر کریں گے۔

(۲۷) فرض کریں کہ اچانک ہدف سامنے آجاتا ہے۔ یا ظاہر ہوتا ہے تو جلدی سے پسٹل سیدھا کر کے ہدف پر فائر کریں پوزیشن آئیسوسلس یا غریزی ہوگی۔

(۲۸) دیوار کی آڑ لے کر فائر کرنا ایک ہاتھ ایک آنکھ تھوڑا سا سر کے حصہ کے علاوہ باقی سب جسم پوشیدہ ہو اس میں دائیں سائیڈ اور بائیں سائیڈ سے کھڑے، بیٹھے اور لیٹے تینوں طرح سے فائر کریں گے۔

(۲۹) رات کے اندھیرے میں فائر کرنے کا بہتر صورت یہ ہوگی کہ پہلے دائیں ہاتھ میں پسٹل ہوگا اور بائیں ہاتھ سے ٹارچ ہدف پر لگائیں اور فائر کریں گے اور دوسرا اس کا الٹ۔

(۳۰) ہدف کی طرف عام حالت میں چلتے جائیں جیسے ہی ہدف پر روشنی پڑے تو فوراً آئیسوسلس میں دو فائر کریں۔ ٹک ٹک کی صورت میں۔ پھر آگے چلیں پھر روشنی پڑنے پر یہی طریقہ دہرائیں۔

(۳۱) جیسے ہی ہدف پر آپ نے ٹارچ لگائی اس نے آپ پر ٹارچ لگائی تو فوراً جھپ لگا کر دو میٹر دائیں آجائیں تو دو فائر آئیسوسلس میں کریں ٹک ٹک کی صورت میں

(۳۲) دو گروپ ہوتے ہیں ایک عملیات والا یا تعقیب والا اور دوسرا دائم یا حمایتی گروپ۔ عملیات والا گروپ سائیڈ سے بھاگتے ہوئے ہدف کے سامنے جا کر کارروائی کرتا ہے۔ اور اس کے بعد فرار ہو جاتا ہے۔ دوسرا گروپ یعنی دائم کا کام یہ ہے کہ جب عملیات والے کارروائی کرتے ہیں تو یہ جھپ کر تمام منظر دیکھتے ہیں کہ عملیات والے اپنے مشن میں کامیاب ہوئے ہیں کہ نہیں۔ دشمن نے مزاحمت تو نہیں کی یا پولیس تو نہیں آئی۔ وغیرہ ان تمام صورتوں میں یہ گروپ حرکت کرے گا اور عملیات والوں کی مدد کرے گا اور پھر خود بھی فرار ہو جائے گا۔

نوٹ: خاص ماہرین اور مدد ین کو عملیات میں نہ لے کر جائیں۔ ان کو دور رکھیں یہ ان دونوں گروپوں پر نظر رکھیں گے۔

(۳۳) ہدف ایک ہو گا آپ سامنے سے دوڑتے ہوئے اگر اس پر دو فائر ٹک ٹک کی صورت میں کریں گے۔ جب ہدف گر جائے گا تو مزید یقینی صورت کے لئے ایک فائر ہدف کے گرنے کے بعد کریں گے۔ اس کے بعد ہدف کی طرف منہ کر کے پسپائی اختیار کریں گے۔

(۳۴) آپ کا ہدف کمرے میں موجود ہے تو پہلے دروازے پر دستک دیں۔ جب آجائے تو خود فوراً دروازے کو لات مار کر خود کمرے میں گر جائیں دائیں ٹانگ بکل

سیدھی زمین پر ہوگی اور بائیں ذرا پیچھے۔ دوسری کھڑی حالت میں ہدف پر فائر کریں۔ اور فرار ہو جائیں۔

(۳۵) پسٹل بکل تیار حالت میں ہوگا پسٹل کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر دروازے کے ایک سائیڈ پر کھڑے ہو جائیں۔ دستک دیں جیسے ہی ہدف دروازے کی کھولے تو فوراً گھٹنے سے دروازے کو زور سے دھکا ماریں اور آئیسوسلس میں دو گولیاں ہدف کے سینے میں اتار دیں۔ ٹک ٹک کی صورت میں۔

عملیات پسٹل موٹر سائیکل کے ساتھ؛

(۱) سب سے پہلے میگزین میں دو گولیاں بھریں ہدف ایک ہوگا موٹر سائیکل پر سوار ہونے سے قبل کاک کریں اور لاک لگا کر سوار ہو جائیں ہدف سے دس پہلے موٹر سائیکل سے چھلانگ لگا کر اتریں ٹیگر پیچھے کریں دوڑتے ہوئے ہدف کے سامنے رک کر فائر کریں آئیسوسلس میں صورت ٹک ٹک اور ہدف کی طرف کر کے فرار ہو جائیں۔

(۲) اس پوزیشن میں بھی پہلے سے عمل تیار ہوگا۔ موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں۔ اور دس میٹر پہلے چھلانگ لگا دیں ٹیگر پیچھے کی طرف کرتے ہوئے ہدف کی طرف دوڑیں پہلے قریب جا کر تقریباً تین میٹر جا کر آئیسوسلس میں دو فائر صورت ٹک ٹک کریں۔ اس کے بعد فرنٹ رولنگ کر کے بیٹھ کر دوسرے ہدف کو ماریں پیچھے صورت یہ ہوگی کہ دائیں گھٹنا زمین پر لگا ہوا ہوگا اور بائیں کھڑا ہوگا اس کے بعد سائیڈ رولنگ کرتے ہوئے سینے کے بل ہو کر تیسرے ہدف کو مار کر ہدف کی طرف کر کے پیچھے کی طرف فرار ہو جائیں۔

(۳) میگزین میں تین گولیاں بھریں۔ پسٹل کو پہلے سے تیار رکھیں۔ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر ہدف سے دس میٹر پہلے چھلانگ لگا کر اتریں اور ٹیگر کو پیچھے کر کے اور پھر درمیان والے ہدف پر فائر کریں اس کے دائیں اور بائیں اہداف پر کھڑے ہو کر بھاگ کر موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں۔

(۴) پسٹل کو تیار کر کے سوار ہو جائیں موٹر سائیکل چلتی رہے گی ہدف سے ۵ میٹر پہلے ٹیگر پیچھے کر کے تیار کریں میں ہدف سے ایک میٹر پہلے پسٹل اس ہاتھ میں جو کہ ہدف کی طرف ہے سیدھا کر کے فائر کریں فائرنگ کر کے چھپائیں اسی طرح اگر دو تین ہدف ہیں اور ایک ساتھ کھڑے ہیں تو موٹر سائیکل چلتی رہے گی پھر ہدف کے عین سامنے آکر فائر کریں ہاتھ ایک ہی لائن پر چلتا رہے کانپنے نہیں آئے گا۔

(۵) گاڑی کی آڑ لے کر فائر کرنا۔ میگزین میں دو گولیاں بھریں اور عام چال میں چلتے ہوئے گاڑی کے ونٹ کے قریب جا کر فوراً جھپ جائیں اور ونٹ کو آڑ بنا کر دو فائر ہدف پر کریں۔

(۶) K.k والی پوزیشنیں۔ اس میں دو گروپ ہوتے ایک عملیات والا اور دوسرا دائم۔ دونوں کے پاس ایک ایک موٹر سائیکل ہوگی عملیات گروپ پسٹل کو تیار کرے گا اور عملیات کرتا جائیگا۔ اور دائم گروپ قریب رہ کر سارا منظر دیکھتا رہے گا جیسے ہی عملیات گروپ ۵ میٹر قبل ہدف سے اتر کر چار گولیوں کا برسٹ مارے گا تو دائم گروپ ان حالات کو دیکھتے ہوئے کہ دشمن زخمی تو نہیں یا عملیات والوں کو کوئی خطرہ تو نہیں موٹر سائیکل کے اوپر سے ہی ان سب کا جائزہ لیتے ہوئے زخمی دشمن پر مزید چار گولیوں کا برسٹ مار کر فرار ہو جائے گا۔ (موٹر سائیکل سے فائر کھڑے ہو کر کرنے ہیں۔)

(۷) دشمن گاڑی پر سوار جا رہا ہے اور فرنٹ سیٹ پر بیٹھا ہے۔ ہمارے دو گروپ ہوتے ایک عملیات اور دوسرا دائم۔ دونوں کے پاس الگ الگ موٹر سائیکل ہوگی عملیات والا گروپ اپنا اسلحہ لے کر تیار کر کے میگزین میں چھ گولیاں بھرے گا موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گاڑی کے پیچھے روانہ ہوگا گاڑی کو پیچھے سے کراس کر کے تھوڑا سا آگے نکل کر دو گولیاں ٹک ٹک کی صورت میں فائر کرے گا۔ فائر کرتے وقت چلتی موٹر سائیکل سے پیچھے مڑ کر دو فائر مزید کر کے پھر آگے فرار ہو جائیں گے۔ ان کے

گے نکلتے ہی دوائم گروپ پہنچے گا اور گاڑی سے قریب اترے گا اور دوڑتے ہوئے دروازے کے قریب آکر K.K کو ترچھا کر کے دروازے سے اندر برسٹ چلائے گا اور راہ فرار اختیار کرے گا اور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو جائے گا۔ پہلی فائرنگ کے بعد گاڑی رک جائے گی۔ عملیات بغیر غلطی کے تیزی کے ساتھ کرنی ہے۔

عملیات مسدسات (پسٹل) گاڑی پر ؛

(۱) پسٹل کو تیار کر کے گاڑی کے فرنٹ سیٹ بیٹھ جائیں ہدف کے بالکل سامنے گاڑی رکے گی ہدف گاڑی کے دائیں طرف ہو گا اور آپ نے گاڑی کے بائیں سائیڈ اترنا ہو گا دائیں ہاتھ میں پسٹل ہو گا اور بائیں ہاتھ سے ڈور لاک کھول کر اسی ہاتھ کو زمین پر لگا کر جسم کو لڑھکائیں اور زمین پر ایسے گریں کہ آپ کے ہاتھ اور ٹانگیں ٹائروں کی رینج سے باہر ہوں گاڑی کے نیچے سے فائر کریں دو فائر ٹنگ ٹنگ کی صورت میں ہدف کے سینے میں اتار دیں اگر بیٹھا ہے۔ اور اگر ہدف کھڑا ہے تو ٹانگوں پر ماریں یہ اس صورت میں کہ اگر دشمن آپ کی گاڑی پر حملہ کرے تو دشمن کی مخالف سمت اتریں اور گاڑی کے نیچے سے فائر کریں یہ سارا عمل پھرتی سے ہو گا۔

(۲) پسٹل کو بالکل تیار کر کے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر سوار ہو جائیں عین ہدف کے سامنے پہنچ کر اگر آپ کے سائیڈ پر ہدف ہے تو دونوں ہاتھوں سے ویور پوزیشن بنا کر دو فائر کریں۔ اگر ہدف ڈرائیور کی سائیڈ پر ہے تو اپنے دائیں ہاتھ میں پسٹل لے کر اسی ہاتھ سے ہی پسٹل کو گاڑی سے باہر نکالیں اور فائر کریں۔ (آپ نے دونوں صورتوں میں فائر کرنا ہے۔)

(۳) اس پوزیشن میں دوڑتے ہوئے آکر گاڑی کے وسط میں پروت ہونا ہے ٹائروں کی رینج سے بیٹھ ہوئے دشمن پر فائر کرنا ہے۔

(۴) اس پوزیشن میں کھڑی گاڑی کے درمیان میں جا کر پروت ہونا ہے لیکن سائیڈ رولنگ کرتے ہوئے گاڑی کی جس طرف ہدف کھڑا ہے اسی طرف ٹائروں کی آڑ لے کر لیٹی پوزیشن میں فائر کرنا ہے۔

(۵) پسٹل تیار کر کے موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں ۱۵ میٹر پہلے اتر کر تیزی پیچھے کر کے ۱۰ میٹر سے آئیسو سلس میں دو فائر بصورت ٹنگ ٹنگ کریں۔ ہدف پر دو میٹر آگے ہو کر جسم کی سائیڈ پر گریں دونوں ہاتھوں اور پسٹل کو ترچھا کر کے دو فائر کریں اور فوراً اٹھ کر بھاگیں منہ ہدف کی طرف ہو آگے جا کر سوار ہو جائیں۔

☆☆☆☆☆☆

INSURGENCY. اندرونی بغاوت

بغاوت کے مسائل ؛

بغاوت کی ابتداء مختلف طبقات آبادی میں بے چینی سے پیدا ہوتی ہے۔ چاہے یہ حقیقی ہو، خیالی ہو یا پیدا کردہ ہو۔ آج کے دور میں نوآبادیاتی نظام کا مکمل طور پر خاتمہ ہو چکا ہے معاشی اور معاشرتی عدم مساوات ہی بغاوت کی تحریک کا موجب متحرک بن سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ملاقیت، علیحدہ تشخص اور قبائلی رواج بھی بغاوت اور شر پسندی کو تقویت دے سکتے ہیں۔ ان عوامل سے ترقی یافتہ اقوام کی نسبت ترقی پزیر اقوام جلدی متاثر ہوتے ہیں۔ عدم معاشی اور معاشرتی عدم مساوات کی زندہ مثال ہیں

بغاوت کی وجوہات ؛

(۱) دنیا میں موجود زیادہ تر ترقی پزیر ممالک انتہائی غربت اور افلاس کا شکار ہیں۔ بعض اوقات یہ غربت تناسب کی حدود سے باہر نکل جاتی ہے۔ اور عوام میں بے چینی پھیلتی ہے۔ ایسے لوگ جو بڑی تعداد میں ہیں۔ بڑی آسانی سے پھنس سکتے ہیں اور بغیر احساس کے اس ٹولے کا حصہ بن سکتے ہیں شر پسندوں کی جانب سے بہتر مستقبل کی یقین دہانی ان غربت کے شکار لوگوں کو اس ٹولے میں شریک ہونے پر مجبور کرتی ہے۔ کوئی بھی ملک جو معاشی بدحالی کا شکار ہے کسی بھی بغاوت کو جنم دے سکتا ہے۔ باقی کسی بھی قوم کی معاشی بدحالی کو اتنا جاگر کرتے ہیں کہ عوام حکومت کے خلاف کھڑی ہو جاتی ہے۔

(۲) بے روزگاری اور نامناسب روزگار کسی بھی شخص کو باغی عنصر میں شامل ہونے اور خلاف حکومت کاروائی میں حصہ لینے کے لئے تحریک دے سکتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ یہ سمجھنا شروع ہو جاتے ہیں کہ حکومت ان کو روزگار یا مناسب روزگار مہیا نہیں کر سکتی۔

(۳) قوموں میں شامل مختلف تہذیبوں اور زبانوں کے حامل طبقات آبادی کو جب تک کسی محرک یا دوسرے عوامل کی مدد سے اکٹھا نہ رکھا جائے یہ کسی بھی وقت کسی بھی سمت نکلے جاتے ہیں اور ناپسندیدہ عناصر کے ہاتھوں کسی بھی لمحے شکار ہو سکتے ہیں۔ قومی اتحاد کا فقدان بغاوت پسند عناصر کی کامیابی کی ایک اہم وجہ ہے۔

(۴) ان ممالک میں جہاں حکومت کے اعلیٰ عہدے دار بے راہ روی کا شکار ہوں نچلے درجے کا افراد خود بے راہ روی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ نا بھی اور بے انصافی کا دور دورہ عام آدمی کو ناپسندیدہ کاروائیوں میں دھکیل کر باغی ٹولے میں شامل ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔

(۵) باغیوں کی کامیابی کی ایک وجہ لاقانیت اور قبائلی نظام ہے۔ کسی بھی افراد کے مخصوص طبقے کے لئے ایک علیحدہ علاقہ کی خواہش ایک غیر تعلیم یافتہ یا نیم تعلیم یافتہ شخص کو بہت جلد مسحور کر لیتی ہے۔

(۶) ملک میں تعلیم کے پھیلاؤ سے زیادہ لوگ اپنے معاشی حقوق کی آگاہی چاہتے ہیں۔ دوسروں کے اعلیٰ معیار زندگی پر سوال کرتے ہیں۔

(۷) شہری آبادکاری دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد روزگار کی تلاش میں شہروں کا رخ کرتی ہے۔ مگر ملکی صنعتی ترقی اتنی بڑی کھیپ کو نہیں سنبھال سکتی۔ معاشی ابتری بھی بغاوت کا سبب بنتی ہے۔

شہری بغاوت ؛

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بغاوت صرف ان علاقوں تک محدود ہے۔ جہاں گوریلے لمبے چوڑے علاقے میں کاروائی کر کے مضافات میں گم ہو سکیں۔ یا مشکل ترین علاقوں میں پناہ لے سکیں۔ مگر اب ثابت ہو گیا ہے کہ جدید شہر بھی اس کی لپیٹ میں آ گئے۔ شہری اور دیہی علاقوں کی بغاوت میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے کہ شہر میں گوریلوں کو چند ایک سہولیات میسر ہیں۔ اور وہ ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

شہری علاقوں کے پھیلاؤ میں عدم توازن ، معاشی بدحالی ، بیرونی امداد ، فنڈز اور ذرائع ابلاغ کی سہولیات۔

خصوصیات ؛

شہری علاقوں میں باغی بالکل زیرزمین کام کرتے ہیں۔ جب تک کہ ان کی تحریک کامیابی کے مراحل میں داخل ہو نہیں جاتی۔ شہر میں باغی عوام کے اندر چھپ کر تین یا پانچ کے گروپ بنا کر رہتے ہیں۔ اس لئے چند باتوں کا خیال کیا جائے ٹھکانے اور ڈمپ کم مقدار کے زیادہ ڈمپ نہ ہوں اور نہ زیادہ مقدار کے کم ڈمپ ہوں، گھنی آبادی والے علاقوں میں سیکورٹی والے دستوں کے فائر محدود ہو جاتے ہیں۔ لہذا احتیاط کی جائے، عوامی حمایت مکمل ہو ایسا کوئی کام نہ کیا جائے کہ جس سے عوام متنفر ہوں ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے، حرکت اور اچانک پن ہو، ہدف مقرر ہو، کرائے کے گوریلے کے لئے دیہاتی لوگ جو شہر میں آتے ہیں روزگار نہ ہونے کی وجہ آپ لالچ دے دیں تو آپ کا کام آسانی سے ہو سکتا ہے۔

خیال رکھنے کی باتیں ؛

ایک پرکشش نظریہ کسی بھی بغاوت پسند تحریک کا ایک اول اور اہم ستون ہے۔ ایسے کسی بھی تصور یا خیال کے لئے عوام میں پھیلی ہوئی بے چینی سے مطابقت رکھنا بہت ضروری ہے۔ کسی قسم کا بنیادی نظریہ یا خیال اس وقت تک اپنے لئے راستہ نہیں بنا سکتا جب وہ عوام کے دلوں کو نہ چھولے۔ معاشی اور معاشرتی بہتری کے نظریات بہت جلد مقبول ہو جاتے ہیں۔ جس ملک میں نظریاتی تفرقات ہوں اور بغاوت کی وجہ بھی شی ہو تو پڑوسی ملک کی امداد اس تحریک کو اور مضبوط بنا دیتی ہے۔

گوریلے کے چند مسائل ؛

گوریلے کو مقامی آبادی پر مکمل انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ماؤ زے تنگ کا مقولہ ہے کہ گوریلا اس مچھلی کی مانند ہے جو لوگوں کی سمندر میں کاروائی کرتی ہے۔ گوریلا تنظیم چند مٹھی بھر افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ جو دشمن سے لمبے وقت کے لئے نہیں لڑ سکتا اس لئے وہ ضرب لگاؤ اور دوڑو کے اصول پر کاربند ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ہتھیاروں کی کمی اور ضروری سامان کی شدید قلت بھی دشمن کے ساتھ لمبے ٹائیم کے لئے الجھنے سے باز رکھتی ہے۔ گوریلا اپنے کسی بھی ممبر کی بغاوت کا ہدف بن سکتا ہے۔ حکومت کی طرف سے لالچ، مسلسل سخت زندگی کسی بھی تنظیم میں بغاوت پیدا کر سکتی ہے۔ ماہرانہ پروپیگنڈا کسی بھی گوریلے پر اثر کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اپنے عزیز و اقارب سے لمبی جدائی اور فیملی پریشر بھی گوریلے کو سخت مشکل میں ڈال سکتا ہے۔

تنظیم و تربیت ؛

خفیہ اطلاعات ؛ دیہی علاقوں میں بغاوت کی تحریک کا خفیہ سیکشن کچھ گاؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کہ شہروں میں چھوٹے چھوٹے گروہ بنا کر ہر کالونی کی نگرانی کرتے تھے۔

دہشت پسندوں کے ہتھکنڈے ؛ نفسیاتی حربے گوریلا جنگ میں جتنا کام گن کا ہے اتنا ہی بلکہ اس سے بڑھ کر پریس کا اور پمفلٹ ذرائع ابلاغ کا ہے۔

عوامی تحریک کے ذریعے حکومت کو کھوکھلا کرنا ؛ بنیادی سہولیات زندگی میں رکاوٹ سیکورٹی دستوں کے حوصلوں کو پست کرنا اور پروپیگنڈا بھی کرنا ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔

شہری باغی کی سات سنگین غلطیاں ؛

ناتجربہ کاری ، اپنی کاروائی کی تشہیر ، غرور پن ، مبالغہ آمیز قوت ، اپنی حوصلہ شکنی ، جلدبازی اور قوت برداشت کا نہ ہونا، غلط وقت کا انتخاب، خود ساختگی۔

❖❖☆☆☆❖❖

SECRECY; راز

ہر وہ چیز جو ہماری کمزوری یا طاقت کے مطابق جس کا دشمن کو پتہ نہ ہو وہ راز ہے۔ اگر دشمن کو معلوم ہو جائے تو وہ براہ راست فائدہ اٹھائے گا یا وہ ہم کو نقصان پہنچائے گا۔ کسی بھی کاروائی کی کامیابی کا انحصار اچانک پن یا سرپرائز میں ہے اگر دشمن کو کسی بھی کاروائی کا پہلے سے معلوم ہو جائے تو وہ ہوشیار ہو جائے گا اور اسطرح کاروائی ناکام ہو جائے گی۔ اپنے اہم افراد کے بارے میں راز رکھنا کسی بھی طرح ان کے متعلق کوئی بات آؤٹ نہ ہو سکے۔ اس صورت میں وہ کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ پڑھتے یا گفتگو کرتے وقت ایسا طریقہ اختیار نہ کرنا جو لوگوں کے دلوں میں شکوک و شبہات پیدا کر دے۔ اس طرح وہ سمجھیں گے کہ کوئی راز کی بات ہو رہی ہے۔ دشمن سے راز کی بات معلوم کرنے کے بارے میں ساتھوں کی مختلف طریقوں سے آگاہی ضروری ہے۔ اگر کسی سے معلومات حاصل کرنا ہوں تو اس کو کسی چیز کے متعلق ٹھہرانا اور اس طرح وہ شخص سمجھتا ہے کہ اپنی لائن کا بندہ ہے۔ وہ آپ کو سب کچھ بتا دیتا ہے۔ مثلاً کسی سے کسی کے بارے میں کچھ معلومات کرنی ہوں تو اسے پرانی باتیں یاد دلاؤ اس طرح وہ سب کچھ آپ کو بتا دیتا ہے۔ جو کچھ اس سے پوچھا جا رہا ہو۔ راز لینے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ جس سے راز لیتے ہیں معلوم ہو کہ وہ کس قسم کا آدمی ہے۔ اگر جذباتی ہے تو اس سے جذباتی اور اگر سادہ ہے تو اس سے سادہ بن کر اس کو دوست بنائیں اور اس سے جو معلومات آپ کو درکار ہوں حاصل کر لیں۔

رازداری کے بارے میں افراد کی ذمہ داریاں ؛

(۱) امیر کی طرف سے جو احکامات آپ کو ملیں اس پر آپ بلا چوں چراں عمل کریں۔

(۲) ان تمام معلومات کو جو آپ کو ذمہ داری کی حیثیت سے دی گئی ہیں ان کو آپ نے آؤٹ نہیں کرنا۔ مثلاً اگر آپ کو اسلحہ کوٹ یا دوسری عسکری چیزوں کا ذمہ دار بنایا جائے تو آپ اپنے دوسرے ساتھیوں کے اس بارے میں کچھ نہ بتائیں۔

(۳) اگر آپ کو کہیں سے کوئی راز مل جائے تو اسے راز ہی میں رکھیں کیوں کہ یہ آپ کا اجتماعی کام ہے۔

(۴) کسی سے کوئی چیز منگوانی ہو تو اس چیز کو کور دے کر منگائے۔

(۵) راز کی باتوں کو جو آپ کے مشن کے متعلق ہوں ان کو چلتے، پھرتے بازاروں میں، ہوٹلوں یا شاپنگ سینٹروں میں اس کے بارے میں گفتگو نہ کریں۔ اسی طرح ٹیلی فون یا پی سی او پر گفتگو کرتے وقت انتہائی محتاط انداز اپنائیں کیوں کہ ان جگہوں پر دشمن نے اپنے کوئی اخبار کے ہوتے ہیں۔ جو آپ کی باتوں کو نوٹ کرتے ہیں آپ کی تھوڑی سی غفلت سے آپ کی پوری پلین نظروں میں آجائے گی۔

بلا ضرورت سوال کرنے والے سے چھٹکارا ؛

مثال (۱) اگر کوئی بندہ آپ سے پوچھے کہ فلاں بندہ کہاں ہے تو اگر اتفاق سے وہ بندہ آپ ہی ہوں تو فوراً اپنی جگہ سے ہٹ کر بتا دیں کہ ابھی یہی تھا۔ تو پوچھنے والا ادھر ادھر تلاش کرے گا۔

(۲) اگر کوئی آپ سے ٹیلی فون پر پوچھتا ہے کہ فلاں آدمی کہاں ہے تو اگر اتفاق سے وہ آپ ہوں تو فوراً اپنے فرضی مقامات جو آپ نے پہلے سے متعین کر رکھے ہوں گے کسی ایک کا بتا دیں۔

(۳) اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ فلاں آدمی کہاں ہے تو اگر آپ جانتے ہیں وہ شہر کے معروف جگہ پر ہے تو آپ اسے پورے شہر کا بتا دیں۔

(۴) بعض ساتھی پیٹ کے ہلکے ہوتے ہیں لہذا ان سے کوئی سیکریٹ بات نہ کی جائے۔

LIASON. رابطہ

ملاقات ؛

مشن کے دوران ساتھیوں سے ملاقات کی ترتیب ہمیشہ یہ ہونی چاہیے کہ صرف دو ساتھی ملیں اور زیادہ دیر نہ لگائیں۔ اور اگر کبھی بہت زیادہ ایمرجنسی پیش آتی ہے تو زیادہ سے زیادہ چار ساتھی میٹنگ کریں۔ اور کوشش یہ کریں کہ یہ میٹنگ ہی ہو کانفرنس کی صورت اختیار نہ کرے۔

ملاقات کی شرائط ؛

ملاقات کے لئے ہمیشہ سات شرائط ضروری ہیں۔

(۱) وقت کا تعین ؛ اگر کبھی کسی ساتھی کو بلانا ہو یا ملنا ہو تو اسے کہیں کہ میں اس سے چھ اور ساڑھے چھ کے درمیان ملوں گا یا وہاں پہنچ جاؤں گا۔ صرف ایک وقت نہ دیں۔

(۲) سواری کا تعین ؛ ملنے کے لئے ملن گاہ پہنچنے کے لئے میرا ساتھی کونسی سواری استعمال کرے گا اور آپ کون سی سواری استعمال کریں گے۔ اس کا بھی معلوم ہونا لازمی ہے۔

(۳) روٹ کا تعین ؛ ملن گاہ تک پہنچنے کے لئے آپ کون سے روٹ (راستہ) اختیار کریں گے اور میں کس راستے سے آؤں گا۔ آپس میں اس بات کا بھی علم ہونا چاہیے۔

(۴) جگہ کا انتخاب ؛ ملاقات کے لئے سب سے پہلے جگہ کا تعین ضروری ہے۔ کہ ملاقات کا مقام کہاں ہو گا۔

(۵) ایمپو، ٹننٹ ریفرنس پوائنٹ، فائنل ریفرنس پوائنٹ، پیچ ریفرنس پوائنٹ ؛ ملاقات کے لئے جگہ کا انتخاب اسطرح کرنا کہ فلاں شہر یا فلاں بازار، فلیٹ، مارکیٹ وغیرہ میں ملاقات کرنی ہے۔ یا فلاں مارکیٹ میں فلاں دکان کے دائیں دس قدم پر فلاں ریسٹورینٹ میں میز نمبر چار میں آنا ہے۔ تا کہ آنے والا ساتھی اعتماد کے ساتھ آ سکے۔

(۶) ڈینجر سگنل ؛

مثلاً اگر آپ نے کوئی جگہ منتخب کرلی ہے اور آپ مقررہ وقت پر وہاں پہنچ رہے ہوں اور راستے میں آپ کے ساتھ اپنا ساتھی بھی آ گیا ہو تو مقررہ جگہ پر پہنچنے سے پہلے اس سے ملاقات نہیں کرنی اب اگر وہاں آپ پہنچ گئے ہوں اور اور آپ کو شک ہو کہ میرا پیچھا کیا جا رہا ہے تو آپ نے خطرے کے وقت کی نشانی بھی اپنے ساتھی کو بتانی ہے۔ مثلاً ایک ہوٹل میں فلاں میز پر ملاقات کرنی ہو تو آپ وہاں پر گلاس الٹا کر کے رکھ دیں اور واپس چلے جائیں اسی طرح جب آپ کا ساتھی آئے گا اور وہ گلاس کو الٹا دیکھے گا تو وہ بھی گلاس کو الٹا دیکھ کر خطرہ سمجھ جائے گا۔ اور واپس چلا جائے گا۔

(۷) سیف سگنل ؛

ملاقات کے لئے سیف سگنل بھی ضروری ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے ملاقات کسی درخت کے نیچے کرنی ہو تو وہاں پہنچ کر آپ نے کوئی ایسی نشانی درخت میں لگائی ہو جو کہ پہلے سے طے ہو کہ یہ سیف سگنل کا نشان ہے۔ آپ نے اب خطرے کے سگنل کا نشان بھی دینا ہے۔ مثلاً درخت کی کوئی نشانی توڑ کر دو غیرہ وغیرہ تا کہ آپ کا ساتھی اعتماد کے ساتھ مطلوبہ جگہ پر آ سکے۔

(۸) قریب کے خطرے کی اطلاع کرنا ؛

پہلے آنے والے ساتھی کو چاہیے کہ جب وہ مطلوبہ ریسٹورینٹ میں پہنچ گیا ہو اور اگر اس نے کوئی خطرہ نوٹ کر لیا ہو کہ وہ اب ملاقات نہیں کر سکتا تو ملاقات کے لئے آنے والے ساتھیوں کے درمیان پہلے سے یہ علامات طے ہوں تو وہ کوئی بھی خطرے کا اشارہ کر سکتا ہے مثلاً اس نے اگر اپنا ہیٹ ٹیبل پر رکھا ہوا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی خطرہ ہے۔ اور اگر ہیٹ سر پر موجود ہے تو امن ہے۔ یا کوئی اور نشانی وغیرہ۔

دوسرے آنے والے ساتھی کے لئے اشارہ خطرے کے لئے یہ ہونا چاہیے یا اس کا طریقہ کار یہ ہو گا کہ اگر پہلا ساتھی ٹیبل پر بیٹھا ہو اور امن کا اشارہ کر رہا ہو بعد میں پہنچنے والے نے خطرہ محسوس کر لیا ہو تو وہ ریسٹورینٹ میں فوراً سگریٹ جلائے گا۔ اور اس کا مطلب یہ ہو گا کہ خطرہ ہے اور ملاقات نہیں ہو سکتی لہذا وہ ساتھی ایک دوسرے کو دیکھیں گے بھی نہیں۔ اور باری باری نکل جائیں گے۔

حلیہ اور کوڈ ورڈز کا استعمال ؛ ملاقات کے لئے دونوں ساتھیوں کو اپنے حلیے سے آگاہ ہونا چاہیے۔ اور حلیہ ایسا ہونا چاہیے کہ جہاں آپ کی ملاقات ہو وہاں کے ماحول کے مطابق حلیہ ہو۔ ورنہ کوئی بھی شک کر سکتا ہے۔

تمام تر علامات کے بعد جب آپ کا مطلوبہ آدمی آپ کے پاس پہنچ جائے تو سب سے آخر میں کوڈ ورڈز کو استعمال کیا جاتا ہے۔ تا کہ مکمل یقین ہو جائے کہ میرے سامنے جو شخص بیٹھا ہوا ہے وہ اپنا ساتھی ہے کوڈ ورڈز ہمیشہ آخری لمحوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ملاقات کو کامیاب بنانا ؛

تمام تر مراحل کے بعد جب آپ ملاقات کرتے ہیں تو بعض اوقات ملاقات کے دوران اچانک خطرہ محسوس ہوتا ہے اس وقت آپ کو ایکشن لینے کے لئے اسلحے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس مشکل کے لئے ضروری ہے کہ آپ ملاقات سے پہلے ملن گاہ پر اپنے ساتھی کو ایمونیشن کے ساتھ بٹھا دیں۔ تا کہ وقت ضرورت آپ کو آسانی ہو ان کو ایکشن کا حکم دے سکیں۔ یا دوسری صورت یہ ہے کہ آپ کے گروپ کا اہم فرد یا اہم شخصیت کسی سے ملاقات کے لئے روانہ ہوں تو آپ کو چاہیے کہ ان کے ساتھ مسلح آدمی اس طرح روانہ کریں کہ دشمن کو خبر تک نہ ہو اور وہ آدمی خطرے کے وقت اپنے ساتھی کو حفاظت واپس لا سکیں۔

خطرے سے بچنے کی چند صورتیں ؛

آپ کا ساتھی جس گاڑی میں ملاقات کرنے کے لئے گیا ہے ہو سکتا ہے کہ دشمن نے اس گاڑی کو نظروں میں رکھا ہوا ہو تو اس خطرے سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے ساتھی کے لئے کوئی دوسری گاڑی کا بندوبست کریں۔ مثال کے طور پر اس کے روانہ ہونے سے پہلے اس کو کوئی دوسری گاڑی کی چابی دے دیں اور گاڑی کو پہلے سے ملن گاہ کے قریب کسی جگہ پر چھپا دیں۔ یاد رکھیں کہ گاڑی کی حالت بہتر ہونی چاہیے ورنہ ہو سکتا ہے کہ آپ دشمن کے ہاتھ لگ جائیں۔ اس کی ایک مثال یہ بھی ہو سکتی ہے کہ جب آپ روانہ ہونے لگیں تو اپنے کسی ساتھی کو رکشہ، ٹیکسی میں سوار کرا کر ملن گاہ پر مقررہ وقت پر آنے کا حکم دیں اور کسی بھی خطرہ کی صورت میں آپ فوراً رکشہ یا ٹیکسی میں سوار ہو کر اپنے کسی بھی قریبی ساتھی کے گھر یا مقام پر چلے جائیں۔ باقی کام آپ کا ساتھی کرے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

رابطہ کیلئے ٹیلیفون کا استعمال ؛

ٹیلیفون پر رابطے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنا مفہوم اس طرح بیان کریں کہ بات بالکل کھل کر نہ بتائیں یا پھر اتنا ہی کوڈ ورڈز میں نہ بولیں کہ سننے والا یعنی جو آپ کی باتیں ٹریس کر رہا ہے وہ شک میں پڑ جائے۔ کیوں کہ یاد رکھیں کہ ٹیلیفون ایکسچینج میں جو لوگ ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق یا تو انٹیلی جنس سے یا پھر کرائم یا پولیس وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اور تقریباً ہر بات ان کے کانوں سے ہو کر گزرتی ہے۔ لہذا آپ ٹیلیفون کا استعمال وقت ضرورت کریں تو بہتر ہو گا۔ یاد رکھیں کہ ٹیلیفون پر بات کرتے وقت اس چیز کا ضرور خیال رکھیں کہ کہیں آپ کا ٹیلی فون کھول جوڑ کے مراحل سے تو نہیں گزرا یا باہر سے کہیں مشکوک مہمان یا کسی دوست نے تو آپ کے فون میں کوئی بگ یعنی کوئی آلہ تو نہیں لگا دیا ہے جس سے آپ کی گفتگو ٹریس ہو رہی ہو۔ ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔

دوسری سب سے بڑی احتیاط یہ ہے کہ آپ ٹیلیفون کا استعمال حتی الامکان کوشش کے ساتھ کم سے کم کریں تو یہ آپ کے مشن کے لئے بہتر ہو گا۔ مثال کے طور پر حال ہی میں ایک واقعہ ایسا رونما ہوا کہ ایک دہشت گرد جس کا نام چیتا بتایا جاتا ہے صرف اس ایک غلطی کی وجہ سے گرفتار ہوا کہ اس نے افغانیوں سے ایک اسلحے کی کھیپ منگوائی تھی۔ اور اس نے اس کی اطلاع ٹیلیفون پر کچھ اس طرح دی کہ فلاں مقام پر آپ اسلحہ لے کر پہنچ جائیں تو اس کی بات کو پولیس نے ٹریس کر لیا جس کی وجہ سے وہ تمام لوگ گرفتار ہو گئے۔

(۵) خود پسندی بھی آدمی کو لے ڈوبتی ہے۔ مثلاً کوئی آدمی اپنے آپ کو بڑا ہی دانا اور زیادہ معلومات والا سمجھتا ہے تو یہ بھی غلط ہے۔

(۶) تمام اہم دستاویزات اور نقشہ جات جو آپ کے مشن کے متعلق ہوں اور وہ کسی خفیہ جگہ پر رکھی ہوں تو جو چیز آپ کو ضرورت ہو تو وہی چیز نکال کر استعمال کر کے دوبارہ اسی جگہ رکھ دیں۔ اگر آپ اس کو ساتھ لے لیں تو اس صورت میں اگر کوئی ایمر جنسی پڑ گئی تو کوئی دوسرا آدمی دیکھ لے گا۔

(۷) گرفتار ہونے کی صورت میں اگر آپ سے دشمن کسی بھی قسم کی معلومات چاہتا ہے تو پہلے آپ اس کو اپنا صرف اور صرف نام اور عمر ہی بتائیں۔ اور اگر وہ آپ کو جسمانی ٹارچر کرے تو اپنے اعصاب کو مضبوط رکھیں۔ اور اس سے زیادہ ضروری ہے کہ آپ اپنے آپ کو نفسیاتی ٹارچر کے لئے تیار رکھیں اور مشن پر جانے سے پہلے ایک دو سٹوری ضرور بنائیں۔

(۸) بعض اوقات دشمن آپ کے ساتھ آپ کے ساتھی کو بھی ٹارچر کریں گے۔ اور پھر دونوں کو ایک ساتھ ہی بند کر دیں گے۔ اور خود چھپ کر دیکھے گا کہ آپ دونوں آپس میں کیا باتیں کرتے ہیں۔ اس لئے آپ اپنے ساتھی سے کسی بھی خاص موضوع پر بات ہرگز نہ کریں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کے ساتھ وہ اپنے کسی ساتھی کو ڈال دیں تاکہ آپ اسے اپنا اہم مشن سمجھ کر تمام معلومات فراہم کر دیں۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی بزرگ کو مار پیٹ کر آپ کے ساتھ ڈال دے اور بزرگ ان دشمنوں کی برائیاں کر کے آپ سے راز اگلوالے اور معلوم کرے کہ آپ کون اور کیا ہیں۔ اس لئے آپ اسے کچھ نہ بتائیں بلکہ احتیاط رکھیں۔

☆☆☆

فیکس کا استعمال ؛

آپ اپنے ساتھی سے رابطے کے لئے فیکس کا بھی استعمال کر سکتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ کا فیکس اور آپ کے ساتھی کے فیکس پر کوئی ابزرویشن نہ لگی ہو۔ ورنہ جس طرح آپ کا پیغام ساتھی تک پہنچ سکتا ہے۔ اسی طرح دشمن تک بھی پہنچ سکتا ہے۔ بہر حال جو احتیاطیں ٹیلیفون کیلئے ہیں وہی احتیاطیں اس میں بھی استعمال کی جائیں۔

پیجر کا استعمال ؛

آپ اپنے مشن کے لئے فیکس کے علاوہ پیجر بھی استعمال کر سکتے ہیں مثال کے طور پر آپ جس شہر میں ہیں وہاں کے پیجر اسٹیشن کا نمبر آپ کو معلوم ہونا چاہیے تاکہ آپ پیجر سے کمپنی کو کال کر کے اپنا مطلوبہ پیغام اپنے ساتھی تک پہنچا سکیں اس میں اس بات کی احتیاط کرنی چاہیے کہ آپ اپنا پیغام کسی نمبر کی شکل میں دیں تو بہتر ہے مثال کے طور پر آپ اپنے ساتھی کو ایک نمبر ۱۰۰ دیا ہوا ہے۔ اور اس کا مطلب ہے کہ فوراً اپنے ہیڈ کوارٹر پر کرو یا فوراً کارروائی کرنی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

لائیو ڈراپ ؛

مثلاً اگر آپ نے کوئی کتا پالا ہو تو آپ کا ساتھی آپ کا کتا اپنے ساتھ لے جائے گا اور کچھ دور جا کر پٹے میں (جو کہ کتے کے گلے میں ہو گا) اپنا پیغام چھپا دیتا ہے اور آپ کی طرف روانہ کر دیتا ہے۔ یہ طریقہ اور کبوتر کے ذریعے پیغام بھجوانے والا طریقہ خاصے قدیمی طریقے ہیں۔ اسی طرح آپ ریل، جہاز، یا پنکھے کے اندر یا باتھ روم کے اندر اپنے کوڈ ورڈز میں پیغام اپنے ساتھی کو دے سکتے ہیں۔ اور محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ڈیڈ ڈراپ ؛

یہ بھی پیغام بھیجنے کا ایک طریقہ ہے اس میں تین پوائنٹ شامل ہیں۔ ایمپورٹنٹ ریفرنس پوائنٹ، فائنل ریفرنس اور پن ریفرنس پوائنٹ۔ مثال کے طور پر آپ اپنے ساتھی کو پیغام دینا چاہتے ہیں تو آپ اس کو خفیہ طریقے سے بتاتے ہیں کہ فلاں شہر میں مٹن مارکیٹ کے شمال کے طرف جو سینما ہے اس کی ٹکٹ والی کھڑکی کے قریب ایک سوراخ میں پیغام ہے وہ وہاں سے لے لے۔

کوریر کا استعمال !

کوریرز کے ذریعے پیغامات پہنچانے کا ایک عام اور سادہ سا طریقہ ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے اپنے کسی ساتھی کو ڈاک کے ذریعے پیغام بھجوانا چاہتے ہیں تو آپ ایک سادہ سا کاغذ لے کر اس میں عام سا خط لکھیں اور دوسری طرف پیاز یا ادرک کے پانی سے اپنا پیغام لکھ دیں تو اگر کوئی بھی آپ کے ڈاک کو ٹریس کرے گا تو پھر بھی آپ کا پیغام نہیں پڑھ سکتا۔ جب کہ آپ کے ساتھی کو پہلے سے معلوم ہو گا کہ خط کو ہلکے سے گرم کر کے یا استری کے ذریعے سے پیغام کو وصول کر سکتا ہے۔ پیغام کو اس طرح بھی لکھ سکتے ہیں کہ چھوٹا سا تعویذ بنا کر اس کے چاروں طرف اللہ کے نام یا کوئی اور آیت وغیرہ لکھ کر درمیانی جگہ میں ایک بکس بنا کر نمبر تک اس طرح کریں کہ اس کے اندر جو نمبر لکھے جائیں وہ آپ کے کوڈ ورڈز میں ہوں۔ اور جس کو آپ کا ساتھی ہی سمجھ سکے یہ بہترین طریقہ ہے۔ اس طرح کوئی آپ کے پیغام کو پڑھ ہی نہیں سکتا

یہی ہے آرزو تعلیم قرآں عام ہو جائے

ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

❖❖❖☆☆☆❖❖❖

نام	فارمولا
(٢٦)نائیٹرک ایسڈ	HNO_3
(٢٧) سلفیورک ایسڈ	H_2SO_4
(٢٨)ایسیٹک ایسڈ	CH_3COOH
(٢٩) کاربولک ایسڈ	$C_6H_5O\text{-}OH$
(٣٠) ہائیڈروکلورک ایسڈ	HCL
(٣١)الونیم فاسفیٹ	$ALPO_4$
(٣٢) الونیم نائیٹریٹ	$AL(NO_3)_3$
(٣٣)الونیم	AL
(٣٤)الونیم سلفیٹ	AL_2SO_4
(٣٥)ہیکسامین	$C_6H_{12}N_4$
(٣٦)لیڈایسی ٹیٹ	$Pb(CH_3COOH)_2$
(٣٧)ہائیڈروجن پر آکسائیڈ	H_2O_2
(٣٨) ایسی ٹون	CH_3COCH_3
(٣٩)میگنیزیم سلفیٹ	$MgSO_4$
(٤٠) کاربن ٹیٹراکلورائیڈ	C_2CL_4
(٤١)کاربن ڈائی سلفائیڈ	CS_2
(٤٢) کاربن ہائیڈرو میتھانول	$C_3H_5CH_3$
(٤٣)ایتھانول (خالص اسپرٹ)	C_2H_5Oh
(٤٤)ڈائی میتھائل ایتی لین	$C_8H_{11}N$
(٤٥)نفتھلین	$C_{10}H_8O$
(٤٦) ہائیڈرو آکسائیڈ	OH
(٤٧) ہیلیم	He
(٤٨)سلفر (گندھک)	S
(٤٩) میتھانول	CH_3OH
(٥٠)نائیٹروبینزین	C_6H_5NO

نام	فارمولا
(٥١)گلیسرین	$C_3H_8O_3$
(٥٢)میگنیشیم سلفیٹ	$MgSO_4$
(٥٣) میگنیشیم نائیٹریٹ	$MgNO_3$
(٥٤)لیڈ نائیٹریٹ	$Pb(NO_3)_2$
(٥٥)لیڈ پر آکسائیڈ	PbO_2
(٥٦)لیڈکاربونیٹ	$PbCO_3$
(٥٧)کاپر سلفیٹ	CU_2SO_4
(٥٨)کاپر آکسائیڈ	CUO
(٥٩) کاپرکاربونیٹ	$CuCO_3$
(٦٠)زنک آکسائیڈ	ZnO
(٦١)زنک سلفیٹ	$ZnSO_4$
(٦٢)زنک کار بونیٹ	$ZnCO_3$
(٦٣)کلوروفام	$CHCL_2$
(٦٤)پو ٹا ایسی ٹیٹ	$K_2CH_3COO\text{-}1$
(٦٥)سلورنائیٹریٹ	$AgNo_4$
(٦٦)فینول	C_6H_6O
(٦٧)یوریا (کھاد)	$CO(NH_2)_2$
(٦٨)پارہ	Hg

فتائل۔

فتیل تین اقسام کی ہوتی ہے۔(۱) فتیل البطئی، (۲) فتیل السریع، (۳) پریما کارڈ

(۱)۔ فتیل البطئی: یہ آہستہ جلنے والی بارودی رسی ہے اس میں موجود بارود کا رنگ کالا ہوتا ہے۔اس کے جلنے کی رفتار 1 سینٹی میٹر پر سیکنڈ ہوتی ہے۔

(۲)۔فتیل السریع: یہ تیز جلنے والی بارودی رسی ہوتی ہے۔یہ پانی کے اندر بھی جلنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔اس کے جلنے کی رفتار 300090 میٹر پر سیکنڈ ہوتی ہے۔

(۳)۔پریما کارڈ: یہ پھٹنے والی بارودی رسی ہوتی ہے۔اس میں PETN نامی سفید رنگ کا بارود ہوتا ہے۔یہ بارود کی طاقت بڑھانے کے لئے بارود کے اوپر لپیٹا جاتا ہے۔یہ ڈیٹونیٹر کا کام بھی دیتی ہے۔

ڈیٹونیٹر (صائق) کی اقسام۔

صائق دو طرح کی ہوتی ہے۔(۱) الیکٹرک صائق (پنلخی) (۲) نان الیکٹرک

(۱) الیکٹرک صائق کو کرنٹ کے ذریعے سے پھٹایا جاتا ہے۔

(۲) نانالیکٹرک صائقکو آگ یا چوٹ کے ذریعے سے پھٹایا جاتا ہے۔

دونوں صائقوں میں دو طرح کے بارود استعمال ہوتے ہیں۔ایک مواد محرضہ اور دوسرا مواد منشطہ۔

(۱) مواد محرضہ میں لیڈازائیڈ، سلور ازائیڈ، مرکری فلا منٹ، ہیکسامین وغیرہ ہوتے ہیں۔

(۲) مواد منشطہ میں R.D.X، PETN وغیرہ ہوتے ہیں۔مواد محرضہ بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔پہلے یہ خود پھٹتا ہے اور پھر بعد میں یہ مواد منشطہ کو پھٹاتا ہے۔

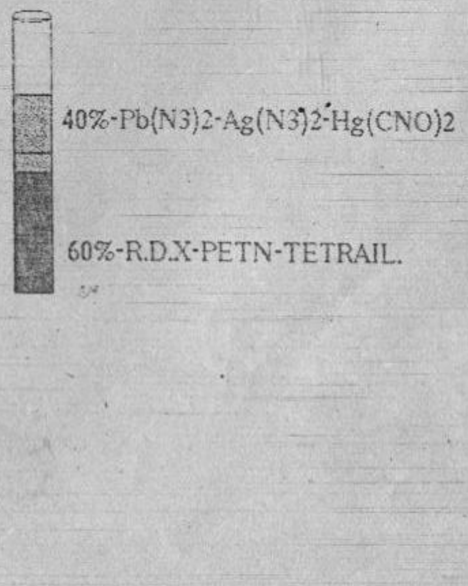

متفجرات کی اقسام

اس کی تین قسام ہیں (۱) وجود کے اعتبار سے (۲) استعمال کے اعتبار سے (۳) پھٹنے کی رفتار کے اعتبار سے۔

(۱) وجود کے اعتبار سے۔

وجود کے اعتبار سے بارود کی چار قسمیں ہیں۔ٹھوس، عجنی (گوندھی ہوئی)، سائلی (مائع)، اور گیس۔

(۱) ٹھوس: ٹی۔این۔ٹی، آر۔ڈی۔ایکس، ٹیٹرائل، پکرک ایسڈ۔

(۲) مائع: نائیٹروگلیسرین، نائیٹرومیتھان۔

(۳) گیس: میتھان، ہیکسائن۔

(۲) استعمال کے اعتبار سے۔

استعمال کے اعتبار سے اس کی مندرجہ ذیلا قسام ہیں،

(۱) بارود محرضہ: یہ سب سے زیادہ حساس بارود ہوتا ہے۔ٹھوکر، حرارت، اور چوٹ سے پھٹ جاتا ہے۔صائق میں استعمال ہوتا ہے۔اس کی مثالیں لیڈازائیڈ، مرکری فلمنات ہیں۔

(۲) بارود قاشہ: یہ تخریبی بارود ہوتا ہے۔حساسیت میں بارود محرضہ سے قدرے کم ہوتا ہے۔اس کو محرضہ سے پھٹایا جاتا ہے اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) شدید الفعالیہ: اسکی مثالیں آر۔ڈی۔ایکس، پیٹن، پکرک ایسڈ، اور ٹیٹرائل وغیرہ ہیں۔بارود محرضہ نہ ملنے کی صورت میں ان میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ استعمال کر سکتے ہیں۔

(۲) متوسط الفعالیہ: اس میں سی فور، سی تھری، ٹی۔این۔ٹی، ڈائنامنٹ، یوریانائیٹریٹ، وغیرہ

(۳) منخفضتہ الفعالیہ: اس میں آنفو، اور امونیم وغیرہ ہیں۔

(۳) بارود دافعہ: یہ پھینکنے والا بارود ہے۔اس کی دو اقسام ہیں۔بارود اسود (کالا بارود) اور دوسرا بارود دخانی (دھوئیں والا)

(٤) عالیتہ الحرارہ: یہ آگ لگانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔مثلاً مولوٹوف، الیومنیم وغیرہ

(۳) پھٹنے کی رفتار کے اعتبار سے:

اس کی دو اقسام ہیں۔(۱) سریع۔جسکی رفتار 100 میٹر پر سیکنڈ (پھٹنے کی رفتار) سے زیادہ ہو تو سریع بارود کہلاتا ہے۔مثلاً ڈائنامنٹ 2745 میٹر پر سیکنڈ اور آر۔ڈی۔ایکس 83875 میٹر پر سیکنڈ۔

(۲) بطیع۔جسکے پھٹنے کی رفتار 1000 میٹر پر سیکنڈ سے کم ہو۔بطیع بارود کہلاتا ہے۔مثلاً اسود 400 میٹر پر سیکنڈ۔

مواد متفجرہ

مواد متفجرہ چار اقسام کا ہوتا ہے۔(۱) ٹھوس: مثلاً آر۔ڈی۔ایکس ، ٹی۔این۔ٹی ، ٹیٹریائل ، پکرک ایسڈ ، کورٹیکس۔

(۲) گوندی شکل کا: مثلاً ڈائنامنٹ ، پلاسٹک متفجر، سی فور ، سی تھری، سی ون ، سی ٹو۔

(۳) مائع: مثلاً نائیٹرومیتھان ، نائیٹروگلیسرین۔(٤) گیس: مثلاً نائیٹروجن ، ہائیڈروجن۔

استعمال کے لحاظ سے۔

(۱) حساس: اس میں مرکری فلا منٹ ، اور لیڈ ازائیڈ ہیں۔(۲) تخریبی : ہائی ایکسپلوز، آر۔ڈی۔ایکس، پیٹن ، پکرک ایسڈ ، اور ٹیٹریائل۔(۳) نارمل (نیم تخریبی): ٹی۔این۔ٹی ، سی ون،ٹو،تھری،فور، پلاسٹک متفجر،ڈائنامنٹ،امونیم نائیٹریٹ۔

(٤) دفع کرنے والے: نائیٹروسیلولوزی ، بارودابیض۔(٥) تیز جلانے والے : مولوٹوف ، ایلومینیم پاؤڈر۔

بارود کی پہچان۔

(۱) ٹھوس میں :

(۱) T.N.T = اصل رنگ سفید ہے جتنی اس میں ملاوٹ ہوتی ہے اتنا ھی سرخ بنے گا۔

(۲) R.D.X = اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

(۳) ٹیٹریائل = اس کا اصل رنگ گلا بی ہوتا ہے۔بعض حالت میں پیلا بھی ہوتا ہے۔

(٤) پکرک ایسڈ = اس کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔

(۲) گوندھی ہوئی شکل۔

(۱) ڈائنامنٹ = یہ میٹھا ہوتا ہے۔اس کا رنگ سرخ اور سیاہ ہوتا ہے۔ملاوٹ شدہ سبز ہوتا ہے۔

(۲) پلاسٹک متفجر = یہ ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے

(۳) C.4 = یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔

(٤) C.3 = یہ گھی کی شکل کا ہوتا ہے۔

(۳) مائع شکل میں۔

(۱) نائیٹرو گلیسرین = اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

فتیل بتی۔

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ 75% ، (۲) گندھک 10% (۳) کوئلہ (لکڑی کا) 15% ۔

ٹی۔این۔ٹی Toi Nitro Touline

اس کو تمام بارود میں معیاری قرار دیا گیا ہے۔اس لئے اس کی طاقت نارمل ہے۔اور بنانے میں خرچہ کم ہے۔حساسیت بلکل نہیں درجہ حرارت "O" ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔یہ رطوبت قبول نہیں کرتا۔زیادہ عرصہ اسٹور کرنے کی صورت میں طاقت کم نہیں جب یہ تازہ تازہ بنتا ہے تو اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔وقت کے ساتھ ساتھ پیلاہٹ بڑتی جاتی ہے۔اس کی طاقت 1 بتائی گئی ہے۔

آر۔ڈی۔ایکس	=	1.50	
پیٹن	=	1.66	
ٹیٹریائل	=	1.25	
ڈائنامنٹ	=	0.41 to 0.79	
ملٹری ڈائنامنٹ	=	0.91	7500m / s
سی تھری	=	1.30	
سی فور	=	1.39	
یوریا خلائط	=	0.42	

نائیٹروگلیسرین۔ Nitro Glasrean.

خواص: (بارود قاسمہ) (متوسط الفعالیہ)

یہ گلیسرین سے بنائی جاتی ہے۔جو کہ عام ملتی ہے۔گلیسرین جتنی صاف ہوگی مواد اتنا ہی قوی بنے گا۔اس کا رنگ بلکا پیلا ،سفید،زردی مائل یا ہلکا براون ہوتا ہے۔اور یہ تمام رنگ اس کے بنانے والے مواد پر منحصر ہے۔اگر سارا مواد صاف ہو گا تو یہ بہی صاف اور قوی بنے گی۔۲۷ گھنٹے بعد اس کے خواص کم ہو جاتے ہیں۔

حل پزیری۔

ٹھنڈے پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے۔درجہ حرارت بڑھنے کے ساتھ ساتھ حل ہوتی جائے گی۔خالص اسپرٹ، ایسٹک ایسڈ ، زیتون کے تیل اور کسترائل (ارنڈ کا تیل) میں بھی حل ہو جاتی ہے۔دوبارہ نکالنے کے لئے اس پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے ظاہر ہو جاتی ہے۔

أبلنے کا نقطہ جوش اور پھٹنے کا درجہ حرارت۔

اس کا 180 کا درجہ حرارت ابلنے کا نقطہ جوش ہے۔اور 200 ڈگری پھٹنے کا درجہ حرارت ہے۔جب یہ گرم ہوتی ہے تو نہایت خطرناک ہوتی ہے۔کیوں کہ پھٹنے کا درجہ حرارت قریب ہوتا ہے۔اور ایسی صورت میں ہلانے سے بھی پھٹ جاتی ہے۔

کثافت :

ہر سینٹی میٹر میں 1.6 گرام اپنے وزن کے اعتبار سے زیادہ کثافت رکھتی ہے ... اس کا شمار سائلی ثابت یعنی مایع اور نہ اڑنے والوں مین ہو تا ہے .روشنی اور چمک سے اثر لیتی ہے .اس کو بنایا تو مایع میں جاتا ہے مگر اسٹور کرنا ہو تو فورا ڈائنامنٹ بناکر اسٹور کیا جا تا ہے .اکیلی کو اسٹور نہیں کرنا چائیے.اس کے پھٹنے کی رفتار 9292 میٹر پر سیکنڈ ہے .اسٹور کے لئے 30 ڈگری سے 15 ڈگری تک رکھیں .۲۵ دن بعد آٹھواں حصہ قوت ختم ہو جا تی ہے..

ٹکرانے کی حساسیت .

یہ عام شعلے سے نہیں جلتی اس کے لئے قوی شعلہ درکا ر ہو تا ہے .لیکن گرم کرنے پر پھٹنے کے امکان زیادہ ہیں .اگر اس کو اسٹور کرنا ہو تو 1;3 کی نسبت یعنی گلسرین کو تین گنا پانی میں اسٹور کریں .

ذہریلا پن.

اس کا شمار تیز ترین زہروں میں ہو تا ہے .پہلے اس کا ذائقہ میٹھا ہو گا .ایک آدمی کے لئے ایک ملی لیٹر کا فی ہے .بلڈ پریشر کم کرتی ہے .اسٹور والی جگہ اس کے بخارات ذہریلے ہو تے ہیں .سر درد کرتا ہے .طبیت خراب ہو تی ہے .اگر کو ئی سونگھ لے یا طبیت خراب ہو تو تازہ ہوا میں روئیں .اور Amphetemine کا انجکشن لگائیں یا پوری شیشی منہ کے ذریعے پلائیں ..

بنانے کا عمل.

مطلو بہ مواد : نائیٹرک ایسڈ 15ml ، سلفیورک ایسڈ 22.5 ml ، سوڈیم کا ربو نیٹ ، گلیسرین 5 ml ..

مطلو بہ سامان : بیکر تین عدد ، تھرما میٹر ، فلٹر پیپر۔

عمل.

پہلے نائیٹرک ایسڈ میں سلفیورک ایسڈ ملائیں مگر درجہ حرارت 20ڈگری سے نہ بڑھے.پھر اسے ٹھنڈاکر کے 10 ڈگری تک لائیں اب قطرہ قطرہ گلیسرین ڈالیں .اور ساتھ ساتھ ہلا تے رہیں تاکہ اچھی طرح حل ہو جا ئے .اس کے بعد اسے 150 ml برف کے ٹھنڈے پا نی میں الٹ دیں .پھر اس کے ساتھ ہی پا نی کی تہ میں سفید گاڑھی نائیٹرو گلیسرین نظر آئے گی .اب اوپر کا پا نی نکال کر گلیسرین کو فلٹر پیپر پر ڈالیں .(اس صورت میں یہ ذہر ہے) اس کے بعد اسے سوڈیم کاربو نیٹ سے دھوئیں .یہاں تک کہ فلٹر پیپر سبز ہو جائے .اب نائیٹرو گلیسرین تیار ہے .اور تیزاب سے پا ک ہے ..

ہکسامین پر آکسائیڈ؛ (محرضہ)

اس طریقے سے جو ہکسامین پر آکسائیڈ حاصل ہو تا ہے .یہ محرضہ اور منشطہ دونوں کی جگہ استعمال ہو تا ہے .

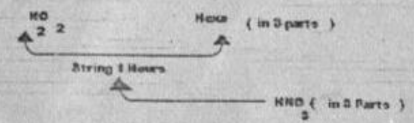

مطلوبہ مواد.

ہکسا مین 40mg ، ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 150ml ، نائیٹرک ایسڈ 30ml ..

ترکیب .

ایک بیکر میں ہا ئیڈروجن پر آکسائیڈ لیں اور اس بیکر کو برف والے کاسے میں رکھ کر معمو لی ٹھنڈا کر لیں .پھر اس کے اندر مین تین وقفوں سے ڈالیں .اور ایک گھنٹہ لگا تار ہلا تے رہیں اس کے بعد تین وقفوں سے اس میں نائیٹرک ایسڈ ڈالیں .مکمل طور بعد بغیر حرکت دیئے رکھ دیں تقریباً دو گھنٹے بعد ذرات ظاہر ہو نا شروع ہو جائیں گے .تقریباًبارہ گھنٹے بعد جب ذرات مکمل ظاہر ہو جائیں .تو مواد کو فلٹر کر کے سائے میں خشک کرلیں .

نو ٹ .

اس طریقے میں حاصل ہو نے والا ھکسامین پر آکسائیڈ صائق میں بطور محرضہ اور منشطہ دونوں موادوں کی جگہ استعمال سکتے ہیں .طریقہ یہ ہو گا کہ ایک صائق بنا کر اس میں ھکسا مین بھر لیں .پھر ایک چھو ٹی سی نلکی لے کر اس میں بھی ھکسامین آکسائیڈ بھریں .اب اس نلکی کو صائق کے اندر لگا دیں .اور اس کے اوپر فتیل البطیع ٹیپ کی مدد سے لگا دیں .نظریہ کبح کے نلکی والا مواد محرضہ کا کا م کرے گا.جبکہ صائق میں موجود مواد منشطہ کے کام آئے گا.

اگر کوئی محرضہ نہ ہو ،بلکہ کوئی بھی مواد منشطہ ہو تو اسے بھی نظریہ کبح کے تحت صائق بنا سکتے ہیں ..

طبعی خواص.

یہ سفید رنگ کا دانے دار مادہ ہے .اس کی کثافت ۱.۵۷ ہے .یہ پانی میں نہیں گھلتا اور نہ ہی عام بڑی پھکلا نے والی چیزوں سے پھگلتاہے .فضاء میں تحلیل ہو جا تا ہے .اور اسی طرح 75 ڈگری میں بھی حل ہو نا شروع ہو جا تا ہے .اور میتھائل میں بھی حل ہو جاتا ہے . 100 ڈگری میں ۲۴ گھنٹے کے اندر مکمل فضاء میں تحلیل ہو جاتا ہے . اور پانی ابالنے سے حل ہو جا تا ہے اور اسی طرح امو نیا اور سلفیورک ایسڈ کے محلولوں میں بھی حل ہو جاتا ہے ..

اور 200 ڈگری تک پہنچتے ہی عمل تفجیر ہو جا تا ہے . یہ ایک قوی متفجرہ مواد ہے .اور آل راونڈر ہے .اصل منشطہ ہے لیکن اکثر محرضہ کی جگہ استعمال ہو تا ہے .

ھکسامین . (بطورصائق)(محرضہ)

مطلو بہ مواد: ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 9 حصہ ، ھکسا مین 2.5 حصہ ، سٹرک ایسڈ 4.5 حصہ ..

مطلو بہ سامان : بیکر ،کاسہ (برف سے بھراہوا) ، تھرما میٹر ، شیشے کا راڈ ، فلٹر پیپر ، چولہا ، وغیرہ.

عمل:

ہا ئیڈروجن پر آکسائیڈ کو ایک بیکر میں لیکر اس بیکر کو کاسے میں رکھیں .تاکہ درجہ حرارت گر جائے درجہ حرارت چیک کرنے

کیلئے تھرمامیٹر لگا دیں .درجہ حرارت کو 0 ڈگری پر رکھیں زیادہ سے زیادہ 5 ڈگری تک ہو جائے اس سے زیادہ نہ بڑھے.اب مر
مین کو تھوڑا تھوڑا کر کے ہائیڈروجن پر آکسائیڈ میں حل کریں .جب مکمل حل ہو جائے تو آدھے گھنٹے بعد درجہ حرارت کو
ڈگری سینٹی گریڈ پر لے آئیں .پھر سٹرک ایسڈ کو قطرہ قطرہ اس میں ڈالیں اور ساتھ ساتھ اسے حل کرتے رہیں مکمل حل ہو ج
بعد چوبیس گھنٹے رکھیں گے اور پھر فلٹر کریں گے .اور پھر جو مواد بچے گا اسے کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر خشک کرلیں.
تیار ہونے کے بعد اسے ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کریں .حرارت ،ٹھوکر ،چوٹ ،اور رگڑ وغیرہ سے محفوظ رکھیں .درجہ حرارت کا
خیال رکھیں....

امونیم نائیٹریٹ : (قاسمہ)(نیم تخریبی)

مطلوبہ مواد : امونیم ہائیڈروآکسائیڈ 17g ، نائیٹرک ایسڈ 63ml ۔

مطلوبہ سامان: سلور کا برتن ، چولہا ، فلٹر پیپر ۔

عمل.

امونیم ہائیڈروآکسائیڈ کو نائیٹرک ایسڈ میں اچھی طرح حل کریں .پھر اس مرکب کو آگ پر اچھی طرح گرم کریں .جب تک کہ 70%
مرکب بخارات بن کر اڑ نہ جائیں .بقیہ 30% کو فلٹر کر کے مواد کو دھوپ میں خشک کر لیں اب امونیم نائیٹریٹ تیار ہے ۔

خلائط:

(۱) یوریا نائیٹریٹ 2حصہ ، امونیم نائیٹریٹ 1 حصہ ، ایلمونیم پاؤڈر 1 حصہ ۔

عمل: امونیم نائیٹریٹ اور یوریا نائیٹریٹ کو علیحدہ علیحدہ اتنا گرم کریں کہ مائع ہو جائے .اس کے بعد ان دونوں کو آپس میں
ملا لیں پھر تفاعل شدہ محلول میں ایلمونیم پاؤڈر کو مکس کریں .سوکھنے سے پہلے اس میں صائق کی جگہ بنالیں .

(۲) یوریا نائیٹریٹ 4 حصہ ، امونیم نائیٹریٹ 2 حصہ ، ایلمونیم پاؤڈر 1 حصہ ۔

(۳) امونیم نائیٹریٹ 85% ، سلفر - 5% ، ایلمونیم پاؤڈر 10% ۔

(٤) امونیم نائیٹریٹ 6 حصہ ، یوریا نائیٹریٹ 2 حصہ ، ایلمونیم پاؤڈر 1 حصہ ۔

(٥) امونیم نائیٹریٹ 1حصہ ، یوریا نائیٹریٹ 3 حصہ ، ایلمونیم پاؤڈر 1 حصہ ۔

(یہ خلیط T.N.T سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے) ان تمام خلائط کا عمل ایک ہی طریقہ سے ہو گا .مگر مقدار کا خاص خیال رکھا جائے
گا.

نائیٹروپوریا: (قاسمہ) (متوسط الفعالیہ)

مطلوبہ مواد : یوریا نائیٹریٹ 20g ، سلفیورک ایسڈ 30ml ، خالص اسپرٹ 100ml ۔

عمل.

سلفیورک ایسڈ کو ایک بیکر میں اس طرح لیں کہ اس کا درجہ حرارت 0ڈگری سے بھی کم ہو .یوریا نائیٹریٹ کو اس میں ملائیں .

ہلاتے ہوئے اس محلول کو 100ml پانی (جو کہ یخ ٹھنڈا ہو یا برف ملی ہوئی ہو)میں ڈالیں گے .تو یہ فوراً سفید رنگ کے مادے
میں بدل جائے گا.اب اسے فلٹر کریں .پھر خشک کرنے کے لئے رکھ دیں .خشک ہونے سے تھوڑی دیر پہلے اس پر ابلتا ہوا خالص
اسپرٹ 400ml ڈالیں .پھر اسے حل کریں .ٹھنڈا ہونے پر نائیٹرو یوریا کے سفید ذرات ظاہر ہونگے.اب اسے فلٹر کریں .جو مواد
بچے اسے ٹھنڈے خالص اسپرٹ سے دھوئیں پھر اسے خشک ہونے کے لئے رکھ دیں .خشک ہونے کے بعد نائیٹروپوریا تیار ہو گی .
(یہ یوریا نائیٹریٹ سے زیادہ قوی ہوتا ہے .اور اس کا شمار طاقتور بارود قاصمہ متوسط الفعالیہ میں ہوتا ہے .)

نائیٹروبینزین : (قاصمہ)

مطلوبہ مواد : سلفیورک ایسڈ 50ml ، نائیٹرک ایسڈ 50ml ، پیٹرول 20ml ، سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ 3.5ml ۔

مطلوبہ سامان: بیکر ، تھرمامیٹر ڈراپر .

عمل.

ایک بیکر میں سلفیورک ایسڈ لے کر اس میں آہستہ آہستہ نائیٹرک ایسڈ ڈالیں .خیال رہے کہ درجہ حرارت 20 ڈگری سے زیادہ نہ ہو
مکمل تفاعل کے بعد اس میں تھوڑا تھوڑا پیٹرول ڈالیں (اکھٹا بھی ڈالا جا سکتا ہے) لیکن درجہ حرارت 20ڈگری سے زیادہ نہ ہو .اب
محلول کو گرم کر کے درجہ حرارت 50ڈگری سینٹی گریڈ تک لے جائیں .پھر اسے ہلاتے رہئیں .یہاں تک کہ محلول سے کڑوے بادام
کی بو آنے لگے .اب ہلانا چھوڑ دیں تو اس کے دو طبقے بن جائیں گے .اوپر والا حصہ نائیٹروبینزین کا ہو گا اور نیچے ایسڈ کا ہو گا
.ڈراپر کی مدد سے نائیٹرو بینزین آہستہ آہستہ نکال دیں .اگر پھر بھی اس میں تیزابیت آجائے تو اس کو سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ
کے محلول میں ڈالیں .جب اس کا رنگ سبز ہو جائے تو سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ ڈالنا بند کر دیں .اس کی دو تہیں بن جائیں گی
.اوپر والی تہ نائیٹروبینزین ہو گی اور نیچے والی تہ سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ اور ایسڈ ہو گی دونوں کو علیحدہ علیحدہ کرلیں .

سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کا محلول تیار کرنا . (قاصمہ)

سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ 3.5ml ، پانی 100ml ۔

عمل: پانی میں سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کو اچھی طرح حل کریں.لیجیے محلول تیار ہو گیا ۔

خلیط: (قاصمہ)

نائیٹروبینزین 1 حصہ ، پوٹاشیم کلورئٹ 4 حصہ ۔

عمل:پوٹاشیم کلورئٹ کو ساکٹ میں اچھی طرح بھر کر اس کے بیچ میں صائق کی جگہ بنا دیں .اب اوپر سے نائیٹروبینزین ڈال
دیں .یہاں تک کہ نائیٹروبینزین جذب ہو جائے احتیاط رکھیں کہ پوٹاشیم کلورئٹ کا مواد نہ ہلے .خلیط تیار ہے ۔

متفجرات : (قاصمه)(متوسط الفعاليه)

C.4 (۱)

2.1 %	Poli Iro Butylen
2 %	Ethyle
3.9 %	Enjan Oil
92 %	R.D.X

تمام مواد کو آپس میں ملا دیں سی فور تیار ہے ۔

(۲) سی فور.

(۱) آر.ڈی.ایکس	91 گرام
(۲) ذیت سیارات محروق	1.6 گرام
(۳) نائیٹروسلولوزی	7.4 گرام

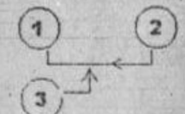

C.3(۳) .

10%	Nitro Cololozee 7625m/s
13%	T.N.T
77%	R.D.X

نائیٹروسلولوزی:

(۱) عام روئی 17g ، ۔(۲) سلفیورک ایسڈ 250ml ، (۳) نایٹرک ایسڈ 150ml ۔

عمل.

تینوں چیزیں مل جائیں تو آٹھ گھنٹے تک چھوڑ دیں اس کے بعد تین مرتبہ نیم گرم پانی سے اور ایک مرتبہ ٹھنڈے پانی سے دھو
ہر مرتبہ دھونے کے بعد دس منٹ تک چھوڑے رکھنا ہے ۔آخر میں سوڈیم کاربونیٹ کے محلول میں دھونا ہے۔پھر سورج کی روشنی
میں خشک کر لیں ۔اس طرح نائیٹروسلولوزی تیار ہے ۔

انترو میتھان:

(۱) کحول میتھانول 13.5ml ، (۲) سلفیورک ایسڈ 29ml ، (۳) نائیٹرک ایسڈ 16.5ml ۔

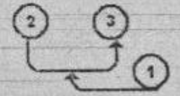

پوٹاشیم کلوریٹ کے خلائط.

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ 9% ، چینی 10% ۔

(۲) پوٹاشیم کلوریٹ 5 حصہ ، ایلمونیم پاوڈر 1 حصہ ، چینی 1 حصہ.

(۳) پوٹاشیم کلوریٹ 90% ، ڈیزل 10% ۔

پوٹاشیم کلوریٹ کو بیکر میں ڈال کر اس پر ڈراپر سے ڈیزل ڈالیں اور جب جذب ہو جائے تو قابل استعمال ہے ۔

(٤) پوٹاشیم کلوریٹ 78% ، پوٹاشیم نائیٹریٹ 12% ، سلفر 06% ، نائیٹروبینزین یا موبل آئل 04% ، میگنیشیم پاوڈر 10%

(٥) پوٹاشیم کلوریٹ 88.5% ، پیٹرول 08% ، لکڑی کا بورادہ 35% ۔

(٦) پوٹاشیم کلوریٹ 88% ، ویزلین 12% ۔

(۷) پوٹاشیم کلوریٹ 70% ، ویزلین 12% ، ایلمونیم پاوڈر 07% ، میگنیشیم پاوڈر 11% ۔

(۸) پوٹاشیم کلوریٹ 70% ، کافی 10% ، چینی 05% ، ایلمونیم پاوڈر 15% ۔

(۹) پوٹاشیم کلوریٹ 11% ، سلفر 01% ۔

(۱۰) پوٹاشیم کلوریٹ 36% ، میگنیشیم پاوڈر 18% ، چینی 12% ، سلفر 06% ، کوئلہ(پیسا ہوا) 06% ، الونیم پاوڈر 18% ۔

(۱۱) پوٹاشیم کلوریٹ 6 حصہ ، میگنیشیم پاوڈر 3 حصہ ، چینی 2 حصہ، سلفر 1 حصہ، کوئلہ 1 حصہ ، انجن آئل (جلا ہوا) 1 حصہ
اور ایلمونیم پاوڈر 3 حصہ۔

ماچس کی تیلیوں سے پوٹاشیم کلوریٹ حاصل کرنا:

مطلوبہ سامان بیس ڈبی ماچس ،ایک برتن اور اتنا پانی کہ تیلییاں ڈوب جائیں.

عمل.

ایک برتن میں ماچس کی بیس ڈبیاں کھول کر ڈال دیں .پھر اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ تیلییاں ڈوب جائیں .اب اسے آگ پر ابلنے تک گرم کریں .ابلنے سے تیلییوں سے مصالحہ اتر جائے گا اب برتن کو چولھے سے اتار کر تیلییاں نکال کر پھینک دیں .اس کے بعد محلول کو فلٹر کریں .فلٹر شدہ پانی کو لے کر فلٹر پیپر والے مواد کو پھینک دیں .اب اس پانی کو گرم کریں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے .پانی کے اڑنے کے بعد تہ میں سرخ سفیدی مائل مادہ بچے گا وہی ہمارا پوٹاشیم کلوریٹ ہے .اب اسے خشک کر کے پیس لیں اور آپ کا پوٹاشیم کلوریٹ استعمال کے قابل ہو گیا ..

موادالاصغر:(پیلا موادمتفجرہ) (بمعہ صدمی گرنیڈ)

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ – سلفر – المونیم پاوڈر

50% + 25% + 25%

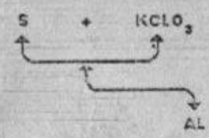

عمل.

تینوں کو اچھی طرح مکس کر کے ساکٹ میں بھریں .اور آڑ لے کر کسی سخت چیز پر زور سے ماریں ..

مواد ابیض: (بمعہ صدمی گرنیڈ)

پوٹاشیم کلوریٹ – سلفر – کوئلہ (پیسا ہوا)

75% + 12.5% + 125%

عمل.

محرضہ 15%، قاصمہ 15%، ابیض 70%.

شکل کے مطابق اچھی طرح بھر لیں دونوں ساکٹوں میں خالی جگہ نہ چھوڑنے..

کالے دھوئیں والا

7parts	=	Hexacloratlean
7parts	=	Zinc Oxide
1parts	=	Al

عمل.

تینوں کو اچھی طرح مکس کر کے بوتل میں بھر لیں. اور بیچ میں فتیل لگا دیں .فتیل البطیع جسے ہی مواد کو جلائے گی وہ دھواں چھوڑے گا.دھواں نکلنے کے لئے بوتل میں ایک یا دو حسب ضرورت سوراخ ضرور رکھیں ..

سفید دھوئیں والا:

پوٹاشیم کلوریٹ 60% ، کوئلہ (پیسا ہوا) 40%.

یہ کالے دھوئیں والے کے عمل کی طرح ہو گا.

مواد اسود:

پوٹاشیم نائیٹریٹ 75% ، سلفر 10% ، کاربن 15%.

تینوں کو آپس میں مکس کر لیں .بارود اسود تیار ہے.

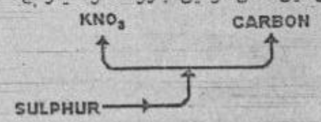

لیڈ اذائیڈ ۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد : سوڈیم نائیٹریٹ 4گرام ، لیڈ نائیٹریٹ 6 گرام ۔،

مطلوبہ سامان : بیکر ۲ عدد (۱۰م ل) والے ، شیشے کی راڈ ، فلٹر پیپر ،کیف ۔،

عمل ۔

دونوں بیکروں میں ۱۰۰،۱۰۰ ملی لیٹر پانی ڈالیں ۔ایک بیکر میں سوڈیم اذائیڈ ڈالیں اور دوسرے میں لیڈ نائیٹریٹ ڈال دیں ۔اب شیشے کی راڈ کی مدد سے دونوں کو باری باری پانی میں حل کریں ۔سوڈیم اذائیڈ حل ہو نے کے بعد قدرے شفاف پانی جیسا ہو جائے گا ۔جبکہ لیڈ نائیٹریت والا محلول ہلکا گدلا سا ہو جائے گا ۔اب سوڈیم اذائیڈ والے محلول کو لیڈ نائیٹریت والے محلول میں تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے رہیں ۔اور ساتھ ساتھ ہلاتے ہو ئے مکس کرتے جائیں ۔جب مکمل محلول اچھی طرح مکس ہو جائے ۔تو کیف پر فلٹر پیپر رکھ کر اس تفاعل شدہ محلول کو فلٹر کرلیں فلٹر پیپر پر جو مواد بچ جائے اس کو کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر خشک کرلیں ۔دوا تیار ہے ۔اسے ٹھنڈی جگہ اسٹور کریں ۔(اس عمل میں 5سے 7گرام تک مواد حاصل ہو گا ۔۔)

سلور اذائیڈ ؛ (محرضہ)

مطلوبہ مواد؛ سوڈیم اذائیڈ 4g ، سلور نائیٹریت 6g ۔

مطلوبہ سامان : بیکر ۲عدد ،شیشے کی راڈ ، فلٹر پیپر ،کیف ۔،

عمل ۔

لیڈ اذائیڈ میں موجود سوڈیم نائیٹریت کی جگہ سلور اذائیڈ کو رکھ دیں جبکہ لیڈ نائیٹریت کی جگہ سلور نائیٹریت رکھ دیں باقی مکمل عمل لیڈاذائیڈ والاکریں گے ۔سوڈیم اذائیڈ پانی میں ملنے کے بعد شفاف پانی جیسا ہو گا ۔جبکہ سلور نائیٹریت پانی میں ملنے کے بعد لیسی کی شکل اختیار کرے گا ۔پورا عمل کرنے کے بعد 1سے 10گرام کا مواد حاصل ہو گا ۔۔

مرکری فلامنٹ ۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد : پارہ 1.5گرام ، نائیٹرک ایسڈ 11ملی لیٹر ، خالص اسپرٹ 13ملی لیٹر ۔،

مطلوبہ سامان: بیکر ،سلینڈر ، پلیٹ ، تھرما میٹر ، ترازو ،ڈراپر ، ماچس ،کاسہ بمعہ پانی ۔،

عمل ۔

ایک بیکر میں 11ml نائیٹرک ایسڈ لیں ۔اب1.5gپارہ تول کر نائیٹرک ایسڈ میں ملا دیں ۔ان ے تفاعل سے بیکر میں کتھئی رنگ کے بخارات اٹھنا شروع ہو جائیں گے ۔اب13ml خالص اسپرٹ لے کر اسے پچاس سینٹی گریڈ تک گرم کریں اس کے ساتھ ساتھ پارہ اور نائیٹرک ایسڈ کے تفاعل شدہ محلول کو بھی اٹھاون سینٹی گریڈ تک گرم کریں ۔اب اس محلول کو خالص اسپرٹ (گرم) میں مکس

کرکے اس نئے تفاعل شدہ محلول کو گرم کر کے 78سینٹی گریڈ تک پہنچائیں تقریباً دو منٹ بعداس میں سے کتھئی بخارات اٹھنا شروع ہو جائیں گے ۔اب اس کو فلٹر کر کے سایہ دار جگہ پر خشک کرلیں تیاری کے بعد دوا کا رنگ ہلکا کتھئی ہو گا ۔1گرام پارہ سے 1.5گرام مواد حاصل ہو گا ۔۔2گرام پارہ سے حاصل ہو نے والے سے 5صائق بناسکتے ہیں ۔،

ٹرائی نائیٹرو آئیڈو نائیٹروجن ۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد : نائیٹرک ایسڈ 1حصہ ، امونیم ہائیڈروآکسائیڈ 2حصہ ، آیوڈین 1 حصہ ۔

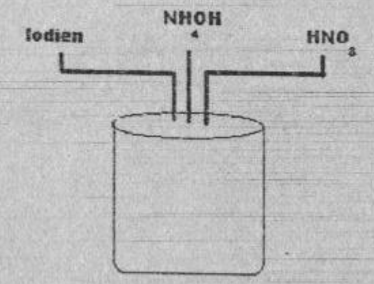

عمل ۔

بیکر میں امونیم ہائیڈروآکسائیڈ ڈالیں ۔آیوڈین کو پیس کر امونیم ہائیڈروآکسائیڈ میں ملائیں ۔اس کے بعد نائیٹرک ایسڈ کو قطرہ قطرہ کر کے اس تفاعل شدہ محلول میں ڈالیں اور حل کرتے رہیں ۔مکمل تفاعل کے دس منٹ بعد فلٹر پیپر رکھ کر فلٹر کرلیں جب پانی نچڑ جائے تو اسپرٹ اور پانی سے دھو لیں پھر سایہ دار جگہ پر خشک کرکے مکمل پیک کر کے رکھ دیں سرخ سیاہی مائل ذرات ہو نگے ۔خشک ہو نے کے بعد یہ انتہا حساس ہو جاتا ہے ۔پھٹنے کے لئے ہلکی سی چوٹ اور دھوپ کی گرمی ہی بہت ہے ۔اسے مختلف جگہ پر محرضہ کو پھاڑنے کے لئے استعمال ہو تا ہے ۔

مرکری فلامنٹ ۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد : پارہ 10گرام ، نائیٹرک ایسڈ 100ملی لیٹر ، کحول ایتھانول (خالص اسپرٹ) 100ملی لیٹر ۔

عمل ۔

ایک بیکر میں پارہ لیں پھر اوپر سے نائیٹرک ایسڈ ایک ایک قطرہ ڈالیں یہاں تک کہ مکمل حل ہو جائے ۔سفید بخارات نکلیں گے ۔پھر گرم کریں 55سینٹی گریڈ تک ۔35ڈگری یک خالص اسپرٹ لے کراس میں ملائیں ۔(پہلے کو دوسرے میں ملانا ہے)اب مکمل محلول کو 88ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کریں ۔سفید بخارات نکلیں گے ۔پھر آگ پر سے اتار کر رکھ دیں گے ہوا میں ذرات بنیں گے ۔اب فلٹر کریں گے ۔مکمل فلٹر کرنے کے بعد 15ml اسپرٹ سے دھو ئیں گے (ٹھنڈے) یا انجکشن کے پانی سے دھوئیں گے ۔ پھر سایہ میں خشک کریں گے ۔۔

بکرات الرصاص. (محرضه)

(۱) اوکسیدالرصاص (لیڈ پر آکسائیڈ) 2گرام، (۲) جامعن الکبر تیک (سلفیورک ایسڈ) 2گرام، (۳) کحول ایتھلی 15ملی لیٹر.

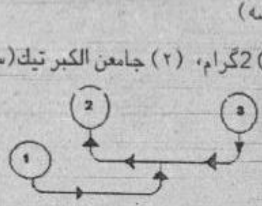

تینوں کے تفاعل شدہ محلول کو اتنی دیر رکھیں کہ ذرات بننا شروع ہو جائیں .پھر فلٹر کر کے سایہ دار جگہ پر خشک کرلیں ..

سرعیہ:

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ 1حصہ + شکر1حصہ،

(۲) پوٹاشیم کلوریٹ 1حصہ + سلفر1حصہ،

(۳) پوٹاشیم پر میگنیٹ3حصہ + چینی1حصہ،

بطیہ:

پوٹاشیم کلوریٹ 1حصہ + چینی 1حصہ،.

R.D.X. = (قاصمہ)(منشطہ)(شدیدالفعالیہ)

مطلوبہ مواد : ھیکسامین 70g، نائیٹرک ایسڈ 120ml، سوڈیم کاربونیٹ 5g، ایسنک ایسڈ 600ml.

مطلوبہ سامان : دوعدد بیکر، حمام سلجی، چولہا، فلٹر پیپر، تھرما میٹر،.

عمل۔

ایک بیکر میں 120mlنائیٹرک ایسڈ ڈال کر اسے حمام سلجی میں رکھ دیں .70g ھیکسامین کو پیس لیں پھر اسے تھوڑا تھوڑا نائیٹرک ایسڈ میں ڈالیں گے .اور ساتھ ساتھ حل کرتے رہیں گے.اس بات کا خیال رہے کہ درجہ حرارت 30ڈگری سے نہ بڑھے.بہتر ہے کہ 20ڈگری سے کم رہے.

نوٹ : یہ بناتے وقت آپ کے پاس ایک بیکر میں 750mlپا نی موجود ہو نا چاہیے .درجہ حرارت بڑھانے کی غلطی ہماری اپنی ہی ہو گی .کیوں کہ اگر ھیکسامین ذیادہ ڈالیں گے تو وہ تفاعل کر کے تیزی سے باہر آجائے گا.اور محنت ضائع ہو گی .اسے باہر آنے سے پہلے پا نی والے بیکر میں الٹ دیں گے..

جب ھیکسامین مکمل طور پر حل ہو جائے تو اسے چولہے پر گرم کر کے درجہ حرارت 55ڈگری پر کریں .اور دس منٹ تک 55ڈگری پر رکھیں گے.اس کے بعد اس کا درجہ حرارت اس قدر بڑھائیں کہ اس میں سے کتھی رنگ کے بخارات اٹھنے لگیں .بخارات اٹھنے کے ساتھ ہی اس میں 750mlپانی الٹ دیں گے .پھر ظاہر ہو نے والے ذرات کو فلٹر کر کے دوسرے برتن میں رکھ لیں گے . اور اس میں

سوڈیم کاربو نیٹ کا محلول ڈال دیں گے یہاں تک کہ فلٹر پیپر سبز ہو جائے .اسے پھر فلٹر کریں گے .اگر وافر مقدار میں ذرات ہوں تو 600mlایسی ٹون اور اگر کم مقدار میں ظاہر ہو ں تو 300mlابلتی ہو ئی ایسی ٹون میں ڈالیں گے .پھر حمام سلجی پر ایسی ٹون کو ٹھنڈا کریں گے .پھر اسے فلٹر کریں گے .اب صاف آر.ڈی.ایکس کے ذرات حاصل ہو نگے .پھر اسی بقیہ ایسی ٹون پانی ڈالیں گے .اتنا کہ ذرات ظاہر ہو نا بند ہو جائیں .اب اسے فلٹر کر کے استعمال کریں گے ..

سوڈیم کاربونیٹ کا محلول .

سوڈیم کاربونیٹ 5g، پانی 100ml،

سوڈیم کاربو نیٹ کو پا نی میں اچھی طرح حل کریں .لیجیئے محلول تیارہے ...

ٹیٹرائل. (قاصمہ)(شدیدالفعالیہ)

مطلوبہ مواد : سلفیورک ایسڈ 50ml. نائیٹرومیتھائل اینی لین 3ml، نائیٹرک ایسڈ 50ml. سوڈیم کاربونیٹ

مطلوبہ سامان : بیکر تین عدد (۴۰۰م ل والے)، چولہا، فلٹر پیپر، تھرما میٹر،.

عمل۔

ایک بیکر میں سلفیورک ایسڈ لیں پھر اس میں نائیٹرومیتھائل اینی لین کوقطرہ قطرہ کر کے ملائیں .ملانے کے دوران اس بات کا خیال رہے کہ درجہ حرارت 30سینٹی گریڈ سے زیادہ نہ ہو .جب اینی لین سلفیورک ایسڈ میں حل ہو جائے تو چیک کرنے کے لئے سلفیورک ایسڈ کا ایک قطرہ اس تفاعل شدہ محلول میں ڈالیں .اگر محلول کا رنگ گدلا ہو جائے تو سمجھ لیں کہ خلیط خراب ہو گیا ہے صحیح محلول حل نہیں ہوا ہے .اور اگر کوئی اثر نہ پڑھے تو سمجھیں کہ خلیط درست ہے.

اس کے بعد نائیٹرک ایسڈ اس حالت میں لیں کہ اس کا درجہ حرارت 20ڈگری سے کم ہو.اس میں اول خلیط قطرہ قطرہ کر کے ڈالیں کریں دوران ملاپ بار بار نائیٹرک ایسڈ کا درجہ حرارت چیک کرتے رہیں .تاکہ درجہ حرارت 20سینٹی گریڈ سے اوپر نہ جائے جب پہلا خلیط اچھی طرح نائیٹرک ایسڈ میں حل ہو جائے تو اسے چولہے پر 45سے 50ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کریں .پھر چولہے پر سے اتار لیں اب اس میں200mlپا نی ملائیں پھر اس کو تین گھنٹے تک کے لئے چھوڑ دیں .تین گھنٹے بعد اسے فلٹر پیپر سے فلٹر کر لیں .پھر جو مواد بچے اسے سوڈیم کاربونیٹ کے محلول سے اس طرح دھوئیں کہ فلٹر پیپر پر مو جود مواد پر سوڈیم کاربونیٹ کے محلول کو ڈالیں ..جب تمام محلول ڈل جائے تو اس مواد کو کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر خشک کر لیں .خشک ہونے کے بعد دوا تیار ہے .اور قابل استعمال ہے .اس کا رنگ سرخ ہوگا..

نوٹ : سوڈیم کاربونیٹ کے محلول کا فارمولا آر.ڈی.ایکس والے سبق میں ہے..

یوریا پکانے کا طریقہ . (قاصمہ)(متوسط الفعالیہ)

یوریا ($CO(NH_2)_2$) 100g، پانی (H_2O) 100ml.، نائیٹرک ایسڈ (HNO_3) 135ml.،

عمل۔

یوریا اور پانی کو آپس میں خوب اچھی طرح حل کریں۔جب اچھی طرح حل ہو جائے تو نائیٹرک ایسڈ اس میں ملا دیں۔ان دونوں کے ملاپ سے مائع کو جوش آئے گا۔ان دونوں کے ملاپ سے ٹھیک ایک گھنٹے بعد موٹے تیشو پیپر یا کپڑے کو دھوپ میں ڈال دیں۔جب اچھی طرح سوک جائے تو اٹھا کر جمع کر لیں اور اچھی طرح پیک کر کے رکھیں۔تاکہ نمی نہ لگے۔نمی لگنے پر قابل استعمال نہیں رہتی۔لیجیئے دوا تیار ہے۔

احتیاط: پورے عمل میں ہاتھوں پر دستانے (ربر کے) پہنیں رکھیں۔تاکہ کوئی چیز ہاتھوں پر اثرانداز نہ ہو۔

پیٹرول بم۔

مطلوبہ مواد: پیٹرول (ایک پیالی) 250ml ، کاربیٹ (پیسا ہوا) آدھی چھٹانک، گندھک (پیسی ہوئی) ایک چھٹانک، کچالوھا ایک پاؤ۔

مطلوبہ سامان: ایک عدد شیشے کی بوتل۔

عمل۔

سب سے پہلے بوتل میں پیٹرول ڈال کر ڈھکن فوراً بند کر دیں۔اس کے بعد کچا لوہا بوتل میں ڈال دیں پھر گندھک بوتل میں ڈالیں اور پھر کاربیٹ ڈال دیں۔آخر میں پوٹاش ڈال دیں اور اوپر سے تھوڑا سا پانی ڈال دیں۔پھینکنے سے 5یا10منٹ پہلے بنائیں۔

گندھک اور پوٹاش کو ایک ساتھ نہ پیسیں۔کیوں کہ اس سے دھماکہ ہو سکتا ہے۔

فہرست

مضمون	صفحہ نمبر
۔۔۔ لیبارٹری کی احتیاطیں	1
۔۔۔ بارود کی تعریف	2
۔۔۔ فارمولے اور نام	3
۔۔۔ مرکری فلامنٹ	3.4
۔۔۔ سلفیورک ایسڈ	4
۔۔۔ نائیٹرک ایسڈ	5
۔۔۔ لیڈ ائنائیڈ	6
۔۔۔ پوٹاشیم کلوریٹ	7.8
۔۔۔ نائیٹروبینزین	9
۔۔۔ ,, ,, ,, مکسچر	10
۔۔۔ ایسیٹون پر آکسائیڈ	11
۔۔۔ نائیٹروگلیسرین	12.13
۔۔۔ یوریا نائیٹریٹ	14
۔۔۔ ,, ,, ,, مکسچر	15
۔۔۔ نائیٹروگلیسرین مکسچر	16
۔۔۔ امونیم نائیٹریٹ مکس	17
۔۔۔ پوٹاشیم پرمیگنیٹ	18
۔۔۔ وسائل توقیرالمتفجرات	19

☆☆☆

لیبارٹری کی احتیاطیں

(۱) ہر وہ چیز اپنے ساتھ رکھیں جو ضروری ہو۔

(۲) انگوٹھیاں، ٹائی، اور اونی کپڑوں سے پرہیز کریں۔ اور جہاں ضروری ہو وہاں دستانے ضرور پہنیں۔

(۳) زخم پر واٹر پروف پلاسٹر ضرور لگائیں۔ اور عمل کے دوران اپنی آنکھوں کو ہاتھوں سے مت مسلیں۔

(۴) کوئی بھی چیز شروع میں کم مقدار میں بنائیں۔ اور کسی بھی چیز کو استاد کی اجازت کے بغیر مت چھوئیں۔

(۵) پٹاخی کے بارود کو فرش پر مت گرائیں ورنہ پھٹ جائے گا۔

(۶) مکسچر کے ساتھ مت کھیلیں اور غیر استاد کے عناصر کو ملانے کی کوشش مت کریں اور اپنے کام پر مکمل توجہ دیں۔

(۷) لیبارٹری کے برتن کو کھانے پینے کی چیزوں کے طور پر مت استعمال کریں۔

(۸) گیس اور بجلی کے بورڈ وغیرہ کو درست حالت میں رکھیں اور غیر ضروری گیس اور بجلی کو بند رکھیں۔

(۹) لیبارٹری میں ہوا کے آمد و رفت کا نظام درست حالت میں ہونا چاہیئے۔

(۱۰) کیمیکل کے رکھنے کیلئے مختلف اور محفوظ ڈبے ہونا چاہیئے۔

(۱۱) لیبارٹری میں گیس کے بجائے بجلی کے ہیٹر استعمال کرنا بہتر ہے۔

(۱۲) لیب میں فرسٹ ایڈ بکس لازمی طور پر ہونا چاہیئے۔

(۱۳) لیب میں ہر چیز صاف ستھری اور ترتیب سے رکھنی چاہیئے۔

(۱۴) کیمیکل کے اثر کو زائل کرنے والے محلول کو ایسی جگہ ہونا چاہیئے جہاں سے فوراً استعمال میں لیا جا سکے۔

(۱۵) آگ بجھانے والے آلات درست حالت اور نزدیک ہوں۔

(۱۶) لیب میں فالتو گفتگو سے پرہیز کریں اور ربڑ سول کے جوتے استعمال کرنا چاہئیں۔

(۱۷) لیب میں ریت کی بالٹی اور پانی کے ٹین ہر وقت لازمی ہونے چاہئیں۔

(۱۸) لیب میں آکسیجن سلینڈر ہونا چاہیئے، ڈیٹونیٹر اور مین چارج کو کبھی بھی اکٹھا نہ رکھیں۔

(۱۹) لیب میں کئے گئے ہر کام کی تفصیل لکھیں، اور اپنے دماغ پر زیادہ بھروسہ نہ کریں۔

(۲۰) اپنے تجربات کی تاریخ، وقت اور مقصد ضرور لکھیں نیز اسکا نتیجہ بھی لکھیں۔

(۲۱) لیب میں بغیر دستانے کسی چیز کو نہ چھوئیں۔

اس کورس کی تعریف اور مقصد :

یہ ایک ایسا کورس ہے جو کہ ہمیں دشمن کے علاقے میں آسانی سے دستیاب اور تیار ہونے والی اشیاء سے دھماکہ خیز مواد اور زہر بنانا سکھاتا ہے۔ اس کورس میں ایسے مواد بھی ہیں جنکو ۲۰ گھنٹے سے زیادہ نہیں رکھا جا سکتا۔

بارود کی تعریف

بارود کچھ ایسی اشیاء اور اجزاء کا مرکب ہے جو بہت کم وقت میں اپنے آپ کو گیسوں کی بہت بڑی مقدار میں تبدیل کر لیتا ہے۔ جو بہت زیادہ دباؤ اور اس کے ساتھ ساتھ کیمیائی مواد کا اخراج کرتی ہیں۔

پٹاخی کے بارود

پٹاخی کے بارود میں مرکری فلامنٹ، لیڈ نائیٹریٹ، ایسی ٹون پر آکسائیڈ، ہکسامین پر آکسائیڈ

مین چارج **** نائیٹروگلیسرین، ڈائینامنٹ، ٹی۔این۔ٹی۔

لانچنگ چارج **** نائٹروسیلولوزی، بلیک پاؤڈر۔

برننگ چارج **** جلنے والا بارود، سوڈیم بم، فاسفورس بم، نیپام بم۔

اس کورس میں استعمال ہونے والے کیمیکل کے نام اور فامولے

(۱) گندھک کا تیزاب، سلفیورک ایسڈ، H_2SO_4 یہ بیٹری کے پانی سے حاصل ہوتا ہے۔

(۲) شورے کا تیزاب، نائیٹرک ایسڈ، HNO_3 = یہ امونیم نائیٹریٹ اور گندھک کے تیزاب سے حاصل ہوتا ہے۔

(۳) نمک کا تیزاب، HCl = یہ عام مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

(۴) امونیم نائیٹریٹ، NH_4NO_3 = یہ کھاد کی دکان سے ملتا ہے۔

(۵) پارہ، مرکری، Hg = یہ تھرمامیٹر سے، اور مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

(۶) الکحل، C_2H_5OH = یہ شراب کا بنیادی جز ہے اور عام دستیاب ہے۔

(۷) سفید پوٹاس، پوٹاشیم کلوریٹ، $KClO_3$ = یہ ماچس بنانے اور کپڑوں کو بلیچ کرنے کے کام آتا ہے۔

(۸) سوڈیم ازائیڈ، NAN_3 = یہ عورتوں کا حمل چیک کرنے کے کام آتا ہے۔ اور اس کو ہم باسانی شورے کے تیزاب اور سیسے سے بنا سکتے ہیں

(۹) لیڈ نائیٹریٹ، $pb(NO_3)$ = یہ سیسے اور شورے کے تیزاب سے حاصل ہوتا ہے۔

(۱۰) دھوبی سوڈا، سوڈیم کاربونیٹ، $NaCO_3$ = یہ کپڑے دھونے کے کام آتا ہے اور عام دستیاب ہے۔

(۱۱) میٹھا سوڈا، سوڈیم بائی کاربونیٹ، $NaHCO_3$ = یہ بھی عام دستیاب ہے۔

(۱۲) ایسی ٹون، C_3H_6C = یہ نیل پالش میں ہوتا ہے۔

(۱۳) پوٹاشیم نائیٹریٹ، $KCNO$ = یہ سفید پوٹاس ہے اور کیمسٹ سے دستیاب ہے۔

(۱۴) لیڈ ایزائیڈ، = یہ لیڈ نائیٹریٹ اور سوڈیم ازائیڈ سے بنتا ہے۔

(۱۵) کوئلہ ، کاربن، = C یہ عام دستیاب ہے۔

(۱۶) گندھک ، سلفر، = S یہ بھی عام ہے۔

(۱۷) المونیم پاؤڈر، = Al یہ پینٹ میں چمک پیدا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

(۱۸) سپر پیٹرول ،بینزین، = C_6H_6 گٹریوں اور چمڑے کی دوکانوں پر عام دستیاب ہے۔

(۱۹) نائیٹروبینزین ، = $C_6H_5NO_3$ یہ میری بان آئل کے نام سے دستیاب ہے۔

(۲۰) یوریا ، = CnH_2 یہ کھاد کی دکان اور مارکیٹ میں ہوتا ہے۔

(۲۱) یوریا نائیٹریٹ، = $(Nh)_2C(NO_2)_2$ یہ یوریا شورے کے تیزاب اور پانی سے بنتا ہے۔

(۲۲) مرکری فلامنٹ، = الکحل مرکری اور نائیٹرک ایسڈ، شورے کے تیزاب کا مرکب ہے۔

(۲۳) پوٹاشیم پرمیگ نیٹ = $KmnO_4$ یہ ہسپتالوں اور کیمسٹ پر دستیاب ہے۔

(۲۴) سلور نائیٹریٹ، = $Ag(NO)_3$ یہ شورے کے تیزاب اور پارے سے ملکر بنتا ہے۔

(۲۵) ہگسامین آلسائیڈ = $C_6H_{12}N_4$

(۲۶) پوٹاشیم کاربونیٹ، = KA_2CO_3 یہ بھی مارکیٹ میں عام ہے۔

(۲۷) سوڈیم کاربونیٹ ، = $NaCO_3$

(۲۸) ہائیڈروجن سلفائیڈ ، = H_2S

مرکری فلامنٹ

اسکو تیار کرنے کیلئے مندرجہ ذیل کی ضرورت ہوتی ہے۔ الکحل ،مرکری ، نائیٹرک ایسڈ۔

طبعی خواص.

یہ بہت سے رنگوں میں ہوتا ہے۔ جس میں عام طور پر سلیٹی بانیلا اور سفید ہوتا ہے۔ ان سب میں طاقتور سلیٹی رنگ ہے۔ اس کا مخصوص وزن ۴۲.۲ ہے۔ یہ دباؤ، ٹھوکر ، فائرپن کی ٹھوکر سے اور ۱۷۰ ڈگری سینٹی گریڈ پر پھٹ جاتا ہے۔ اس کے لئے بالکا سا شعلہ بھی خطرناک ہے یہ جسمانی حرارت سے بھی پھٹ سکتا ہے۔ یہ نمی سے خراب ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر نمی ۵ فیصد ہو تو یہ صرف جلے گا اور اگر نمی ۲۵ سے ۳۰ ہو تو یہ کچھ نہیں کرے گا۔

دھاتوں کے ساتھ عمل.

یہ نمی کی غیر موجودگی میں تانبے کے ساتھ رد عمل نہیں کرتا اس لئے اس کو ہم تانبے میں اسٹور کرتے ہیں۔ اور اسکی پٹائی بھی تانبے کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ المونیم کے سوا تمام دھاتوں کے ساتھ رد عمل نہیں کرتا جب یہ المونیم کے ساتھ رکھا جاتا ہے تو اس کے ساتھ رد عمل کر کے ایک نئی چیز بنا دیتا ہے جو کہ دھماکہ نہیں کرتی اس لئے اسے المونیم میں اسٹور نہیں کرتے اس کو عام درجہ حرارت پر خشک جگہ اسٹور کرتے ہیں۔

تیاری کے مراحل.

مرکری ۵. ایم گرام، نائیٹرک ایسڈ ۱۱ ایم لیٹر، الکحل ۱۳ ایم لیٹر.

ایک بیکر لیں اس میں ۱۱ ایم لیٹر نائیٹرک ایسڈ لیں اب اس میں ۵. ایم گرام مرکری ملائیں کچھ دیر بعد مرکری تیزاب میں حل ہو جائے گی حل ہونے کے دوران اس میں براؤن رنگ کے بخارات اٹھیں گے۔ جو کہ نقصان دہ ہیں حل ہونے کے بعد محلول کا رنگ سبز ہو جائے گا اب ایک اور بیکر میں ۱۳ ایم لیٹر الکحل ڈالیں اب دونوں بیکروں کو ہیٹر پر رکھیں اور پہلے بیکر کا درجہ حرارت ۵۵ سینٹی گریڈ اور دوسرے کا ۳۵ ڈگری تک لے جائیں۔ جب دونوں بیکروں کا مطلوبہ درجہ حرارت مل جائے تو بیکر نمبر ایک کو بیکر نمبر دو میں ڈال دیں۔

نوٹ: اس عمل کے دوران کچھ گیسیں نکلیں گی جو کہ شعلہ پزیر ہوں گی اس لئے اس کو آگ سے دور رکھیں اگر رد عمل بہت زیادہ تیز ہو تو اس میں کچھ قطرے الکحل کے ڈالیں جو کہ اس کے رد عمل کو سست کر دیں گے جب یہ عمل مکمل ہو جائے گا تو اس کو پانی سے دھو لیں تاکہ اس میں موجود تیزاب ختم ہو جائے پھر بعد میں اس کو الکحل سے دھوئیں اسکے بعد ان ذرات کو ہوا میں ٹھنڈی اور خشک جگہ پر اسٹور کریں۔ یہ ۱۷۰ ڈگری سینٹی گریڈ پر پھٹ جاتا ہے اسکے پھٹنے کی رفتار ۴۸۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

اہم نوٹس: جب ہم بیکر نمبر ایک کو بیکر نمبر دو میں ملانے لگیں تو درجہ حرارت ۵۵ اور ۳۵ سینٹی گریڈ ضرور ہو اس لئے بہتر ہے۔ کہ دونوں بیکروں کا درجہ حرارت ۷۵ اور ۷۳ ڈگری یعنی (۲) سینٹی گریڈ تک بڑھا دیں۔ اگر درجہ حرارت میں فرق ہو گا تو رد عمل شروع نہیں ہو گا۔ اگر درجہ حرارت کم ہے تو کچھ دیر کیلئے بیکروں کو ہیٹر پر رکھ دیں۔

سلفیورک ایسڈ

اس کے لئے ہم بیٹری کا پانی استعمال کریں گے بیٹری کا پانی لیکر ایک بیکر میں ڈالیں اور پھر اس کو آگ پر بالکا شروع کر دیں۔ جب یہ اپنے حجم کا تیسرا حصہ رہ جائے اور اس کا رنگ تیل جیسا ہو جائے تو یہ آپ کا سلفیورک ایسڈ یعنی گندھک کا تیزاب تیار ہے۔ جو کہ تقریباً ۹۸ فیصد تک خالص ہو سکتا ہے۔

تیزاب کو چیک کرنے کا طریقہ.

اس کے لئے ہم پوٹاشیم کلوریٹ اور چینی کا مرکب برابر استعمال کریں گے۔ اس آمیزے کو کچھ مقدار میں لوہے کی شیٹ یا اینٹ پر ڈالیں گے تو وہ شعلہ دے گا اور اس جگہ کو سیاہ کر دے گا۔

ٹائم بم.

اس کے لئے بھی ہم اس آمیزے کو استعمال کریں گے اس کے لئے ایک عدد میڈیکل کیپسول لیں اور اس کو گندھک کے تیزاب سے بھر لیں پھر اس کو اس آمیزے میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد کیپسول کو تیزاب کھا کر آمیزے کے ساتھ ملے گا اور اس کو شعلہ دے گا۔

نوٹ.

اگر ٹائم کو بڑھانا چاہیں تو کیپسول میں ایک یا دو قطرے گلیسرین ڈال دیں جو کہ تیزاب کے عمل کو سست کر دیگی ٹائم نوٹ کرنے کے لئے ایک ہی قسم کے کیپسول پر تجربہ کریں۔ اور بار بار کریں۔

پوٹاشیم کلوریٹ کی تیاری

ایک ماچس کی ڈبیا سے آپ اندازاً ایک گرام تک پوٹاشیم کلوریٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے ۵۰ گرام حاصل کرنے کیلئے ۵۰ عدد ماچسوں کی ضرورت ہو گی۔ ایک بڑا برتن لے کر اس کو آدھا پانی سے بھر لیں اور تمام تیلیاں اس میں ڈال دیں اب آپ اس پانی کو ابالیں یہاں تک کہ تیلیوں کے سرے پانی میں گھل جائیں اب تمام تیلیوں کو پانی سے نکال دیں (مصالحہ علیحدہ ہو کر پانی میں رہ جائیگا) اور پانی کو پکائیں یہاں تک کہ پانی کیچڑ کی طرح کا ہو جائے اب اس کو فلٹر کریں اور حاصل شدہ پانی کو دوبارہ چولہے پر رکھ دیں۔ اور ہلکی آنچ پر گرم کریں جب اس میں پوٹاشیم کلوریٹ گاڑھی ہونا شروع ہو جائے تو اس کو اتار کر خشک کر لیں ہو سکتا ہے کہ اس رنگ سرخی مائل ہو اور اب اس کو بڑی احتیاط کے ساتھ پیس لیں اور اسٹور کر لیں اس کو بہتر ہے کہ شیشے کی شیٹ پر خشک کریں۔

ییلو پاوڈر کے طبعی خواص.

یہ گہرے سلیٹی رنگ کا ہوتا ہے، یہ شعلے، ٹھوکر اور رگڑ سے پھٹ جاتا ہے۔ جب اس کو ڈیٹونیٹر سے پھاڑا جاتا ہے تو یہ بہت زیادہ دھماکہ کرتا ہے۔ ڈیٹونیٹر کے سوا اس کو سیل ڈبہ میں پھاڑا جا سکتا ہے۔

تیاری کے مراحل.

۲۵ گرام سلفر کو ۲۵ گرام المونیم پاوڈر میں مکس کریں۔ اب پوٹاشیم کلوریٹ کو بہت احتیاط سے پیس لیں بلکل باریک کر لیں پھر ان سب کو مکس کر لیں اب آپ کا ییلو پاوڈر تیار ہے۔

نوٹ.

ییلو پاوڈر کو گرم جگہ پر اسٹور نہ کریں۔ اور اسکے قریب پانی بھی نہ رکھیں۔ دس گرام ییلو پاوڈر ایک گرنیڈ کے برابر ہے۔ ییلو پاوڈر کو ہم ٹائم فیوز بنانے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں ہم اس سے چوٹ سے پھٹنے والا بم بھی بنا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ لوہے کے ڈبے میں پتھر یا لوہے کے ٹکڑے ڈال دیں۔

وائٹ پاوڈر.

سلفر ۲.۵ فیصد ، کوئلہ ۲.۵ فیصد ، پوٹاشیم کلوریٹ ۷۵ فیصد۔

یہ بھی ہم ییلو پاوڈر کی طرح مکس کریں گے۔ لیکن پہلے ہم کسی بھی مکسچر کو ملانے کے اصول لکھیں گے۔ اور ییلو اور وائٹ پاوڈر کا موازنہ کریں گے۔

ییلو پاوڈر۔ وائٹ پاوڈر سے کم طاقت ور ہے۔ لیکن اس کا شعلہ اور دھماکہ وائٹ پاوڈر سے زیادہ ہے۔

وائٹ پاوڈر۔ یہ ایک ہی مقدار سے ییلو پاوڈر سے زیادہ طاقت ور ہے۔ یہ اس کے مقابلے میں شعلہ اور آواز کم پیدا کرتا ہے۔

مکسچر کے اصول.

یہ بہت ضروری ہے کہ مکسچر میں استعمال ہونے والے اجزاء کو اچھی طرح سے پیس کر چھان لیں۔ عناصر خالص ترین حالت میں ہونا ہونا چاہئیں تمام عناصر کا خشک ہونا بھی ضروری ہے۔ خطرناک عناصر کو ٹھنڈی اور سایہ دار جگہ پر پیس اور ملائیں۔ عناصر کو اس وقت تک ملاتے رہیں جبتک کہ وہ اچھی طرح سے مل نہ جائیں۔ پہلے وہ عناصر ملائیں جو چوٹ اور آپس میں حساس نہ ہوں مکس کرنے کے بعد اس کو دوبارہ چھان لیں اس طرح جب ہم وائٹ پاوڈر بنائیں گے تو پہلے کوئلہ اور سلفر کو آپس میں ملائیں گے۔ اور بعد میں پوٹاشیم کلوریٹ کو۔

تیاری.

پہلے کوئلے کو پیس کر چھان لیں پھر سلفر کو بھی خوب پیس کر چھان لیں اب آپس میں دونوں کو مکس کریں پھر احتیاط سے باریک پسی ہوئی پوٹاشیم کلوریٹ کو چھان کر اس میں ملائیں۔ یہ اب ہمارا وائٹ پاوڈر تیار ہے۔

پوٹاشیم کلوریٹ کے مکسچر.

پوٹاشیم کلوریٹ اور گندھک دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں اور پھر مکس کر کے دوبارہ چھانیں۔ اس مکس کو ہم ڈیٹونیٹر اور بغیر ڈیٹونیٹر کے پھاڑ سکتے ہیں۔ بغیر ڈیٹونیٹر کے پھاڑنے کیلئے ہم لوہے کے ڈبے میں سیل کریں گے۔ اس مکس کا ہم گرنیڈ بھی بنا سکتے ہیں۔ آپ گرنیڈ کے دونوں طرف پتھر یا لوہے کے ٹکڑے رکھیں اور بند کر کے اچھی طرح ہلائیں مگر احتیاط سے تاکہ لوہے اور پتھر کے ٹکڑے اچھی طرح مل جائیں۔ اس میں تھوڑا سا خلا ضرور رکھیں۔ یہ بم سخت اور پتھریلی یعنی سڑک وغیرہ پر آسانی سے پھٹ جاتا ہے۔

تشریح: ایک لوہے کی ایلبو لیں اس میں لوہے کے یا پتھر کے ٹکڑے ڈالیں۔ لوہے کی ایلبو میں ٹکڑے اس طرح ڈالیں کہ درمیان میں پوٹاشیم کلوریٹ اور گندھک کا مکسچر بھی موجود ہو۔ اب اللہ پر توکل کرتے ہوئے تجربہ کریں۔

پوٹاشیم کلوریٹ نسبت دو ۵۰ گرام، المونیم نسبت ایک ۲۵ گرام ، گندھک نسبت ایک ۲.۵ گرام۔

یہ ضرب اور حرارت کیلئے حساس ہے۔ اور اگر یہ اچھی طرح سے بند ہو تو صرف فتیل بتی سے پھاڑا جا سکتا ہے۔

طریقہ.

سب سے پہلے ۱۲ حجم پوٹاشیم کلوریٹ لیں اور پھر اس کو اچھی طرح سے پیس کر پاوڈر بنائیں۔ پھر ایک حجم گندھک لیں اور اس کو بھی اچھی طرح پیس لیں اب دونوں کو آپس میں مکس کر دیں۔ اب اس مکسچر میں المونیم پاوڈر مکس کر دیں۔ اور فتیل یا صاعق (ڈیٹونیٹر) کے ذریعے پھاڑیں۔

پلاسٹک بارود.

پوٹاشیم کلوریٹ ۹ گرام لیں اور پھر مندرجہ ذیل چیزوں میں سے کسی بھی چیز کے ساتھ گوندلیں۔

ویزلین ۱ گرام ، موبل آئل ۱ گرام ، پیٹرول ۱ گرام ۔

طریقہ.

سب سے پہلے پوٹاشیم کلوریٹ کو اچھی طرح سے پیس لیں پھر کسی بھی محلول کو استعمال کرتے ہوئے احتیاط سے گوندلیں۔ اور پھر ڈیٹونیٹر لگا کر دشمن کو بھی اڑا دیں

دستی بم.

پوٹاشیم کلوریٹ ۵۰ فیصد، ٹماٹر پکانے والی پیلی گیس ۲۵ فیصد، المونیم پاؤڈر ۲۵ فیصد، بیرنگ کی گولیاں اور لوہے کا ایلبو۔

طریقہ.

پوٹاشیم کلوریٹ، المونیم پاؤڈر اور پیلی گیس کو اچھی طرح مکس کرلیں اور گولیاں ملا کر اس کو آہستہ آہستہ بھریں لیکن یاد رہے کہ ایلبو کو ایک طرف سے اچھی طرح ہوا بند کیا ہوا ہو۔ اب اس کو بھر کر دوسری طرف سے بھی ڈاٹ لگا کر بند کر دیں اب یہ گرنیڈ تیار ہو گیا ہے۔ یہ بہت حساس ہے اور ذرا جھٹکے سے بھی پھٹ جاتا ہے

آگ کا بم.

پیٹرول ، صابن کے ٹکڑے ، چینی ، پوٹاشیم کلوریٹ۔

صابن اور چینی کو گرم کر کے پیٹرول میں حل کریں۔ اس کے بعد اس میں پوٹاشیم کلوریٹ کا پھسول ڈال دیں (یاد رہے کہ پھسول آخری وقت میں ڈالا جاتا ہے) اس کے بعد آپ کے پاس صرف ۱۵ منٹ ہوتے ہیں۔ (پیٹرول کو استعمال سے پہلے گرم کرلیں)۔

نائیٹروبینزین

نائیٹروبینزین ہمارے لئے ایک نیا عنصر ہے۔ یہ مارکیٹ میں عام دستیاب ہے۔ اسکو بچوں کے پیٹ میں پڑنے والے کیڑوں کی دوائی بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کا مشہور نام میری بادام آئل ہے۔ لیکن اس کو ہم آسانی کے ساتھ خود بھی تیار کر سکتے ہیں۔ اس کی تیاری کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

شورے کا تیزاب ۵۰ ملی لیٹر ، گندھک کا تیزاب ۵۰ ملی لیٹر ، کیروسین ۲۰ ملی لیٹر۔

تیاری.

۵۰ ملی لیٹر شورے کے تیزاب کو ایک بیکر میں ڈالیں۔ اور اس کو برف کے برتن میں رکھیں۔ اب اس میں آہستہ آہستہ ۵۰ ملی لیٹر گندھک کا تیزاب ڈالیں اور ۲۵ ڈگری سینٹی گریڈ تک ہلائیں۔ (اس سے اوپر درجہ حرارت نہ ہو) جب دونوں تیزاب مکمل ہو جائیں تو اس محلول کو ۵۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کریں۔ اور پھر اس کو ریفیس رکھ کر اس پر پیٹرول اس میں قطروں کی شکل میں ملانا شروع کر دیں۔ اس کا درجہ حرارت ۴۰ سے ۵۰ ڈگری تک ہو۔ جب پیٹرول تیزابوں میں حل ہو جائے تو نائیٹروبینزین کی تہہ کے رنگ سی تہہ اوپر آجائے گی۔ اب اس تمام محلول کو سلینڈر میں ڈالیں اور ڈراپر کی مدد سے نائیٹروبینزین جو محلول کے اوپر تہہ کی شکل میں ہے علیحدہ کرلیں۔ نوٹ: اگر دوران تیاری اس کا درجہ حرارت ۷۵ سینٹی گریڈ سے بڑھ جائے تو اسے فوراً ٹھنڈے پانی میں ڈالیں ورنہ ۸۰ ڈگری پر یہ پھٹ جائے گا۔

نائیٹروبینزین کے مکسچر.

نائیٹروبینزین ۲۰ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۸۰ فیصد۔

تیاری.

پوٹاشیم کلوریٹ کو اچھی طرح پیس کر چھان لیں اور پھر اس کو لوہے یا پلاسٹک کی ڈبیہ میں ڈالیں۔ نائیٹروبینزین بلحاظ وزن ۲۰ فیصد لیں۔ اب ڈراپر کی مدد سے نائیٹروبینزین کو قطروں کی شکل میں پوٹاشیم کلوریٹ پر ڈالیں۔ اور تین سے چھ منٹ تک چھوڑ دیں تاکہ یہ دونوں اچھی طرح حل ہو جائیں۔ اب آپ کا بم تیار ہے۔

نوٹ: نائیٹروبینزین کو پوٹاشیم کلوریٹ میں ڈالتے ہوئے احتیاط کریں کہ اس کے اوپر یعنی درمیان میں اور اس کے چاروں طرف ڈالیں۔ جب نائیٹروبینزین پوٹاشیم کلوریٹ میں اچھی طرح حل ہو جائے تو اس مکس کو ایئر پروف پلاسٹک یا لوہے کی ڈبیہ میں رکھیں۔ تاکہ اس میں موجود مائع بخارات کی شکل میں تبدیل نہ ہو جائیں۔

طبعی خصوصیات.

یہ گاڑھے اور کیچڑ کی طرح کا حساس بارود ہے۔ یہ عام پانی یعنی ڈیٹونیٹر سے پھاڑا جا سکتا ہے۔ اس کے پھٹنے کی رفتار درمیانی ہے۔ اس کو ہم ڈائنامیٹ کی جگہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے ۱۰۰ گرام مکس چارج سے ۲ ملی میٹر اسٹیل پلیٹ میں ۲۰ سینٹی میٹر قطر کا سوراخ ہو سکتا ہے۔ جبکہ ٹی این ٹی اس مقدار میں اتنا بڑا سوراخ نہیں کر سکتا۔ ہم اس کو سادہ فیوز سے بھی پھاڑ سکتے ہیں۔ مگر اس کیلئے مقداریں مندرجہ ذیل ہونگی یہ بغیر پانی کے بھی پھاڑا جا سکتا ہے۔

پوٹاشیم کلوریٹ ۵۰ فیصد، نائیٹروبینزین ۲۰ ملی گرام ، چینی ۳۰ ملی گرام۔

نوٹ: نائیٹروبینزین بہت طاقتور زہر ہے۔ یہ جلد میں بھی جذب ہو جاتا ہے۔ اگر یہ جسم میں کہیں لگ جائے تو فوراً زیادہ پانی سے دھوئیں۔

اور اگر سخت حالت میں ہو تو اس کی رفتار ۸۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔ ہم اس کو پانی میں مندرجہ ذیل کے تناسب سے اسٹور کرتے ہیں۔ پانی ۷۵ فیصد، نائیٹروگلیسرین ۲۵ فیصد۔ یہ بہت طاقتور ہے۔ اس کے لگنے سے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ اور الٹی، سر میں درد اور ناگوں میں ورم آجاتا ہے۔ اگر کسی کو لگ جائے تو مریض کو فوراً کھلی ہوا میں لے جائیں اور..... کا انجکشن سوڈیم نیٹروسیٹ کے ساتھ لگائیں تو وہ بچ سکتا ہے۔ جن افراد کو یہ کم مقدار میں دی جائے تو وہ اس کے مکمل عادی ہو جاتے ہیں۔ جب یہ تازہ ہوگی تو زیادہ طاقتور ہوگی جب اس کو خالص اور ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کیا جائے تو اس سے زیادہ مقدار میں طاقتور اور دیرپا ڈائنامٹ بنائے جا سکتے ہیں۔

گندھک کا تیزاب ۲۲.۵ ملی لیٹر ، شورے کا تیزاب ۱۵ ملی لیٹر، گلیسرین ۵ ملی لیٹر پانی ۲۵۰ ملی لیٹر۔

گلیرین حاصل کرنے کا طریقہ.

گھی کو ۵۰ ڈگری تک گرم کریں اور اس میں سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ یا پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ کی تھوڑی سی مقدار ڈالیں اور اس کو مسلسل ہلائیں یہاں تک کہ یہ دو حصوں میں تقسیم ہو جائے اس کے اوپر دودھیا رنگ جم جائے گا۔ اور سخت ہو جائے گا۔ جبکہ نیچے والا مائع گلیسرین ہے۔

نوٹ : اس وقت تک گھی میں پوٹاشیم ڈالتے رہیں جب تک کہ دو حصوں میں تقسیم نہ ہو جائے۔

نائیٹروگلیسرین کی تیاری.

ایک ڈبہ میں ۱۵ ملی لیٹر شورے کا تیزاب ڈالیں اور اس ڈبہ کو برف والے برتن میں رکھ کر ۲۲.۵ ملی لیٹر گندھک کا تیزاب آہستہ آہستہ ۲۰ سے ۲۵ ڈگری تک رکھ کر ڈالیں جب گندھک کا تیزاب حل ہو جائے تو اس محلول کا درجہ حرارت ۱۲ ڈگری تک لے آئیں اور اس میں قطروں کی صورت میں گلیسرین ڈالنا شروع کر دیں درجہ حرارت ہر صورت میں ۱۵ سے ۳۰ ڈگری تک رہنا چاہیئے۔ بہتر یہ ہے کہ اس کا درجہ حرارت ۱۰ پر رکھیں اگر درجہ حرارت ۵۰ سے ۶۰ تک چلا جائے تو اس کو فوراً پانی میں ڈال دیں جب تمام گلیسرین حل ہو جائے تو اس محلول کو ۱۰ منٹ تک ہلائیں اب محلول کو ۲۵۰ ملی لیٹر میں ڈال دیں اب آپ فوراً ڈبہ میں نائیٹروگلیسرین تلتے دیکھیں گے۔

نائیٹروگلسرین کو خالص کرنا.

جو نائیٹروگلیسرین ہمیں حاصل ہوئی ہے وہ ابھی تک اپنی تیزاب یت کی وجہ سے غیر محفوظ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کو خالص کیا جائے اس کے لئے ہم اسکو ۲ فیصد..... والے محلول میں ڈالیں گے یہاں تک کہ فلٹر پیپر کا رنگ سبز یا نیلا ہو جائے اس کا مطلب ہے کہ نائیٹروگلیسرین تیزاب یت سے پاک ہو چکی ہے۔ ہم اس کو پانی میں اسٹور کر سکتے ہیں۔ ایک فیصد نائیٹروگلیسرین میں ۳ فیصد پانی ڈالیں گے۔

یوریا نائیٹریٹ

طبعی خواص.

یہ سفید رنگ کے ذرات ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ نمی کی حالت میں ہوں تو نہیں پھٹتے۔ یہ بذات خود بھی چارج ہیں اس کو مکس میں استعمال کرتے ہیں۔

تیاری.

یوریا ۱۰۰ گرام ، شورے کا تیزاب ۱۳۵ ملی لیٹر ، پانی ۱۵۰ ملی لیٹر۔

۱۰۰ گرام یوریا کو ۱۵۰ ملی لیٹر پانی میں حل کریں جب یہ پانی میں حل ہو جائیں تو آہستہ آہستہ ۱۳۵ ملی لیٹر شورے کا تیزاب ڈالیں آپ اس میں فوراً یوریا نائیٹریٹ بنتے دیکھیں گے۔ اب اس محلول کو ایک سے دو گھنٹے کیلئے چھوڑ دیں تاکہ یہ ٹھنڈا ہو اور ذرات بنائیں۔ اس کے بعد اس کو فلٹر کر لیں۔ ہوا یا دھوپ میں اچھی طرح خشک کریں۔ اب اس کو اچھی طرح پیس کر چھان لیں اور مین چارج کیلئے محفوظ کر لیں۔

یوریا حاصل کرنے کا طریقہ.

دس کپ انسان یا حیوان کا پیشاب لیں۔ اس کو یہاں تک ابالیں کہ یہ ایک کپ رہ جائے اب اس محلول کو فلٹر کریں اور باقی حاصل شدہ..... میں ۳.۱ شورے کا تیزاب ڈالیں اور اسکو ایک دو گھنٹے تک چھوڑ دیں۔ تاکہ ذرات بننے شروع ہو جائیں۔ اس کے بعد دوبارہ فلٹر کریں اور ان کو ہوا اور سایہ دار جگہ پر خشک کر لیں یہ ہمارا یوریا تیار ہے۔

نائیٹرو یوریا، طبعی خواص.

یہ سفید رنگ کے ذرات ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اس کا نقطہ پگھلاؤ ۱۵۶ سے ۱۶۲ ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ یہ کئی سال تک اسٹور کیا جا سکتا ہے۔ یہ شیشے کے برتن میں سیل کر کے اسٹور کیا جاتا ہے۔ جب یہ اکسل ٹوپر سینٹ سے ملتا ہے تو اس کے اجزا الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ اس کی طاقت ٹی این ٹی سے دگنی ہے۔

تیاری.

یوریا نائیٹریٹ ۲۰ گرام ، سلفیورک ایسڈ ۳۰ گرام۔

یوریا نائیٹریٹ کو سلفیورک ایسڈ میں (زیرو ڈگری پر بہتر ہے) یا اس سے بھی کم درجہ حرارت پر مکس کریں یہ گاڑھے دہی کی طرح ہو جائے گا اب اس کو ۱۰۰ ملی لیٹر ٹھنڈے پانی میں ڈالیں یہ فوراً دہی کی طرح ہو جائے گا۔ اس کو فلٹر کریں اور دھوئے بغیر دھوپ میں رکھ کر اٹھا لیں اس کو مکمل خشک نہیں کرنا۔

یوریانا نائیٹریٹ کے مکسچر.

۱) یوریانا نائیٹریٹ ۲ملی گرام ، امونیم نائیٹریٹ ۶ملی گرام ، المونیم پاوڈر املی گرام ۔ یہ مکس ہے اور بوسٹر کی مدد سے پھٹتا ہے۔
۲) یوریانا نائیٹریٹ ۳ملی گرام ، امونیم نائیٹریٹ ۳ملی گرام ، المونیم پاوڈر املی گرام۔ یہ کامیاب مکسچر ہے اور بوسٹر سے پھٹتا ہے۔
۳) یوریانا نائیٹریٹ ۴ملی گرام، امونیم نائیٹریٹ ۲ملی گرام ، المونیم پاوڈر املی گرام۔ اس کو بھی بوسٹر سے پھاڑا جاتا ہے۔
۴)یوریانا نائیٹریٹ ۶ملی گرام، امونیم نائیٹریٹ ۲ملی گرام ، المونیم پاوڈر ۲ملی گرام۔
۵)یوریانا نائیٹریٹ ۴ملی گرام، کافی املی گرام ، المونیم پاوڈر املی گرام۔

تمام مکسچر T N T سے زیادہ طاقت ور ہیں ان تمام کو پھاڑنے کے لئے یلو اور وائٹ پاوڈر کا بوسٹر لگایا جاتا ہے۔

ئیٹروگلیسرین کے مکسچر. نمبر (۱)

ئنامنٹ.

ایک نرم عنصر ہے۔ جو بہت رنگوں میں ہوتا ہے۔ یہ مختلف رنگ نائیٹروگلیسرین کے دوسرے عناصر سے ملتے ہیں۔ یہ ٹی. این. ٹی سے زیادہ حساس ہیں۔ اگر اس لمبے عرصے کے لئے اسٹور کیا جائے تو اس کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔ یہ بہت بھاری ضرب سے پھٹتا ہے۔ اس کی پھٹنے کی رفتار ۴ سے ۷ میٹر فی سیکنڈ ہے۔ یہ عام
رسے درج ذیل چیزوں سے بنتا ہے۔ نائیٹروگلیسرین ، لکڑی کا بورادہ ، سوڈیم نائیٹریٹ ، سوڈیم کاربونیٹ۔

ئنامنٹ کو اسٹور کرنا.

اس کو ۱۵ سے ۴۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک اسٹور کرتے ہیں۔ اگر درجہ حرارت بڑھ جائے تو نائیٹروگلیسرین ڈائنامنٹ سیاگ ہو جاتی ہے۔ اور یہ بہت خطرناک ہے
ت کم درجہ حرارت پر بھی خطرناک ہوتی ہے۔ اور منفی ڈگری سینٹی گریڈ ہر بھی پھٹ جاتی ہے۔

ئنامنٹ کی تیاری.

ائیٹروگلیسرین ۱۵فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۶۲.۹ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۲۱.۲ فیصد، سوڈیم کاربونیٹ ۹۰ فیصد۔
یٹروگلیسرین بہت حساس ہے۔ اس لئے ملاتے وقت بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ تمام عناصر کو محتاط وزن کریں گے جو کہ مکس میں لکھا گیا ہے۔ جن عناصر کو پیسنے
ضرورت ہے ان کو پیس کر چھان لیں سوڈیم نائیٹریٹ اور لکڑی کے بورادے کو ملائیں۔ اور بعد میں سوڈیم کاربونیٹ کو ملائیں اب ذرا پر کی مدد سے قطرہ قطرہ
یٹروگلیسرین اس میں ملائیں ہاتھوں سے اچھی طرح مکس کریں۔ یہ آپ کا ڈائنامنٹ تیار ہے۔

مکسچر نمبر (۲).

نائیٹروگلیسرین ۳۰فیصد، لکڑی کا بورادہ ۱۰فیصد، نائیٹروسلولوز ۱فیصد ، سوڈیم نائیٹریٹ ۲۰ فیصد، امونیم آکسائیڈ ۲۹فیصد،

مکسچر نمبر (۳). نائیٹروگلیسرین ۲۶فیصد، لکڑی کا بورادہ ۴۱فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۳۳فیصد۔

مکسچر نمبر (۴) . نائیٹروگلیسرین ۴۰فیصد، لکڑی کا بورادہ ۱۵فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۴۵فیصد۔

مکسچر نمبر (۵) . نائیٹروگلیسرین ۲۴فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۵۶فیصد، امونیم آکسائیڈ ۲فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۹فیصد۔

مکسچر نمبر (۶). نائیٹروگلیسرین ۳۵فیصد، امونیم آکسائیڈ ۱فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۳۷فیصد، لکڑی کا بورا ۲۷فیصد۔

مکسچر نمبر (۷). نائیٹروگلیسرین ۳۳فیصد، لکڑی کا بورا ۱۰ فیصد، نائیٹروسلولوز ۱فیصد ، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۷۰فیصد، امونیم آکسائیڈ ۳فیصد

مکسچر نمبر (۸). نائیٹروگلیرین ۴۷فیصد ، نائیٹروسیلولوز ۳۵فیصد، نشاستہ ۵۰ فیصد۔

مکسچر نمبر (۹). نائیٹروگلیرین ۳۰فیصد، لکڑی کا بورا ۴۰.۵ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۲۲.۳فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۷.۲ فیصد۔ یہ کامیاب مکسچر
ہے۔

مکسچر نمبر (۱۰). نائیٹروگلیسرین ۱۸فیصد، لکڑی کا بورا ۵.۵فیصد، چاک ۲فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۴.۵فیصد، سوڈیم
نائیٹریٹ ۷۰فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۱) نائیٹروگلیسرین ۲۳فیصد، لکڑی کا بورادہ ۳۷فیصد، بیریم نائیٹریٹ ۴فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۲۷.۵فیصد،
امونیم آکسائیڈ ۸فیصد، کیلشیم کاربونیٹ ۷.۲۔

مکسچر نمبر (۱۲). نائیٹروگلیسرین ۲۶فیصد، بیریم نائیٹریٹ ۳۲فیصد، لکڑی کا بورا ۴۰فیصد، سوڈیم کاربونیٹ ۲فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۳). نائیٹروگلیسرین ۱۲فیصد، نائیٹروسیلولوز ۵.۰فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۷۵.۲فیصد،۔

مکسچر نمبر (۱۴). نائیٹروگلیسرین ۲۴فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۷۵فیصد، نائیٹروسیلوزی ۱فیصد۔ (یہ کامیاب اور آزمایا ہوا مکسچر ہے۔)

مکسچر نمبر (۱۵). نائیٹروگلیسرین ۹.۵فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۵۹فیصد، امونیم آکسائیڈ ۱۰فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۵ بی) نائیٹروسیلولوز ۳.۰فیصد، لکڑی کا بورا ۶۷فیصد، سوڈیم کلوریٹ ۱۵فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۶). نائیٹروگلیسرین ۱۷فیصد، نائیٹروسلولوز ۴فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۲۳فیصد، کوئلہ ۲فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۷). نائیٹروگلیسرین ۷۵فیصد، لکڑی کا بورا دہ ۵فیصد، نائیٹروسیلولوز ۱فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۱۵فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۸). نائیٹروگلیسرین ۲۹فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۶۵فیصد، نائیٹروسلولوز ۱ فیصد ، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۵فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۹). نائیٹروگلیسرین ۲۹فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۷۰فیصد، نائیٹروسلولوز ۱ فیصد۔

مکسچر نمبر (۲۰). نائیٹروگلیسرین ۸۹فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۱۵فیصد ، نائیٹروسلولوز ۵فیصد۔

مکسچر نمبر (۲۱). نائیٹروگلیسرین ۳.۷ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۳. ۱۳ فیصد، نائیٹروسلولوز ۳. ۱۳ فیصد۔
مکسچر نمبر (۲۲). نائیٹروگلیسرین ۷.۵ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۱۵ فیصد، نائیٹروسلولوز ۵ فیصد، لکڑی کا برادہ ۵ فیصد۔

امونیم نائیٹریٹ کے مکسچر.

امونیم نائیٹریٹ جس کو عام طور پر گوارہ کھاد کہتے ہیں اس کا رد عمل ست ہے۔ اس لئے ہم اس کے مکسچر کو پھاڑنے کے لئے ڈیونیٹر کے ساتھ یلویاوائٹ پاؤڈر ، چینی اور پوٹاشیم کلوریٹ کے مکس استعمال کریں گے۔ یہ نمی کو بہت جلد جذب کرتے ہیں۔ اگر یہ نم ہوں تو استعمال سے پہلے دھوپ میں رکھ کر یا پھر چولہے پر ریت میں رکھ کر خشک کر لینی چاہئے۔ چینی ۳ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۱ فیصد، خصوصی امونیم نائیٹریٹ کے لئے ہے۔

مکسچر نمبر (۱). امونیم نائیٹریٹ ۸۵ فیصد، گندھک ۵ فیصد، المونیم پاؤڈر ۱۰ فیصد،
یہ امونیم نائیٹریٹ کا بہت طاقتور مکسچر ہے۔ اور ہم اس کو یلویاوائٹ پاؤڈر اور ڈیونیٹر سے پھاڑیں گے۔ یعنی ڈیونیٹر کے اردگرد یلویاوائٹ پاؤڈر ڈالیں گے یعنی سٹر لگائیں گے۔

مکسچر نمبر (۲). امونیم نائیٹریٹ ۶ ملی گرام، یوریا نائیٹریٹ ۲ ملی گرام، المونیم پاؤڈر ایک گرام۔
مکسچر نمبر (۳). امونیم نائیٹریٹ ۳ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۳ فیصد، المونیم پاؤڈر ایک فیصد۔
مکسچر نمبر (۴). امونیم نائیٹریٹ ۲ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۴ فیصد، المونیم پاؤڈر ایک فیصد۔
مکسچر نمبر (۱۵ اے) امونیم نائیٹریٹ ۴ ملی گرام، المونیم پاؤڈر ایک گرام، (۵ بی) امونیم نائیٹریٹ ۸۰ ملی گرام، المونیم پاؤڈر ۵۴ ملی گرام۔
یہ بہت طاقتور ہے اور بہت زیادہ روشنی سے پھٹتا ہے۔ اور ہم اس کو ایٹک بم کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مکسچر نمبر (۶). امونیم نائیٹریٹ ۸۹ فیصد، المونیم پاؤڈر ایک فیصد، ٹی.این.ٹی ۱۰ فیصد۔ (یہ کم طاقتور ہے اور زیادہ آواز کے ساتھ پھٹتا ہے۔)
مکسچر نمبر (۷). امونیم نائیٹریٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۸ ایک فیصد، ٹی.این.ٹی ۱۵ فیصد، کوئلہ ۷ فیصد۔
مکسچر نمبر (۸). امونیم نائیٹریٹ ۶ ملی گرام، المونیم پاؤڈر ۲ ملی گرام، کافی ۲ ملی گرام۔ (یہ بہت جلدی تیار ہو جاتا ہے اور بہت طاقتور ہے۔)
مکسچر نمبر (۹). امونیم نائیٹریٹ ۶۵ فیصد، المونیم پاؤڈر ۲۰ فیصد، ٹی.این.ٹی ۱۵ فیصد۔ (یہ لوہے میں گھستا چلا جاتا ہے اور بڑا سوراخ کرتا ہے۔)
مکسچر نمبر (۱۰). امونیم نائیٹریٹ ۹ ملی گرام، ڈیزل ایک گرام۔

نوٹ: یہ تمام مندرجہ بالا مکسچر ڈیونیٹر کے ساتھ یلویاوائٹ پاؤڈر کے بوسٹر کے ساتھ پھٹیں گے۔

طریقہ.

امونیم نائیٹریٹ کو اچھی طرح دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس کر سفوف بنا لیں اب اس میں ڈیزل ملا دیں۔ اس مکسچر کے پھٹنے کی رفتار ۳۴۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے

مکسچر نمبر (۱۱). امونیم نائیٹریٹ ۹ ملی گرام، چینی یا لکڑی کا برادہ ایک گرام، (یہ بہت طاقتور مکسچر ہے لکڑی کے برادے کو گرم کر کے اچھی طرح خشک کر لیں)

مکسچر نمبر (۱۲). امونیم نائیٹریٹ ۸۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۱۵ فیصد، کوئلہ ۵ فیصد۔ (یہ بھی ڈیونیٹر کے ساتھ یلویاوائٹ پاؤڈر کے بوسٹر سے پھٹے گا۔)

نمبر (۱۳). امونیم نائیٹریٹ ۴۰ فیصد، ٹی.این.ٹی ۶۰ فیصد، (یہ اچھا خاصہ طاقتور مکسچر ہے اور ہم اس کو صرف ڈیونیٹر سے ہی پھاڑ سکتے ہیں اس سٹر یعنی یلویاوائٹ پاؤڈر کے بوسٹر لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔)

ں مکسچر.

پوٹاشیم کلوریٹ ۷۵ فیصد، سلفر ۱۵ فیصد، کوئلہ ۱۰ فیصد،
میگنیشم پاؤڈر ۵۰ فیصد۔
بلیک پاؤڈر ۵۰ فیصد،
بلیک پاؤڈر ۸۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۲۰ فیصد۔
پوٹاشیم پرمیگ نیٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۴۰ فیصد۔
پوٹاشیم پرمیگ نیٹ ۲ ملی گرام، المونیم پاؤڈر ایک گرام، چینی ایک ملی گرام۔

ہم پرمیگ نیٹ.

زیادہ گیس بناتی ہے اس کا رد عمل بہت زیادہ ست ہے اس لئے ہم اس میں وائٹ یا یلو پاؤڈر ڈالتے ہیں۔ یہ سب مکس بہت زیادہ طاقتور ہیں۔ جن مکسوں میں پرمیگ نیٹ ہے ان میں وائٹ یا یلو پاؤڈر کا استعمال کریں گے۔ یعنی مکسچر نمبر ۲، ۴، اور ۵ میں۔ پوٹاشیم پرمیگ نیٹ کو اچھی طرح پیس لیں اور خوب پیسی ہو میں اچھی طرح مکس کریں اور اب اس مکسچر میں المونیم پاؤڈر مکس کریں پھر فتیل بتی یا پھر فتیل سائق سے اڑا دیں۔

امونیم نائیٹریٹ کا مکسچر.

امونیم نائیٹریٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۲۰ فیصد، کافی ۲۰ فیصد۔

.

سے پہلے امونیم نائیٹریٹ میں سے نمی خشک کریں۔ پھر اس کو پیس کر باریک پاؤڈر بنا لیں۔ اگر کافی پاؤڈر کی صورت میں نہ ہو تو پیس لیں۔ پھر المونیم پاؤڈر اور اچھی طرح مکس کریں اور اس مکسچر میں امونیم نائیٹریٹ کو بھی اچھی طرح مکس کر لیں پھر اس میں حساس بارود مکس کر کے ڈیونیٹر سے پھاڑیں۔

ت سے پھاڑنے کا طریقہ

کورہ امونیم نائیٹریٹ کا ۵ کلو گرام میں مقدار میں مکسچر لیں پھر حساس بارود حماکہ خیز ۵۰۰ گرام لیں اس لئے کہ ایک کلو گرام کیلئے حساس بارود ۱۰۰ گرام درکا ۵ گرام ایسی ٹون پر آکسائیڈ لیں اور زیادہ کی..... کپڑے کا ٹکڑا لیں جس کو موڑا جا سکتا ہو اس کپڑے کے ٹکڑے کو بچھا کر امونیم نائیٹریٹ کے مکسچر کی ۵ کلو مقدار پھیلا دیں پھر اس پر حساس بارود پھیلا دیں اور کپڑے پر ایک اور کپڑا بچھا دیں پھر ایسی ٹون پر آکسائیڈ کے ساتھ رکھ دیں۔ یہ یاد رہے کہ ایسی ٹون ایسی دو کہ جہاں سے اسے گرمائش مل سکے۔ جیسے کار کے سائلنسر کی ڈھوکی وغیرہ۔ حرارت ملنے پر ایسی ٹون پر آکسائیڈ حماکے سے پھٹے گا اور تمام بارود اس سے ہو کر پھٹ جائے گا۔

ائل توقیت المتفجرات.

ے پھٹنے والے گولے جو کہ اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ وہ ھدف کی مناسبت کے لحاظ سے وقت کے مطابق پھاڑے جا سکیں۔ اور یہ عام گولوں کی طرح ہوتے ان ٹائمروں سے آپ کوئی بھی بارود بھی پھاڑ سکتے ہیں۔

ب.

طور پر گولہ متوسط الفاعلیہ بارود سے بنتا ہے۔ اور اس میں حساس بارود اور حراقہ بھی شامل ہوتا ہے۔

.

ے مراد صاقق (ڈیٹونیٹر) فتیل بتی اور الیکٹرونک سرکٹ ہے۔ اور ٹائم ہم کی ٹائمنگ، ٹائمنگ میٹیریل پر منحصر ہوتی ہے۔

میٹیریل.

میٹیریل الیکٹریکل فیوز استعمال کرنے کی صورت میں الیکٹرک سرکٹ ڈیزائن کرنے کا سامان ہوتا ہے۔ کہ آپ کتنی دیر کا بلب کو الٹی کا سامان استعمال کرتے ں کے علاوہ فتیل بتی میں کون سا مغلفہ استعمال کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

بتی) کے ذریعے.

کلوریٹ اور چینی کا مرکب لے کر اس میں میڈیکل کیپسولز کے اندر تیزاب کوئی سا بھی ڈالیں اور کیپسول کو مکسچر کے اندر رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد تیزاب کو کھا جائے گا اور مکسچر کے ساتھ رد عمل کر کے اس کو جلا دے گا یہ ٹائم کتنا ہوگا یہ کہنے سے پہلے کچھ مرتبہ اس کا تجربہ کریں اور وقت نوٹ کریں اسی طرح ایک فتیل ے ذریعے ایک ٹائمر بنا سکتے ہیں۔

پوٹاشیم پرمیگ نیٹ اور بارود نائیٹرو سیلولوز کو باریک پیس کر آپس میں ملائیں یعنی دونوں خشک اچھی طرح ملے ہوئے ہوں اب اس مکسچر کو پٹاخی کے اوپر اور پھر لوہے کی باریک پتری سے بنی ہوئی چھوٹی سی ڈبیہ میں بھر لیں اب تیزاب کو ڈال کر اس میں گلیسرین بھی ڈالیں اور پوٹاشیم پرمیگ نیٹ اور بارود کے کے اوپر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد تیزاب لوہے کی پتری کو کھا جائے گا۔ گلیسرین۔ پوٹاشیم پرمیگ نیٹ اور بارود کے مکسچر سے عمل کر کے آگ پیدا کرے ئی پھٹ جائے گی۔

ہم.

این. ٹی کو پگھلا لیں اور پھر اس میں کاغذ ڈال کر تین چار بار نکالیں۔ اور پھر اس کاغذ کو سکھانے کے بعد پانی سے دھو لیں اور پھر اس کاغذ کو دوبارہ سکھا لیں۔ اب پھٹنے کے لئے تیار ہے۔ اور اس کاغذ کو آپ خط کی جگہ بھیج دیں۔ اور اس کو پھاڑنے کا سارا سسٹم لگا دیں۔

کا ہم.

این. ٹی کو پگھلا لیں اور اس کو بعد اس میں کپڑوں کو بھگو لیں اب کپڑوں کو سکھا لیں اور پھر کسی بھی جیب یا نازک مقامات پر مادہ محرضہ یعنی حساس بارود لگا دیں کی مناسب جانی لگا دیں۔

فہرست

(1)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

لیبارٹری میں کام کرنے کی احتیاطیں

...ں کو محفوظ کرتے ہوئے موٹے گتے کا استعمال کریں، اور کھلے کاغذ بالکل بھی استعمال نہ کریں۔
...بارٹری میں تیار کئے گئے ہر کام کی تفصیل لکھیں۔ اور اپنے دماغ پر زیادہ اعتماد نہ کریں۔
...پنے تجربات کو آپس میں گفتگو کریں اور کاپی کو صاف اور منظم رکھیں۔
...پنے تجربات کی تاریخ، وقت، اور اپنا مقصد بھی تحریر کریں، اور تجربات کا نتیجہ بھی دیکھیں۔

لیبارٹری کو محفوظ رکھنا اور احتیاطیں

...دستانے کسی چیز کو مت چھوئیں، اور کھانے پینے سے گریز کریں۔
...س اور بجلی کے کنکشن درست حالت میں رکھیں، غیر ضروری کنکشن کو بند رکھیں خواہ بجلی ہو یا پانی۔
...پنے طالب علم کو نظر میں رکھیں اور میز وغیرہ کو فارمیکا شیٹ سے کور کریں۔
...بارٹری میں فرش چکنا نہیں ہونا چاہئے۔ تاکہ پاؤں نہ پھسلے۔
...بارٹری میں گیس کے بجائے بجلی والا ہیٹر استعمال کریں۔
...پنے پاس فرسٹ ایڈ بکس ضرور رکھیں اور ہر چیز کو صاف ستھرا اور ترتیب سے رکھیں۔
...وفی کلرائنگ والا محلول ایسی جگہ پر رکھیں جہاں فوراً استعمال کیا جا سکے۔
...ے بجھانے والے آلات کو نزدیک اور درست حالت میں رکھیں اور شعلہ پیدا کرنے سے حتی الامکان گریز کریں۔
...ارٹری میں کم از کم آمد و رفت کیلئے دو دروازے ہونے چاہئے۔ اور کام کے دوران مکمل خاموشی اختیار کریں۔
...بارٹری میں گیس ماسک کا ہونا بہت ضروری ہے۔
...ی بھی مین چارج اور ڈیٹونیٹر کو اکٹھا نہ رکھیں۔
...بارٹری میں سگریٹ پینا سخت منع ہے۔
...لمبے بالوں اور بڑی داڑھی کے ساتھ بھی شعلے کے پاس نہ جائیں۔
...ر گیس والا چولہا استعمال کریں تو گیس کھولنے سے پہلے ماچس کی دیا سلائی جلالیں۔ اور شعلہ کے پاس جلنے والی چیز نہ رکھیں۔
...رم برتن کو اٹھانے کے لئے دستانے استعمال نہ کریں بلکہ کپڑے سے اٹھائیں۔

(2)

بارود اور زہر کے حفاظتی اقدامات

(۱) تمام بارود زہریلے اور جلد آگ پکڑنے والے اور دھماکے سے پھٹنے والے ہوتے ہیں۔
(۲) یہ ٹھوس اور مائع دونوں حالتوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔
(۳) اس لئے دوران تیاری اور تیار ہونے کے بعد ان کو بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اسٹور کریں۔
(۴) اور تھوڑی بھی بے احتیاطی نہ کریں یا دوران تیاری اپنے ہاتھوں، چہرے اور جسم کو کسی قسم کا بارود لگنے سے بچائیں۔

زہر کیلئے۔

کیمیائی نام	اردو نام	فارمولا
سلفیورک ایسڈ	گندھک و تیزاب	H_2SO_4
پوٹاشیم نائٹریٹ		
پوٹاشیم کلوریٹ	سفید پوٹاش	$KCLO_3$
سوڈیم کاربونیٹ	دھوبی سوڈا	$NACO_3$
سوڈیم بائی کاربونیٹ	میٹھا سوڈا	$NAHCO_3$
سوڈیم کلورائیڈ	عام نمک	NACI
ایتھائل الکحل	الکحل	C_2HSOH
سلفر	گندھک	S
گلیسرین		
امونیم کلورائیڈ	سلور پاؤڈر	Al.
امونیم نائٹریٹ	کھاد کی قسم	NH_4NO_3
فاسفورس		
کاربن ٹیٹراکلورائیڈ		
پوٹاشیم پرمیگنیٹ	پنکی	MNO_4
ہائیڈروجن پرآکسائیڈ		H_2O_2
ایسٹک ایسڈ	لیموں کا رس	
بیکنگ پاؤڈر	نشاستہ	

...کری	پارہ	Ag
...ن ڈائی آکسائیڈ		CO_2
...یجن		O_2
...ورین		CL
...ٹون پرآکسائیڈ		CH_3Co_2
...ٹرو میتھین		CH_3NO_2
...ٹرو سیلولوز		$(C_6H\ _6O\ _5)O\ NO_2$
...ل		C_6H_5OH
...ر نائٹریٹ ؛		AgNo3

H_2SO_4	سلفیورک ایسڈ	بیٹری میں جو تیزاب ہوتا ہے۔ اسکو جلا کر اسکو بنایا جاتا ہے۔
HNO_3...		یہ امونیم نائیٹریٹ اور گندھک کے تیزاب سے حاصل ہوتا ہے۔
NH_4NO_3...	امونیم نائیٹریٹ	یہ عام دستیاب ہے جیسے گوارا کھاد بھی کہتے ہیں۔
Hg...	پارہ یا مرکری	یہ بھی عام ہے۔ تھرمامیٹر میں مل جاتا ہے۔
C_2H_5OH...		یہ شراب کا جزو ہے کیمسٹ سے دستیاب ہے۔
$KClO_3$...	پوٹاشیم کلوریٹ	یہ کپڑے کو بلیچ کرنے کے کام آتا ہے۔
NaN_3...		یہ لیبارٹری میں عورتوں کے حمل چیک کرنے کے کام آتا ہے۔
pb(no3)...	لیڈ نائیٹریٹ یا سیسہ	یہ سیسہ اور شورے کے تیزاب سے تیار کیا جاتا ہے۔ کیمسٹ سے دستیاب
$NaCO_3$	سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈا	یہ عام دستیاب ہے۔
$NaHCO_3$...	سوڈیم بائی کاربونیٹ یا میٹھا سوڈا	یہ بھی عام دستیاب ہے۔
$(CH_3)_2CO$...		یہ نیل پالش ریموور کے اندر ہوتا ہے۔
KNO_3...	پوٹاشیم نائیٹریٹ	یہ کیمسٹ میں دستیاب ہے۔
C(...	کاربن یا کوئلہ	عام دستیاب ہے اور سیل وغیرہ میں بھی مل جاتا ہے۔
S...	سلفر یا گندھک	یہ پنساری اور کیمسٹ سے پانی صاف کرنے کے لئے (خارش کی دوا)۔
Al ...	المونیم پاوڈر	یہ پینٹ میں چمک پیدا کرتا ہے ہارڈ ویئر کی دکان سے مل جاتا ہے۔
CNH2...	یوریا نائیٹریٹ	یہ کھاد عام فصلوں میں استعمال ہوتی ہے۔
C_6H_6...	بنزین یا پیٹرول	عام پیٹرول پمپ میں دستیاب ہے۔

تیزابوں کی تیاری

گندھک کا تیزاب تیار کرنا؛

عام گاڑیوں میں استعمال ہونے والی بیٹریوں میں موجود پانی میں پایا جاتا ہے بیٹریوں میں کمزور حالت میں ہوتا ہے اسلئے ہم اسکو بیکر میں ڈالکر درجہ حرارت کے زریعے ابال کر خالص کریں گے۔ اسوقت تک ابالیں گے جتک حجم کے اعتبار سے تیسرا حصہ رہ جائے ایک فیصد پوٹاشیم کلوریٹ، ایک فیصد چینی کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں دونوں کو برابر مقدار میں ملائیں اسکی کچھ مقدار کو لوہے یا پتھر کی شیٹ پر ڈالیں تو یہ بہت تیز شعلہ دے گا اور اس جگہ کو سیاہ کر دے گا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ ہمارا تیزاب ٹھیک ہے اس یہ زیتون کے تیل کی شکل میں رہ جائے گا جو 98% خالص ہو سکتا ہے۔

گندھک کا تیزاب چیک کرنے کا طریقہ ؛

اس تیزاب کو چیک کرنے کیلئے چینی اور پوٹاشیم کلوریٹ کا تیار کردہ مرکب جو مندرجہ ذیل تناسب سے ہوگا۔ ایک فیصد پوٹاشیم کلوریٹ، ایک فیصد چینی لیکر دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں اور دونوں کو برابر مقدار میں ملائیں اب اسکی کچھ مقدار لیکر لوہے یا پتھر کی شیٹ پر ڈالیں اور اس پر گندھک کے تیزاب کا ایک قطرہ ڈالیں تو یہ بہت تیز شعلہ دے گا اور اس جگہ کو سیاہ کر دے گا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ ہمارا تیزاب ٹھیک ہے۔ اس مرکب کو ہم ٹائم بم کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

<u>ٹائمر بم بنانا ؛</u> ٹائمر بم بنانے کیلئے ایک میڈیکل کیپسول لیں اور اس کو گندھک کے تیزاب سے بھر دیں اور کیپسول کو اسپرے کے درمیان میں رکھ دیں تھوڑی دیر کے بعد تیزاب کیپسول کو کھا جائے گا اور کیپسول سے باہر آکر اسپرے کے ساتھ مل کر شعلہ پیدا کرے گا جو ڈیٹونیٹر کو چارج کرنے اور پھٹانے کیلئے کافی ہو گا۔

نوٹ ؛ اگر ٹائم بڑھانا مقصود ہو تو کیپسول کو ڈبل کر دیں اگر اس سے زیادہ ٹائم چاہتے ہیں تو کیپسول میں ایک یا دو قطرے گلیسرین کے ڈال دیں وہ تیزاب کے سیالی رد عمل کو سست کر دے گا۔

بارود کی اقسام ؛

(۱) ڈیٹونیٹر کا بارود (۲) مین چارج (۳) لانچنگ چارج (۴) برننگ چارج

(۱) ڈیٹونیٹر کے بارود میں مرکری فلامنٹ، لیڈ ایزائیڈ، سلور ایزائیڈ یا ھکسامین پرآکسائیڈ، ایسی ٹون پرآکسائیڈ، آر۔ڈی۔ایکس، فتن pent۔

(۲) مین چارج میں مکس پوٹاشیم کلوریٹ، نائٹرو بنزین، امونیم نائٹریٹ، یوریا نائٹریٹ، ٹی۔این۔ٹی، نیٹرائل، پکریک ایسڈ سی تھری، سی فور، نائٹرو گلیسرین، نائٹرو میتھین، بیلو پاوڈر، وائٹ پاوڈر۔

(۳) لانچنگ چارج میں بلیک پاوڈر، نائٹرو سلولوز، ہیٹ پیدا کرنے والے چارج۔

(۴) برننگ چارج میں تھرمائیٹ، فاسفورس، پیٹرول بم، مولوٹوف۔

مکس ییلو پاوڈر:

اسمیں جو اجزاء استعمال ہوتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ پوٹاشیم کلوریٹ 50%، گندھک، المونیم پوڈر 25%

مکس وائٹ پاوڈر:

پوٹاشیم کلوریٹ 75%، گندھک 12%، کاربن یا لکڑی کا بورادہ 12%

وائٹ پاوڈر اور ییلو پاوڈر کے تقابل

ییلو پاوڈر	وائٹ پاوڈر
یہ طاقتور ہوتا ہے	طاقت میں کم ہوتا ہے
اسکا دھماکہ اور شعلہ زیادہ ہے	اس میں کم ہے
زیادہ تخریب کرتا ہے	اس کی تخریب کم ہے
تیز جلتا ہے	آہستہ جلتا ہے
جلدی آگ پکڑتا ہے	آہستہ آگ پکڑتا ہے
اسکا ٹائم فیوز نہیں بنتا	اس کا ٹائم فیوز بنتا ہے

نوٹ: لکڑی کے بورادہ کا مکس آہستہ جلتا ہے جبکہ کاربن والا مکس بورادے کی نسبت تیز جلتا ہے اسلئے ہم بورادے والے مکس میں ٹائم فیوز بنائیں گے۔

ٹائم فیوز کی تیاری:

اس کے لئے عام طور پر پلاسٹک پائپ استعمال ہوتا ہے ایک طرف قلم کی طرح تراشا جاتا ہے استعمال کرنے سے پہلے چیک کرنا ضروری ہے۔ ڈیٹونیٹر دو قسم کا ہوتا ہے۔ الیکٹرانک ڈیٹونیٹر جسے برقی پٹاخی بھی کہتے ہیں۔ شعلہ وار ڈیٹونیٹر جسے نان الیکٹرانک بھی کہتے ہیں برقی پٹاخی کی دو اقسام ہیں الیکٹرانک ڈیٹونیٹر (۱) سادہ (۲) مرکب ایک سے زیادہ جوڑ والا ہوتا ہے۔ سادہ میں ایک قسم سے بنتا ہے لیکن دوسے بنانا بہتر ہے

یوریانائیٹریٹ اور تیاری:

یہ سفید رنگ کے ذرات ہیں جو آسانی سے پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اگر ان میں نمی ہو تو بالکل نہیں پھٹتے۔ یہ خود بھی چارج ہے لیکن بہتر ہے کہ اسکو مکس میں استعمال کیا جائے

تیاری نمبر ا یوریا نائیٹریٹ

یوریا	شورے کا تیزاب	پانی
100gm	135ml	150ml

طریقہ: (۱) سوگرام یوریا لیں اور اسکو 150 ملی لیٹر پانی میں حل کریں (۲) جب یہ پانی حل ہو جائے تو اسمیں 135 ملی لیٹر شورے کا تیزاب ملادیں آپ اس میں فورا یوریا نائیٹریٹ بنتی دیکھیں گے (۳) اب اس محلول کو ۴ گھنٹے کیلئے چھوڑدیں تاکہ ذرات اچھی طرح بن جائیں (۴) اس کے بعد انھیں فلٹر کریں اور دھوپ میں یا کھلی فضا میں خشک کرلیں (۵) خشک ہونے پر اچھی طرح پیس کر چھان لیں اور مین چارج کیلئے محفوظ کرلیں۔

اگر یوریا نہیں ملتا تو اس کا متبادل:

(۱) دس کپ انسان یا حیوان کے پیشاب کے لیں اور اسے ابالیں حتی کہ ایک کپ رہ جائے (۲) اب اس محلول کو فلٹر کرلیں اور باقی حاصل شدہ محلول میں آدھا کپ شورے کا تیزاب آہستہ آہستہ ڈالیں اور اسکو ۴ گھنٹے کیلئے چھوڑدیں تاکہ ذرات بننا شروع ہو جائیں پھر اسے فلٹر کریں اور اسٹور کریں آپکا یوریا نائیٹریٹ تیار ہے۔

یوریا کا مکس:

	یوریانائیٹریٹ	اموینیم نائیٹریٹ	امونیم پاوڈر
نمبر ا	104	1%	1%
نمبر ۲	6%	2%	1%

یوریانائیٹریٹ	المونیم پاوڈر
4%	1%

(بلیک پاوڈر) (فرانسیسی مکس)

مکس نمبر ا

پوٹاشیم نائیٹریٹ	کاربن	سلفر
75%	10%	15%

مکس نمبر ۲

پوٹاشیم نائیٹریٹ	سلفر	کاربن
65%	20%	15%

مکس نمبر ۳

پوٹاشیم نائیٹریٹ	سلفر	کاربن
65%	15%	20%

ان تینوں اجزاء کو مکس کرکے علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور اچھی طرح مکس کرلیں یہ بلیک پاوڈر کا عام طریقہ ہے لیکن اس میں بہت کثافتیں پائی جاتی ہیں اس لئے ہم اسکو دوسرے طریقے سے بنائیں گے۔

لیڈ ایزائیڈ:

یہ ہمارے ڈیٹونیٹر کا بارود میں سے دوسرا بارود ہے اور ایزائیڈ میں پہلا بارود ہے۔ اسکے طبعی خواص یہ ہیں کہ یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہیں جس کا سا
ی وزن ۸. ۴ ہے۔ یہ مرکری فلامنٹ سے کم حساس ہے لیکن اس میں دھماکے کی طاقت زیادہ ہے، اگر اس میں لوہے یا پتھر کے ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو یہ
گے یا ہلکی سی بھی چوٹ سے پھٹ سکتا ہے اور اس کو ہم ہینڈ بم کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکو ہم المونیم یا زنگ زدہ ڈبوں میں اسٹور کرتے ہیں، اور پٹاخی
المونیم کی ہی بناتے ہیں۔

کو کبھی بھی تانبے میں اسٹور نہ کریں اور نہ ہی کبھی اس کی پٹاخی تانبے کی بنائیں کیوں کہ یہ تانبے کیساتھ ملکر کاپر ایزائیڈ بنا دیتا ہے۔ جو کہ بہت ہی حساس ہوتا
اور معمولی حرکت سے خود بہ خود پھٹ سکتا ہے، یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اگر ہم اس کو روشنی میں رکھیں گے تو اس کے اوپر کی سطح پر ایک سلیٹی مائل تہہ بن جا
گی جو کہ باقی بارود کو روشنی سے محفوظ رکھتا ہے۔ بہتر ہے کہ ہم اسے اندھیرے میں خشک کریں اور اندھیرے میں ہی اسٹور کریں، یہ ۸۰ سینٹی گریڈ تک کی گرمی
پھٹ جاتا ہے اور اس کے پھٹنے کی رفتار ۵۲۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

ما ر و: لیڈ ایزائیڈ کو تیار کرنے کے لئے ہمیں دو عناصر کی ضرورت ہوتی ہے

)لیڈ نائیٹریٹ یہ عام مارکیٹ میں دستیاب ہے جبکہ ہم اس کو شورے کے تیزاب اور سیسے کے مادے سے بنا سکتے ہیں۔
)سوڈیم ایزائیڈ یہ میڈیکل اسٹور میں دستیاب ہے اور عورتوں کا حمل چیک کرنے کے کام آتا ہے یہ سخت زہر ہے اس سے بچنے کی کوشش کریں۔

ر: لیڈ نائیٹریٹ ۷ گرام، پانی ۹۳ ملی لیٹر، سوڈیم ازائیڈ ۴ گرام، پانی ۹۶ ملی لیٹر

بیکر میں ۷ گرام لیڈ ازائیڈ لیں اس میں ۹۳ ملی لیٹر پانی لے کر اچھی طرح حل کریں۔ دوسرے بیکر میں سوڈیم ازائیڈ ۴ گرام لیں اور اس میں ۹۶ ملی لیٹر پانی اب
نمبر دو کو بیکر نمبر ایک میں ڈال دیں اور اچھی طرح حل کریں اب اس میں فوراً سفید رنگ کے ذرات بنتے دیکھیں گے جو کہ لیڈ ازائیڈ ہے۔ ان ذرات کو فلٹر
پر پانی سے دھوئیں اور ان کو اندھیری اور خشک جگہ اسٹور کریں۔

امونیم نائیٹریٹ NH4NO3

امونیم نائیٹریٹ جو کہ گوارا کھاد کے نام سے مشہور ہے اس کا رد عمل سست ہے اسلئے ہم اس کو ڈیٹونیٹر کے ساتھ سلور یا سٹرائیٹ، بیلو یا چینی اور پوٹاشیم
ریٹ کے مکس کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ یہ نمی کو بہت جلد جذب کرتا ہے اس لئے ہم اسے ریت ڈال کر گرم کریں گے تو یہ خشک ہو جائے گی۔ چینی
فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۲ فی صد۔ یہ خصوصاً امونیم نائیٹریٹ کے لئے ہے۔

مکس نمبر (۱) امونیم نائیٹریٹ ۸۵ فیصد، گندھک ۵ فیصد، المونیم پاوڈر ۱۰ فیصد
امونیم نائیٹریٹ کا بہت ہی طاقتور مکس ہے ہم اس کو بیلو یا وائٹ کے پوسٹ سے پھاڑیں گے یعنی کہ ڈیٹونیٹر کے ارد گرد بیلو یا وائٹ ڈالیں گے۔
مکس نمبر (۲) امونیم نائیٹریٹ ۶ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۳ فیصد، المونیم پاوڈر ۱ فیصد، یہ بھی بیلو یا وائٹ کے پوسٹ سے پھٹے گا۔
مکس نمبر (۳) امونیم نائیٹریٹ ۳ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۳ فیصد، المونیم نائیٹریٹ ۱ فیصد۔ اسے بھی بیلو یا وائٹ کیساتھ ڈیٹونیٹر کی مدد سے۔

مکس نمبر (۴) امونیم نائیٹریٹ ۲ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۴ فیصد، المونیم نائیٹریٹ ۱ فیصد۔ یہ بھی بیلو یا وائٹ کے ساتھ۔
مکس نمبر (۵) امونیم نائیٹریٹ ۵۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۵۴ فیصد۔ یہ بہت طاقتور ہے اور بہت زیادہ روشنی کے ساتھ پھٹتا ہے اس کو ایک بم کے طور پر بھی
استعمال کر سکتے ہیں۔
مکس نمبر (b5) امونیم نائیٹریٹ ۴ فیصد، المونیم پاوڈر ۱ فیصد، یہ بہت زیادہ شعلے اور چنگاری کے ساتھ پھٹتا ہے اس کا دھماکہ زلزلہ خیز ہوتا ہے۔
مکس نمبر (۶) امونیم نائیٹریٹ ۸۹ فیصد، المونیم پاوڈر ۱ فیصد، ٹی. این. ٹی ۱۰ فیصد۔
مکس نمبر (۷) کوئلہ ۷ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۸ فیصد، ٹی. این. ٹی ۱۵ فیصد۔
مکس نمبر (۸) المونیم نائیٹریٹ ۶ فیصد، المونیم پاوڈر ۲ فیصد، کافی کے چ پیس کر ۲ فیصد۔
مکس نمبر (۹) امونیم نائیٹریٹ ۶۵ فیصد، امونیم پاوڈر ۲۰ فیصد، ٹی. این. ٹی ۱۵ فیصد یہ لوہے میں گھستا چلا جاتا ہے اور اس میں خاصہ سوراخ کر دیتا ہے۔
مکس نمبر (۱۰) امونیم نائیٹریٹ ۹ فیصد، ڈیزل ایندھن، امونیم نائیٹریٹ کو اچھی طرح مکس کریں تھوڑا دھوپ میں خشک کریں۔ اس کے پھٹنے کی
رفتار ۳۴۰۰ پر سیکنڈ ہے۔
مکس نمبر (۱۱) امونیم نائیٹریٹ ۹ فیصد، چینی یا لکڑی کا برادہ ۱ فیصد، بہت طاقتور ہے۔
مکس نمبر (۱۲) امونیم نائیٹریٹ ۸۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۱۵ فیصد، کاربن ۵ فیصد۔
مکس نمبر (۱۳) امونیم نائیٹریٹ ۴۰ فیصد، ٹی. این. ٹی ۶۰ فیصد۔
یہ بہت طاقتور مکس ہے اور ہم اس کو صرف ڈیٹونیٹر سے ہی پھاڑ سکتے ہیں۔

نائٹر و گلیسرین

اس میں جو عناصر استعمال ہوتے ہیں اور اس سے جو چارج بنتے ہیں وہ مین چارج اور پٹاخی کے بارود سے کم حساس ہیں لیکن اس سے زیادہ طاقتور ہیں۔
طبعی خواص: (۱) جب یہ خالص ہوتی ہے تو بے رنگ ہوتی ہے لیکن تمام گریڈ میں تھی یا کریم رنگ میں ہوتی ہے۔
(۲) یہ گیارہ سے تیرہ ڈگری پر جم جاتی ہے۔
(۳) یہ پانی میں حل نہیں ہوتی لیکن زیتون کے تیل، الکحل، کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے۔
(۴) اس کا سائنسی وزن ۶. ۱ ہے۔
(۵) جب اسمیں سلفیورک ایسڈ ڈالتے ہیں تو اس کے اجزاء الگ الگ ہو جاتے ہیں۔
(۶) ۹۵ ڈگری پر اسکے اجزاء الگ ہو جاتے ہیں۔
(۷) جب اس کو ۱۸۰ ڈگری تک گرم کیا جائے تو اس کے اجزاء گیس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔
(۸) یہ چوٹ لگنے کی صورت میں حساس ہوتی ہے لیکن جمی ہوئی حالت میں کم حساس ہے۔
(۹) اس کو گولی مار کر بھی پھاڑا جا سکتا ہے یہ چینی کے برتن کے کناروں اور آلوزاروں کی دھار سے بھی پھٹ جاتے ہیں۔
(۱۰) یہ بہت زیادہ دباؤ سے بھی پھٹ سکتی ہے۔

ائع حالت میں ہو تو اسکی رفتار ۱۰۰۰ سے ۸۰۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔ اگر یہ سخت حالت میں ہو تو ۸۰۰۰ فی سیکنڈ ہے۔

ں کو پانی میں مندرجہ ذیل تناسب سے اسٹور کرتے ہیں۔ پانی ۷۵ فیصد، نائیٹروگلیسرین ۲۵ فیصد۔

ت زیادہ طاقت ور زہر ہے اس کے چکھنے سے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے انسان، سر درد و غیرہ ہو جاتا ہے اگر کبھی ایسا ہو جائے تو مریض کو کھلی ہوا میں لے جائیں
کا ٹیکہ سوڈیم بنزوئیٹ کے ساتھ لگا دیں۔

فراد کو کم مقدار میں دی جائے وہ اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ بہت زیادہ کام کرتے ہیں وہ بھی اس نشے کے عادی ہو جاتے ہیں۔

یہ تازہ ہو گی تو بہت زیادہ طاقت ور ہو گی۔

س کو خالص اور ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کرتے ہیں تو اس سے زیادہ طاقتور اور دیرپا ڈائیمانٹ بنائے جا سکتے ہیں۔

:

خیزاب ۲۲ ml، شورے کا تیزاب ۱۵ ml، گلیسرین ۱۵ ml، پانی ۲ ml۔

ں ۱۵ ml، شورے کا تیزاب ڈالیں اور اس کو برف والے برتن میں رکھ کر گندھک کا تیزاب ۲۲ ml آہستہ آہستہ ۵ ڈگری پر رکھ کر ڈالیں۔

محلول کو ۲ درجہ حرارت تک لے جائیں اور اس میں قطروں کی صورت میں گلیسرین ڈالنا شروع کر دیں۔

رارت ہر صورت میں ۱۵ سے ۳۰ تک رہنا چاہئے بہتر یہ ہے کہ اس کا درجہ حرارت ۱۰ پر رکھیں۔

کا درجہ حرارت ۵۰ سے ۶۰ تک چلا جائے تو اسے فوراً پانی میں ڈال دیں

گلیسرین حل ہو جائے تو اس محلول کو ۱۰ منٹ تک ہلائیں۔

محلول کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں ڈال دیں آپ فوراً نائیٹروگلیسرین بنتے دیکھیں گے۔

ٹروگلسرین کو خالص کرنا:

ن حاصل ہوتی ہے وہ اچھی تیزاب بیت ن وجہ سے غیر محفوظ ہے بہتر ہے کہ اس کو خالص کیا جائے چٹپٹہ ہم اس کو ۲ فیصد والے پانی میں ڈالیں گے
بنزیانیا ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ تیزاب بیت سے پاک ہے اب اس کو اسٹور کر سکتے ہیں۔

لسرین کے مکس:

یہ ایک نرم عنصر ہے جو کہ بہت سے رنگوں میں ہوتا ہے یہ مختلف رنگ نائیٹروگلسرین کے دوسرے عناصر سے ملنے سے بنتے ہیں یہ TNT سے

ے عرصے کیلئے اسٹور کریں تو اس کی طاقت میں کمی آجاتی ہے۔

ری ضرب سے پھٹتا ہے۔

ار رفتار ۴ سے ۷ میٹر فی سیکنڈ ہے یہ عام طور پر مندرجہ ذیل چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔

لکڑی کا برادہ، سوڈیم نائیٹریٹ، سوڈیم کاربونیٹ، اگر ہم اس میں سوڈیم کلورائیڈ یا گندھک ڈال دیں تو اس کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

ڈائنامائٹ کو اسٹور کرنا:

اسکو اسٹور کرنے کے لئے درجہ حرارت کو ۱۵ سے ۳۰ ڈگری تک رکھیں گے اگر درجہ حرارت بڑھ جائے تو نائیٹروگلیسرین ڈائنامنٹ سے الگ ہو جاتی ہے جو کہ خطرناک ہے۔ یہ بہت کم درجہ حرارت پر بھی خطرناک ہے یہ منفی پر بھی پھٹ سکتی ہے۔

ڈائنامنٹ کی تیاری:

نائیٹروگلیسرین ۱۵ فیصد، سوڈیم نائٹریٹ ۶۲.۹ فیصد، لکڑی کا برادہ ۲۱.۲ فیصد، سوڈیم کاربونیٹ ۰.۹ g

ہدایات:

(۱) نائیٹروگلسرین بہت حساس ہے لہذا ملاتے وقت بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

(۲) تمام عناصر کو ملحاظ وزن لیں جو کہ مکس میں لکھا گیا ہے۔

(۳) جن عناصر کو پیسنے کی ضرورت ہے اسے پیس کر چھان لیں۔

(۴) سوڈیم نائیٹریٹ کو برادہ سے پہلے ملائیں بعد میں سوڈیم کاربونیٹ کو ملائیں۔

(۵) اب ڈراپر کی مدد سے قطرہ قطرہ نائیٹروگلیسرین اس میں ملائیں اور ہاتھ سے اچھی طرح مکس کریں۔

مکس نمبر (۱) نائیٹروسیلولوز ۱ گرام، نائیٹروگلیسرین ۳۰ گرام، سوڈیم نائیٹریٹ ۲۰ گرام، لکڑی کا برادہ ۱۰ گرام، المونیم اکریلیٹ ۲۹ گرام۔

مکس نمبر (۲) نائیٹروگلیسرین ۲۶ گرام، سوڈیم نائیٹریٹ ۳۳ گرام، لکڑی کا برادہ ۴۱ گرام۔

مکس نمبر (۳) نائیٹروگلیسرین ۴۰ گرام، سوڈیم نائیٹریٹ ۴۵ گرام، لکڑی کا برادہ ۱۵ گرام

مکس نمبر (۴) نائیٹروگلیسرین ۲۴ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۹ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۵۶ فیصد، لکڑی کا برادہ ۹ فیصد، المونیم کریلیٹ ۲ فیصد۔

مکس نمبر (۵) المونیم اکریلیٹ ۱ فیصد، لکڑی کا برادہ ۷ ۲ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۷ ۳ فیصد، نائیٹروگلسرین ۳۵

مکس نمبر (۶) نائیٹروگلیسرین ۳۳ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۷ ۲ فیصد، برادہ ۱۰ فیصد، امونیم آسائیڈ ۳ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۱ فیصد۔

مکس نمبر (۷) نائیٹروگلیسرین ۷ ۴ فیصد، نشاستہ ۵۰ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۵ ۳ فیصد،

مکس نمبر (۸) نائیٹروگلیسرین ۳۰ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۳ ۲۲ فیصد، برادہ ۵ ۴۰ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۲ ۷ فیصد۔

مکس نمبر (۹) نائیٹروگلیسرین ۱۸ فیصد، سودیم نائیٹریٹ ۷۰ فیصد، برادہ ۵ ۵ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۵ ۴ فیصد، چاک مکھائی والا ۲

مکس نمبر (۱۰) نائیٹروگلیسرین ۲۶ فیصد، برادہ ۴۰ فیصد، بیریم نائیٹریٹ ۲۳ فیصد، سوڈیم کاربونیٹ ۲ فیصد۔

مکس نمبر (۱۱) نائیٹروگلیسرین ۲۳ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۵ ۲۷ فیصد، برادہ ۷ ۳ فیصد المونیم آسائیڈ ۸ فیصد بیریم نائیٹریٹ ۴ فیصد، کیلشم کاربونیٹ ۵ فیصد۔

مکس نمبر (۱۲) نائیٹروگلیسرین ۱۲ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۵ ۰ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۵ ۸۷ فیصد،

مکس نمبر (۱۳) نائیٹروگلیسرین ۲۴ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۱ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۵ ۷۶ فیصد،

مکس نمبر (۱۴) نائیٹروگلیسرین ۵ ۹، نائیٹروسلولوز ۰ ۳، امونیم نائیٹریٹ ۵۹، برادہ ۶، امونیم آسائیڈ ۱۰، سوڈیم کلوریٹ ۱۵،

مکس نمبر (۱۵) نائیٹروگلسرین ۱۷ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۲۳ فیصد، نائیٹروسلولوزی ۴ فیصد، کارن ۲ فیصد،

س نمبر(۱۶)نائیٹروگلیسرین ۷۵ فیصد، نائیٹروسلولوز ۵ فیصد، بورلو ۵ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۱۵ فیصد۔

س نمبر(۱۷)نائیٹروگلیسرین ۲۹ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۱ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۷۰ فیصد،

س نمبر(۱۸)نائیٹروگلیسرین ۲۹ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۱ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۶۵ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۵ فیصد،

س نمبر(۱۹)نائیٹروگلیسرین ۴. ۷۳ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۳. ۱۳ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۳. ۱۳ فیصد۔

س نمبر(۲۰)نائیٹروگلیسرین ۸۹ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۵ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۱۵ فیصد،

س نمبر(۲۱)نائیٹروگلیسرین ۷۵ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۵ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۱۵ فیصد، بوراو ۵ فیصد،

ائیٹرومیتھین CH3NO4

نائیٹروگلیسرین کی ہی طرح ہوتی ہے اور اس سے ہم اسی طرح چارج بناتے ہیں یہ مائع شکل میں دیواروں، دراڑوں میں بھی
ل کر پھاڑی جاسکتی ہے۔

یم خصوصیات

) یہ ایک ایسا مائع ہے جو کہ سخت بارود کے جانا جاتا ہے۔ اور اس کو عناصر میں ملانے کیلئے بہت ہی احتیاط کی
رورت ہوتی ہے۔

) یہ مائع شکل میں کہیں بھی ڈال کر پھاڑی جاسکتی ہے اسکے مختلف رنگ اس کی طاقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

) ہر دیوار، اور لوہے کی شیٹوں اور کنکریٹ کے دیواروں کی دراڑوں میں ڈال کر پھاڑی جاسکتی ہے۔

) یہ TNT سے ۷ گنا زیادہ طاقتور ہے اور اس کے پھٹنے کی رفتار ۶۲۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

) یہ RDX ایڈ ایڈ پر آکسائیڈ سے بھی زیادہ پانی سے پھٹتی ہے۔

ٹ: یہ باآسانی نظارات میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے اس کو پانی کے نیچے اسٹور کرتے ہیں۔

ارہ:

انول ۵. ۱۳ ملی لیٹر، نائیٹرک ایسڈ ۵. ۱۶ ملی لیٹر، سلفیورک ایسڈ ۲۴ ملی لٹر، پانی ۲۰۰ ملی لیٹر،

) شورے کے تیزاب کو ایک بیکر میں ۲۴ ملی لیٹر ۲۵ ڈگری پر وقفے وقفے سے ڈالیں۔

) اب اس میں ۵. ۱۳ میتھانول ۵ سے ۱۰ سینٹی گریڈ تک قطروں کی صورت میں ڈالیں۔

ٹ: اگر محلول کا درجہ حرارت ۳۵ ڈگری تک چلا جائے تو اس محلول کو فوراً برف والے پانی میں ڈالیں اور ہلائیں۔

) جب تمام میتھانول حل ہو جائے تو اس کو ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں ڈالیں اور ایک منٹ ہلائیں۔

) ایک بے رنگ تہہ بیکر کی تہہ میں ایک علیحدہ لائن میں نظر آئی گی۔ اب اس میں موجود پانی بہادیں اور اس کو پانی سے دھودیں۔

یاط: جب آپ تیزاب کے مکس میں میتھانول ملا رہے ہوں تو اس بیکر کو واچ گلاس سے ڈھانپ کر رکھیں۔

نائیٹرومیتھین کے مکس:

مکس نمبر(۱) نائیٹرومیتھین ۸۰ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۲۰ فیصد،

مکس نمبر(۲) نائیٹرومیتھین ۸۰ فیصد، ایرالین ۲۰ فیصد،

مکس نمبر(۳) نائیٹرومیتھین ۹۴ گرام، امونیم نائیٹریٹ ۱۶۰ گرام۔

مکس نمبر(۴) نائیٹرومیتھین ۹۴ فیصد، امونیم بیبوڈ اکسیٹر ۶ فیصد،

مکس نمبر(۵) نائیٹرومیتھین ۵ گرام، نائیٹروسلوز ۸۱ گرام،

مکس نمبر(۶) نائیٹرومیتھین ۷۵ فیصد، ایتھل ڈائنامنٹ ۵ فیصد، نوٹ: ایتھل ڈائنامنٹ کو ملاتے وقت نائیٹرومیتھین کو برف والے برتن میں رکھیں یہ بے رنگ مائع ہے۔

احتیاط:

جب ہم میتھانول کو تیزابوں میں حل کرتے ہیں تو اس کو ایک منٹ تک برف والے برتن میں ہی رکھ کر ہلاتے رہیں۔ اس کو کبھی بھی گرم نہ کریں اگر غلطی سے فریج سے باہر رہ جائے تو کمرے کے درجہ حرارت کی وجہ سے پھٹ سکتا ہے اور اگر اس وقت فرش پر گرا دیا جائے تو دھماکہ سے پھٹ جائے گا۔ اس لئے اگر یہ گرم ہو تو احتیاط سے فریج میں یا برف والے پانی میں رکھیں اگر اس دوران محلول کو جھٹکا لگ جائے تو یہ پھٹ جائے گا۔ یہ بہت طاقتور زہر ہے اسکو ننگے ہاتھوں سے مت چھوئیں اور جن برتنوں میں یہ بنائی گئی ہے ان کو بھی خالی ہاتھوں سے مت چھوئیں کیوں کہ یہ اوپر سے بھی اثر کرتی ہے۔

ایسی ٹون پر آکسائیڈ CH3CO3

ایسی ٹون پر آکسائیڈ تیسرا بارود ہے ہم اس کو مندرجہ ذیل عناصر اور تناسب سے تیار کریں گے۔

ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۳۰ فیصد خالص۔

ایسی ٹون ۳۰ ملی لیٹر، ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۵۰ ملی لیٹر، گندھک کا تیزاب ۵. ۲ ملی لیٹر

ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۱۵ سے ۲۵ فیصد خالص ہونے کی صورت میں مقدار یہ ہوگی۔

ایسی ٹون ۱۰ ملی لیٹر، ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۱۰ ملی لیٹر، گندھک کا تیزاب ۱ ملی لیٹر

نوٹ:

گندھک کے تیزاب کی جگہ ہم نمک کا تیزاب بھی ڈال سکتے ہیں لیکن گندھک کا تیزاب بہتر ہے۔

اگر ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۲۵ فیصد ہو تو تیزاب ایک ملی لیٹر ڈالیں گے اگر ۲۰ فیصد ہو تو تیزاب ۳ ملی لیٹر ڈالیں گے۔

ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۳ سے ۵ فیصد خالص ہونے کی صورت میں۔

ایسی ٹون ۱۰ ملی لیٹر، ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۳۰ ملی لیٹر، گندھک کا تیزاب ۵ سے ۷ ملی لیٹر۔

ی خواص ؛

نگ کے ذرات ہیں۔ یہ رگڑ چوٹ اور گندھک کے تیزاب کے ایک قطرے سے پھٹ جاتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتے، یہ کم درجۃ حرارت پر گیس
ل ہو کر بخارات بن کر ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے، اس لئے ہم اسے پانی کے نیچے رکھتے ہیں، یہ پانی سے ہلکے ہوتے ہیں۔
ی ٹون کو پہچانیں تاکہ جب آپ نیل پالش ریمور لے رہے ہوں تو ایسی ٹون والا ہی لیں۔

ق ؛ ہمیں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ تین طرح کا ملتا ہے تینوں کی ہم ۳۰ فیصد سے بنائیں گے۔

۳۰ ملی لیٹر، ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ۵۰ ملی لیٹر، گندھک کا تیزاب ۵.۲ ملی لیٹر
یکر میں ۵۰ ملی لیٹر ہائیڈروجن لیں اس میں ۳۰ ملی لیٹر ایسی ٹون آہستہ آہستہ ملائیں۔
س بیکر کو برف میں رکھ کر درجۃ حرارت ۵ سینٹی گریڈ تک لے آئیں۔
س میں گندھک کا تیزاب آہستہ آہستہ ملائیں لیکن خیال رہے کہ درجۃ حرارت ۵ سے ۱۰ تک رہے۔
گندھک کا تیزاب حل ہو جائے تو اسے برف والے برتن سے نکال کر سات منٹ تک ہلائیں۔
س مکسچر کو ۸ سے ۲۴ گھنٹے کے لئے فریج میں رکھ دیں (برف والے خانے میں نہیں رکھنا)۔
کے بعد سفید ذرات بن جائیں گے ان کو فلٹر کر لیں اور سادہ پانی سے دھوئیں اور پھر اس کو ۴ فیصد سوڈیم والے پانی سے دھوئیں اور
ں فلٹر پیپر میں خشک کریں۔

ں اور احتیاطیں ؛

ی وزن ۱۸.۱ ہے اور پھٹنے کی رفتار ۵۳۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے، یہ بہت زیادہ حساس ہے، یہ پیٹرول
ایسی ٹون ، اور نالوین میں حل ہو جاتا ہے۔
والی ٹون پر اوکسائیڈ کو ۴ فیصد والے پانی سے بہت احتیاط کے ساتھ دھوئیں کیوں کہ یہ بہت زیادہ حساس ہے۔
کے دوران آگ یا حرارت نہیں ہونی چاہیے۔
ہونے کی صورت میں اس کو ۳۰ سے ۵ ۳ ڈگری سینٹی گریڈ پر محفوظ کریں۔
کے پھٹنے کا درجۃ حرارت ۱۸۰ ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔

یاری درجۃ حرارت ۶۰ ڈگری تک پہنچ جائے تو اس محلول کو فوراً پانی میں ڈال دیں۔ یہ خشک ہونے کی صورت میں ۳۰ سے ۵ ۳ ڈگری پر ۱۸ گھنٹے رکھا جا
ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے ہم اس کو پیٹرول ایسی ٹون اور کلوروفام میں ڈال کر لے جائیں گے اور اس کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے
میں ڈال دیں گے یہ ذرات کی صورت میں نیچے بیٹھ جائیں گے۔

میکسا مین پر آکسائیڈ ؛

یہ پٹاخی کے بارود میں آخری بارود ہے اس میں استعمال ہونے والے عناصر کی مقدار مندرجہ ذیل ہے۔

میکسامین ۴ گرام، ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ۵ ۴ ملی لیٹر، الکنک ایسڈ ۱۲ ملی لیٹر

(۱) ہائیڈروجن میں ۵ ۴ ملی لیٹر ۳۰ فیصد خالص تک بیکر میں ڈالیں۔
(۲) اس میں وقفے وقفے سے ۴ ملی لیٹر میکسامین ڈالیں۔
(۳) اس کو راڈ سے ہلاتے رہیں تاکہ یہ حل ہو جائے۔
(۴) اب اس کا درجۃ حرارت ۵ تک لے جائیں۔
(۵) اب وقفے وقفے سے قطروں کی صورت میں ۱۲ ملی لیٹر الکنک ایسڈ ڈالیں اور ہلاتے رہیں جب تمام تیزاب حل ہو جائے تو اس کو برف والے برتن سے نکال کر ۵ منٹ تک ہلائیں۔
(۶) اس مکسچر کو ذرات بننے کیلئے ۸ سے ۲۴ گھنٹے کیلئے فریج میں رکھ دیں (برف والے خانے میں نہیں رکھنا۔)
(۷) جب تمام ذرات حل ہو جائیں تو انکو پہلے پانی سے دھوئیں پھر ۴ فیصد سے دھوئیں تاکہ تیزاب بیت ختم ہو جائے اور سایہ دار جگہ پر خشک کریں
ان ذرات کو رگڑ، چوٹ، اور حرارت سے بچائیں۔

ہدایت ؛ اپنی یہ عادت بنائیں کہ ہر مکسچر میں تھرمامیٹر ضرور رکھیں۔

طبعی خواص ؛

(۱) یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہیں جن کا سائنسی وزن ۷ .۱ ہے۔
(۲) یہ پانی میں حل نہیں ہوتے۔
(۳) یہ ۴۰ درجۃ حرارت پر بخارات میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔
(۴) یہ ۲۰۰ ڈگری پر پھٹتا ہے۔
(۵) اس کے پھٹنے کی رفتار ۴۱۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔
(۶) یہ مرکری فلامنٹ سے زیادہ طاقتور ہے مگر چوٹ کے معاملے میں کم حساس ہے۔
(۷) اس سے ہم ڈیٹونیٹر اور پریماکارڈ بھی بنا سکتے ہیں۔

نوٹ ؛ یہ بات یاد رکھیں کہ کبھی بھی تیزاب والے مکس میں استعمال نہ کریں کیوں کہ یہ تیزاب لگنے سے پھٹ جائے گا۔ ان کی پٹاخیاں کسی بھی تیزاب والے ڈبے میں نہ رکھیں۔ یعنی کہ ہر تیزابی چیز سے محفوظ رکھیں۔

قزافیہ ؛

پوٹاشیم کلوریٹ ۳۸ فیصد، ویزلین ۱۲ فیصد، انجن آئل ۵ سے ۱۰ قطرے

تیاری؛

پوٹاشیم کلوریٹ اچھی طرح پیس لیں اور چھاننے کے بعد دستانے پہن کر ویزلین میں آٹے کی طرح گوندھ لیں اب اس میں ۵ سے ۱۰
قطرے انجن آئل کے ڈالیں قزاقی بم تیار ہے۔ اس کے ساتھ بوسٹ لگانا ضروری ہے۔ یہ بوسٹ چارج سے پھٹے گا اس لئے ڈیٹونیٹر کے ارد گرد وائٹ یا یلو پاوڈر ڈالیں
وٹ !اس کو ائیر پورٹ پر چیک کرنا مشکل ہے۔
مکس نمبر (۵) پوٹاشیم کلوریٹ ۵ ۳ فیصد، سلفر ۵ ۳ فیصد، چینی ۵ ا فیصد، ویزلین ۵ ا فیصد، چینی کو باریک پیس لیں یہ خالی ڈیٹونیٹر سے پھٹے گا۔
مکس نمبر (۶) پوٹاشیم کلوریٹ ۵ ۸ گرام۔ ایلومنیم پاوڈر ۵ گرام، چینی یا ڈیزل ۱۰ گرم چینی باریک پیس لیں ورنہ یہ پھٹے گا نہیں۔ یہ پٹاخی کے بغیر ٹائم فیوز سے
بھی پھٹ سکتا ہے۔
مکس نمبر (۷) پوٹاشیم کلوریٹ ۱۱ فیصد، سلفر ا فیصد، دونوں عناصر کو اچھی طرح پیس لیں اور چھاننے کے بعد مکس کریں۔ اس کو پٹاخی اور بغیر پٹاخی کے پھٹایا جا سکتا
ہے۔ بغیر پٹاخی کے پھاڑنے کے لئے اس کو لوہے کے ڈبے میں بند کریں گے۔
مکس نمبر (۸) پوٹاشیم کلوریٹ ۷۰ فیصد، ایلومنیم پاوڈر ۵ ا فیصد، کافی ۱۰ فیصد، چینی ۵ فیصد۔
خاص مکس :
نمبر (۱) بلیک پاوڈر ۵۰ فیصد، میگنیشم پاوڈر ۵۰ فیصد۔
نمبر (۲) بلیک پاوڈر ۸۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۴۰ فیصد۔
نمبر (۳) پوٹاشیم پرمیگنیٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۴۰ فیصد۔
نمبر (۴) پنکی ۲ فیصد، امونیم پاوڈر ا فیصد، چینی ا فیصد۔
نوٹ : پوٹاشیم پرمیگنیٹ بہت زیادہ گیس بناتی ہے۔ اس کا دھماکہ بہت زیادہ ہے لہذا اس کے ساتھ یلو یا وائٹ کا بوسٹ لگائیں گے۔

خاص فارمولا

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ (۴۰ فیصد خالص ہو) ۵۰ گرام
ایلومنیم پاوڈر ۳۵۰ گرام۔
ٹوٹل وزن ۵۰۰ گرام

☆-☆-☆ -☆-☆

باب اول

کیمیاوی سموم نمبر (1)

نام = آرسینک آکسائیڈ۔ ARSENIC OXIDE'
رنگت = سفید
تندرستی کی مقدار = ۰.۲ گرام (لیکن اسکو چیک کرلیں)
تندرستی کا وقت = ۲۴ گھنٹے
حصول = کیمیاوی لیبارٹری سے مل جاتا ہے (لیکن یہ مشہور سموم ہے۔)

سموم نمبر (2)

نام = سوڈیم نائیٹریٹ۔ SODIM NITRITE
فارمولا = $NANO_2$
رنگت = نمک کی طرح
تندرستی کی مقدار = ۰.۳ گرام
تندرستی کا وقت = ۱۵ منٹ
حصول = یہ نائیٹرک ایسڈ اور عام کھانے کا نمک NACl کو ملا کر بن سکتا ہے۔
یہ عام کیمیائی دکانوں میں دستیاب ہے۔

سموم نمبر (3)

نام = پوٹاشیم سائینائیڈ. POTASSIUM CYNIDE

فارمولا = KCN

رنگت = گیلا نمک

تندرستی کی مقدار = ۵.۰ گرام (موثر ہونے کیلئے ذرا زیادہ مقدار استعمال کریں)

تندرستی کا وقت = ۳ سے ۴ منٹ

حصول = یہ کیمیاوی لیبارٹریوں سے مل جاتا ہے۔ کیوں کہ تمام کیمیائی زہروں میں سے زیادہ مشہور ہے

بنانے کا طریقہ

گرام پوٹاشیم فیروسائینائٹ (KFCN) (پرنٹنگ کی دکانوں سے ملتا ہے) اس کو ۳ گرام پوٹاشیم کاربونیٹ کے ساتھ (KCNO) ملائیں یا ۳ گرام سوڈیم بائی کاربونیٹ ($NHCO_3$) میں ملائیں۔ دونوں کو اکھٹا پیس کر بیکر میں ڈال دیں۔ اب اس کو گرم کریں۔ اگر پوٹاشیم کاربونیٹ کے ساتھ ملایا ہے تو اس وقت تک گرم کریں کہ رنگ کالا ہو جائے۔ اور اگر سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ساتھ ملایا ہے تو اسوقت تک گرم کریں کی رنگ کہ تنی نہ ہو جائے۔ پھر اس کے اندر ۵ ملی لیٹر پانی ڈالیں اور حل کریں اور پھر اس کو ٹھنڈا کر کے فلٹر کریں۔ جو بچا ہوا محلول ہے اسکو گرم کر کے اڑا دیں اور اگر پاوڈر کی شکل میں حاصل کرنا ہے تو۔

ت

گلوز اور ماسک انتہائی ضروری ہیں۔ گلوز پہن کر بھی ہاتھ نہ لگائیں۔ اسکو تیزاب سے دور رکھیں۔

سموم نمبر (4)

نام = سوڈیم ایذائیڈ. SODIM AZAIDE

فارمولا = NAN_3

رنگت = سفید پاؤڈر کی طرح

تندرستی کی مقدار = ۰.۴ گرام (شک ہے)

تندرستی کا وقت = ۲ سے ۳ منٹ

حصول = یہ کیمیاوی لیبارٹریوں اور فوٹوگرافر سے مل سکتا ہے۔ تیزاب سے دور رکھیں اور گلوز پہنیں

بنانے کا طریقہ

(۱) NaN_3+H_2O HN_3+NaOH

(۲) NaN_3+HCl HN_3+NaCl

سموم نمبر (5)

نام = فاسفورس. PHOSPHORUS'

کیمیائی نام = P

رنگت =

تندرستی کی مقدار = ۰.۱ گرام

تندرستی کا وقت =

اثرات = یہ جسم کے اندر سے جلاتا ہے۔

سموم نمبر(6)

= تھلیم THALIM'

= TL

=

...ی کی مقدار = ا گرام

...ی کا وقت = ایک ہفتہ تقریباً

= تین روز بعد نمودار ہونا شروع ہوتے ہیں۔

= یہ بہت زیادہ تکلیف دہ موت واقع کرتی ہے، جسم کے ہر سوراخ سے خون نکلتا ہے۔ یہ لاعلاج

سموم B

سوڈیم سائینائیڈ ۵ گرام ، ڈمسو DMSO

سوڈیم سائنائیڈ کو ڈمسو میں حل کرنے سے سموم تیار ہو جائے گا تقریباً ۳۰ منٹ میں اثرانداز ہوگا۔

سوڈیم نائیٹریٹ ۲ گرام ، پانی ۵ ملی لیٹر

سوڈیم نائیٹریٹ بغیر پانی کے بھی سموم ہے باقاعدہ تیاری کیلئے سوڈیم نائیٹریٹ کو پانی میں حل کریں تقریباً ۲۵ منٹ بعد
...وگا۔

(۳) سوڈیم ازائیڈ NaN3 ۲ گرام ، ڈمسو ۱۰ ملی لیٹر

عمل. دونوں کو آپس میں مکس کر کے جلد کے کسی بھی حصے پر لگائیں اثر کرے گا وقت کم از کم ۴ گھنٹے ہے۔ اور زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے۔

(۴) سوڈیم ازائیڈ NAN3 ۲ گرام ، پانی ۵ ملی لیٹر

عمل. دونوں کو آپس میں ملا کر اس میں ا ملی لیٹر پینے کی چیز میں استعمال کریں۔ ۱۰ منٹ میں اثر دکھائے گا۔ اگر انجیکشن کے زریعے استعمال کریں تو جلدی اثر کرے گا۔

نباتاتی سموم

(۱) برساتی کھمبی :

برسات کے موسم میں زمین پر جابہ جا برساتی کھمبی جسے برساتی چھتریاں بھی کہتے ہیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہیں۔ ایک مکمل سفید ہوتی ہے۔ یہ بے ضرر ہوتی ہے۔ دوسری کی چھتری پر کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ اس کالے دانوں والی کھمبی کو کھانے کی چیزوں مثلاً سبزی وغیرہ میں ملا کر پکا کر دیں۔ یہ بہت زبردست ہے۔

(۲) ارنڈ کا بیج (پیس کر) ۵۰ گرام ، ایسی ٹون ۱۵۰ گرام

عمل : ارنڈ کے بیج کو چھیل کر پیس لیں اور پھر اسے تین گنا زیادہ ایسی ٹون مین ملا دیں۔ اور اچھی طرح مکس کریں۔ پھر اسکو پیک کر کے کسی سایہ دار جگہ پر ۷۲ گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ ۷۲ گھنٹے کے بعد نکال کر فلٹر کر لیں۔ جو مواد بچے اسے اچھی طرح نچوڑ کر پھر اتنا ہی ایسی ٹون اس میں ملا دیں اور پھر ۷۲ گھنٹے کیلئے سایہ دار جگہ پر رکھ دیں۔ مدت پوری ہونے پر نکال کر فلٹر کر لیں۔ اس کے بعد اچھی طرح نچوڑ لیں جو مواد بچے گا وہ سموم ہے ایک آدمی کیلئے ۰.۰۳۵ گرام کافی ہے۔

جراثیمی زہر

(۱) بے ٹولینیم ؛ BOTULINUM TOXIN

ایک بوتل میں اس کو پہلے ۸۰ فیصد تک مکئی کے آٹے سے بھر لیں۔ پھر ۱۰ فیصد کو گوبر سے بھر لیں۔ پھر ۵ فیصد قیمہ بھریں اوراس میں ۵ فیصد پانی ڈال کر بوتل کو فل کر کے بوتل کا منہ اچھی طرح بند کر دیں۔ اب اس بوتل کو کسی سنسان اور ٹھنڈی جگہ پر رکھ دیں۔ بہتر ہے کہ زمین میں دفن کر دیں۔ پھر تقریباً ۱۰ سے ۱۵ دن بعد بوتل کو کھولیں بوتل کے منہ پر پیلے پیلے ذرات ہو گے یہ ذرات ہی جراثیمی زہر ہیں۔ اور بہت خطرناک ہیں جب کہ اس کا پانی کم خطرناک زہریلا ہے۔

احتیاط : اس پورے عمل میں بلخصوص بوتل کو کھولتے وقت اور زہر نکالتے وقت ہوا کے رخ پر نہ بیٹھیں۔ اور منہ پر گیس ماسک اور ہاتھوں پر حفاظتی دستانے لازمی طور پر استعمال کریں۔